سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2017

سوموار، 29۔ مئی 2017

(یوم الاثنین، 2۔ رمضان المبارک 1438ھ)

سولہویں اسمبلی: انتیسواں اجلاس

جلد 29: شمارہ 7

445

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 29۔ مئی 2017

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات مواصلات و تعمیرات اور خزانہ)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

عام بحث

بیت المال پنجاب برائے سال 2012 کی سالانہ رپورٹ پر بحث

ایک وزیر بیت المال پنجاب برائے سال 2012 کی سالانہ رپورٹ پر بحث کے لئے تحریک پیش کریں گے۔

447

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا انتیسواں اجلاس

سوموار، 29- مئی 2017

(یوم الاثنین، 2- رمضان المبارک 1438ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 11 بج کر 55 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾ بَلْ
تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٧﴾ اِنَّ
هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾

سُوۡرَۃُ الأعلی آیات 14 تا 19

بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا(14)اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا(15) مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو(16) حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے(17) یہی بات پہلے صحیفوں میں(مرقوم) ہے(18)(یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں(19)

وما علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی
سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبی
اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی
خلق سے اولیاء، اولیاء سے رسل
سب رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی
جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل
ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی
سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ سب سے پہلے تو اللہ کا شکر ہے کہ یہ جو آج کا دن ہے محرم کا۔۔۔

معزز ممبران: رمضان شریف۔

جناب سپیکر: رمضان شریف کا، sorry اس پر اخبار والے ذرا مہربانی کرنا۔۔۔(قہقہے)

آپ سب کو رمضان المبارک، مبارک ہو۔

معزز ممبران: خیر مبارک۔

جناب سپیکر: پہلے ہم مورخہ 24۔ مئی 2017 کے ایجنڈے سے زیر التواء رکھا گیا محکمہ خوراک سے متعلق جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا سوال لیتے ہیں۔۔۔

پوائنٹ آف آرڈر

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، آپ پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں؟

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! جی، بڑی ضروری وضاحت ہے۔

جناب سپیکر: دیکھیں! اصولی طور پر تو وقفہ سوالات کے بعد ہی پوائنٹ آف آرڈر ہوتا ہے لیکن چونکہ آپ منسٹر ہیں تو میں آپ کو سپیشل ان کی اجازت سے آپ کو اجازت دے دیتا ہوں۔

میڈیا پر حکومتی اقلیتی ممبران کی جانب سے چرچز کی پراپرٹی حکومتی تحویل میں دینے کی خبر کی مذمت

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! شکریہ۔ پرسوں جب یہاں پر قانون سازی ہو رہی تھی تو Law Minister inducted me for the legislation. وہاں پر شہر خموشاں کی بات آئی تو میری ایک بہن نے سوال کیا کہ اس میں مینارٹی کے ممبر ہونے چاہئیں تو میں نے کہا کہ ہم آپ کو بھی اس میں ممبر رکھیں گے۔ چونکہ

Article 25 of Constitution of Islamic Republic of Pakistan says that every citizen is equal in the eye of law.

جناب سپیکر! میں نے کہا کہ اس میں کوئی پابندی نہیں ہے۔ میرے پاس اس کا written ہے میں نے کہا تھا کہ تمام قبرستانوں کی اچھی طرح دیکھ بھال اور ان کی حفاظت کے لئے یہ اتھارٹی بنائی جا رہی ہے۔

زندگی اتنی بھی غنیمت نہیں ہے کس کے لئے
عہد کم ظرف کی ہر بات گوارا کر لیں

جناب سپیکر! I am not against the Social Media اسی روز سوشل میڈیا میں نہ صرف میرے بلکہ مینارٹی کے میرے جو دوسرے ساتھی حکومتی ممبران ہیں کے خلاف ایک شرارت کی گئی۔ مجھے پتا ہے اور میں نے اسے سائبر کرائم اور ایف آئی اے میں move کیا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ میں اور میرے ساتھ دوسرے اقلیتی ممبران جو گورنمنٹ کے ساتھ ہیں یہ بل پیش کر رہے ہیں جس کے تحت Churches کی پراپرٹی حکومت اپنی تحویل میں لے رہی ہے۔ یہ illogical بات ہے۔

جناب سپیکر! 2002 میں ایک آرڈیننس جاری ہوا جس کا سیکشن 3 کہتا ہے کہ ban ہے Community کوئی بھی Church Property, Giyo Shala, Dharam Shala Property جو مقدس مقامات ہیں ان کی transfer, sale, purchase پر ban ہے۔

جناب سپیکر! اس کا آرٹیکل 5 کہتا ہے کہ اگر کوئی ban کی violation کرے گا تو بیچنے والے اور خریدنے والے کو سات سال قید بامشقت اور جرمانہ بھی ہو گا۔ سندھ گورنمنٹ نے بڑا اچھا کام کیا کہ اس نے اسی آرڈیننس کو Act بنا دیا you better understand because you were practicing lawyer کہ Act ہمیشہ نافذ العمل رہتا ہے۔

جناب سپیکر! میں on the behalf of all minorities members جو گورنمنٹ کے ساتھ ہیں یہاں پر موجود ہیں یا نہیں کی طرف سے تمام Church leadership اور تمام دوسرے لوگوں کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ مینارٹی میں خلیج ڈالنے کی ایک کوشش کی گئی ہے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ یہ بڑی غلط بات ہے اور میں نے اپنے جواب میں لکھا ہے کہ اگر اس میں اتنی اخلاقی جرأت ہے تو ایسی خبریں سوشل میڈیا پر لگانے سے پہلے وہ اپنا نام اپنی ولدیت اور اپنا پتا دے۔ جس نے جلال پور جٹاں کی پراپرٹی خریدی اور جس نے بیچی، وزیر آباد کی پراپرٹی، سیالکوٹ کی پراپرٹی کے حوالے سے بھی ہم تحرک کر رہے ہیں۔ مجھے پتا ہے جس نے UCH کی پارکنگ

بیچی ہے اور وہ پانچ کروڑ روپے کا چیک جس بندے کے نام ہے وہ چیک میرے پاس موجود ہے اگر آپ کہیں تو میں ابھی بتا تا ہوں تو پھر پتا چل جائے گا کہ اصل میں وہ لوگ کون ہیں۔

جناب سپیکر! یہ بڑا ضروری تھا کہ میں آپ کی وساطت سے وزیر اعلیٰ کے behalf پر تمام مینارٹیز کو یہ یقین دلاؤں۔ 1972 میں جماعت اسلامی اور کرسچئن ادارے جناب ذوالفقار علی بھٹو (مرحوم) نے تحویل میں لئے تھے۔ جیمز اور نواز دو لوگ تھے جنھوں نے راولپنڈی میں جلوس نکالا تھا اور ان پر گولی چلا کر انہیں شہید کر دیا گیا۔ اس وقت مصطفیٰ کھر صاحب گورنر تھے اور ان کے کہنے پر یہ گولی چلائی گئی تھی۔ وہ کیس چلتا رہا لیکن ہم کبھی بھی اپنی قوم کے کسی مفاد پر سودے بازی نہیں کر سکتے اور جو لوگ ایسی مذموم حرکات کرتے ہیں، بات کرنا ان کا right ہے لیکن یہ کیا طریقہ ہوا کہ وہ اپنا نام بھی نہ لکھیں اور سوشل میڈیا کے ذریعے غداری یا حب الوطنی کے سرٹیفکیٹ بانٹیں۔

جناب سپیکر! میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں کہ آپ نے ٹائم دیا۔ یہ سپریم کورٹ کی ججمنٹ ہے اور 189 کے تحت فائنل اتھارٹی ہے کہ جس کے جتنے ادارے ہیں وہ انہی کے پاس رہیں گے صرف انتظامیہ nationalize ہوئی تھی اور ہم وہ بھی واپس کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! مرے کالج سیالکوٹ اور گارڈن کالج راولپنڈی کا نوٹیفکیشن میرے پاس ہے جو وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم کی مرضی سے جاری ہوا ہے۔ اس سلسلے میں ایک کمیٹی بنی تھی جس میں وزیر قانون، وزیر تعلیم، وزیر اقلیتی امور، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن، سیکرٹری ہیومن رائٹس اور سیکرٹری مینارٹی ڈیپارٹمنٹ ہیں۔

جناب سپیکر! اس نوٹیفکیشن میں لکھا ہے کہ جس طرح ایف سی کالج واپس کیا گیا ہے یہ بھی واپس کئے جائیں جس آرڈیننس کو سندھ حکومت نے ایکٹ بنایا ہے اس کے تحت ایسے تمام لوگوں کو، تمام Churches، تمام بشپ صاحبان، مسیحی قوم کے تمام لیڈرز سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جس نے بھی UCH کی پارکنگ بیچی ہے وہ واپس لیں گے اور گورنمنٹ کبھی بھی کسی Church کی پراپرٹی پر ایسا سوچ بھی نہیں سکتی۔ وزیر اعظم پاکستان 1998 میں وزیر اعلیٰ تھے انہوں نے پہلا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا کہ یہ properties واپس کی جائیں لہٰذا میں ایسے تمام لوگوں کی مذمت کرتا ہوں انہیں چاہئے کہ خدا کے لئے خدا کے لئے خدا کے لئے یہ حب الوطنی اور غداری کے سرٹیفکیٹ نہ بانٹیں۔ اس بات کے ساتھ آپ کا بہت شکریہ۔

کچھ نہ کہنے سے بھی چھن جاتا ہے اعزاز سخن
ظلم سہنے سے بھی ظالم کی مدد ہوتی ہے
بہت شکریہ

محترمہ شُنیلارُوت: جناب سپیکر! Can I say two words?

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

محترمہ شُنیلارُوت: جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے منسٹر صاحب کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے اس کی وضاحت کی، مجھے بھی کسی نے اس قسم کا whatsapp کیا اور میں نے انہیں یہ کہا کہ یہ بات بالکل غلط ہے، پنجاب اسمبلی میں اسی طرح کی کوئی قانون سازی move نہیں ہوئی اور میں اس پر بات کروں گی۔ میں ان کی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس کی وضاحت کی ہم آپ کے ساتھ ہیں نہ صرف حکومت بلکہ اپوزیشن کی جانب سے بھی میں ان کی بات کی تائید کرتی ہوں کہ کوئی بھی Church کی پراپرٹی بک سکتی ہے لیز پر دی جاسکتی ہے اور نہ ہی اس پر کوئی قبضہ ہو سکتا ہے۔ بہت شکریہ

سوالات

(محکمہ جات مواصلات و تعمیرات اور خزانہ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: اب وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں۔ پہلا سوال جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے فوڈ آئے ہیں۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اب ہم مورخہ 24۔ مئی 2017 کے ایجنڈے سے زیر التواء رکھے گئے محکمہ زراعت سے متعلق سوالات کے جواب لیں گے۔ پہلا سوال نمبر 8803 جناب طارق محمود باجوہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے اگلا سوال نمبر 8804 بھی جناب طارق محمود باجوہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال میاں طارق محمود کا ہے۔ جی، میاں صاحب!

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! سوال نمبر 8872 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع گجرات میں محکمہ زراعت کے دفاتر شعبہ جات اور اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*8872: میاں طارق محمود: کیا وزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ زراعت کے کتنے دفاتر اور شعبہ جات کہاں کہاں پر قائم ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ زراعت کے کتنے ملازم عہدہ گریڈوار کس کس شعبہ میں کام کر رہے ہیں؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ زراعت کے پاس کتنی اراضی کس کس جگہ ہے اور یہ اراضی کس مقصد کے لئے مختص ہے؟

(د) اس ضلع میں محکمہ زراعت نے کتنے اور کس کس فصل کے نمائشی پلاٹ پر فصلیں اگائیں، سال 16-2015 کی تفصیل دی جائے؟

(ہ) اس ضلع میں محکمہ زراعت نے ان سالوں کے دوران کتنے کسانوں کو کیا کیا سہولیات اور زرعی مشورہ جات دیئے ہیں؟

(و) اس ضلع میں کسانوں کے لئے کون کون سے package محکمہ زراعت چلا رہا ہے یا کام کر رہا ہے؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا)

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ زراعت کے کل 71 دفاتر ہیں۔ شعبہ جات اور جائے مقام کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس ضلع میں محکمہ زراعت کے کل 315 ملازم کام کر رہے ہیں۔ عہدہ، گریڈ اور شعبہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس ضلع میں محکمہ زراعت کے پاس کل 200 کنال اراضی ہے اور یہ اراضی سرکاری دفاتر پر مشتمل ہے۔

(د) ضلع گجرات میں محکمہ زراعت (توسیع) کے نمائشی پلاٹ سال 16-2015 کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام فصل	تعداد نمائشی پلاٹس
1	گندم	86
2	دھان	37 (آبپاش علاقہ جات کے لئے)
3	باجرہ	19
4	چنے	4
5	مسور	2
6	مونگ	9
7	ماش	8

(ہ) مذکورہ ضلع میں محکمہ زراعت کی طرف سے کسانوں کو سال 16-2015 کے دوران درج ذیل سہولیات فراہم کی گئیں:

- ❖ گندم، دھان کماد، سورج مکھی کے فارمر ٹریننگ پروگرام کے تحت کل 2532 ٹریننگ پروگرام کئے گئے اور کل 56075 زمینداروں کو گندم، دھان، کماد اور سورج مکھی کی کاشت کے لئے معیاری بیج کی فراہمی اور طریقہ کاشت اور فصل پر بیماریوں کے تدراک کے ساتھ ساتھ دوسری فصلوں کے بارے میں اہم مشورہ جات دیئے گئے۔ اس کے علاوہ 1043 گاؤں میں بیماریوں سے پاک بیج گندم 4172 بیگ (50 کلو گرام) بذریعہ قرعہ اندازی زمینداروں میں مفت تقسیم کئے گئے۔
- ❖ 16-2015 میں زمینداروں کو مسور کا 1360 کلو گرام بیج 50 فیصد سبسڈی پر اور 260 کلو گرام بیج 33 فیصد سبسڈی پر دیا گیا۔ مونگ کا 8580 کلو گرام بیج 33 فیصد سبسڈی پر دیا گیا۔
- ❖ موسم گرما اور موسم سرما کے لئے 50 روپے فی پیکٹ کے حساب سے 10600 پیکٹ سبزیات زمینداروں کو گھریلو پیمانے پر کاشت کے لئے دیا گیا۔
- ❖ یونین کونسل کی سطح پر 87 زمینداروں کو بذریعہ قرعہ اندازی 50 فیصد سبسڈی پر زرعی آلات (ربیع ڈرل، چیزل پلو، روٹاویٹر، ڈسک ہیرو) فراہم کئے گئے۔
- ❖ ضلع میں دالوں کی کاشت بڑھانے کے لئے تحصیل کی سطح پر 50 فیصد سبسڈی پر 3 عدد پلسز (Pulses) ڈرل بذریعہ قرعہ اندازی زمینداروں میں تقسیم کی گئی ہیں۔
- ❖ 212 ایکڑ رقبہ پر سپر نکلر اور ڈرپ نظام آبپاشی کی تنصیب کی گئی۔

- 19اریگیشن سکیموں(ٹیوب ویل کھالہ جات) کی پختگی کی گئی۔
- 4عدد نہری کھالوں کی اصلاح و پختگی کی گئی۔
- 23عدد لیزر لینڈ لیولنگ یونٹ کی مالی اعانت پر بذریعہ قرعہ اندازی فراہمی۔
- 3064 مٹی کے نمونہ جات اور248 پانی کے نمونہ جات کے تجزیے کئے۔
- 6280 کسانوں کو دھان، گندم، سبزیات، باغات اور جنرل فصلات کی پیسٹ سکاؤٹنگ کے کنٹرول کے لئے مفید مشورہ جات دیئے۔
- مذکورہ سالوں کے دوران زرعی ادویات کے کل 101 نمونہ جات لے کر متعلقہ لیبارٹریوں کو ارسال کئے گئے اور163 زرعی ادویات کے ڈیلرز کو ٹریننگ دی گئی۔
- 60 کسانوں کی150 ایکڑ زمین بلڈوزروں کے ذریعے رعائتی نرخوں پر ہموار کی اور 10 عدد فش پانڈ تیار کئے۔
- درست جگہ کے انتخاب کے لئے بذریعہ رزیسٹیوٹی میٹر ٹیسٹ کئے جس کے تحت 155 ٹیوب ویل لگائے اور12978 فٹ ڈرلنگ کی گئی۔

(و) مذکورہ ضلع میں محکمہ زراعت کی طرف سے کسانوں کے لئے درج ذیل package پر کام ہو رہا ہے:

- ایک ترقیاتی منصوبے Extension Services 2.0 پر کام کیا جارہا ہے جس کے تحت اگلے پانچ سالوں کے دوران اس ضلع کے تمام کسانوں کے رقبے میں عناصر صغیرہ اور عناصر کبیرہ دونوں کا مکمل تجزیہ کیا جائے گا۔
- ای کریڈٹ سکیم کے تحت وزیر اعلیٰ کی طرف سے دو سال کے لئے بلا سود قرضے کی فراہمی کے لئے کسانوں کی رجسٹریشن کی جارہی ہے جس کے تحت پانچ ایکڑ تک کے زمینداروں کے لئے ربیع میں25ہزار فی ایکڑ اور خریف میں40 ہزار روپے فی ایکڑ تک بلا سود قرضے فراہم کئے جائیں گے۔اس سکیم کے تحت ضلع گجرات کا ہدف 10,034 کسان ہیں۔
- کسان کارڈ کی فراہمی کے لئے زمینداروں کی رجسٹریشن کی جارہی ہے۔
- زرعی آلات کی50 فیصد سبسڈی پر فراہمی کا کام جاری ہے۔
- ایس او پی اور ایم او پی کھاد پر بالترتیب فی بیگ800 اور 500 روپے سبسڈی واوچر کی فراہمی کا کام بھی جاری ہے۔
- پنجاب میں آبپاش زراعت کی ترقی کا منصوبہ (PIPIP) چل رہا ہے۔
- زمینداروں کو بذریعہ قرعہ اندازی مالی اعانت پر لیزر لینڈ لیولنگ یونٹس کی فراہمی۔

- کھالہ جات کی ترسیل کی استعداد کار بڑھانے کے لئے کھالہ جات کی اضافی پختگی کا منصوبہ۔
- منافع بخش زراعت کے فروغ کے لئے ماحول دوست ٹیکنالوجی package کا منصوبہ ان منصوبہ جات کے تحت نہری کھالہ جات اور بارانی علاقہ جات میں ٹیوب ویل کھالہ جات (Irrigation Schemes) کی اصلاح و پختگی، ڈرپ / سپرنکلر نظام آبپاشی کی تنصیب، لیزر لینڈ لیولنگ یونٹس کی کسانوں کو بذریعہ قرعہ اندازی فراہمی، شمسی نظام توانائی کے ذریعے ڈرپ اور سپرنکلر نظام آبپاشی کو چلانے اور ٹنل کی تنصیب شامل ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! جواب میں یہ لکھا ہوا ہے کہ ---

جناب سپیکر: کون سے جز میں جاؤں؟

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! جز نہیں لکھے ہوئے بلکہ سٹار لگے ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر: چلیں سٹار ہی بتا دیں لیکن کوئی نمبر تو بولیں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! یہ چوتھا سٹار ہے۔ اس میں لکھا ہوا ہے کہ یونین کونسل کی سطح پر 87 زمینداروں کو بذریعہ قرعہ اندازی 50 فیصد سبسڈی پر زرعی آلات (ربیع ڈرل، چیزل پلو، روٹاویٹر، ڈسک ہیرو) فراہم کئے گئے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ زمینداروں کو یہ سارے equipments دیئے جاتے ہیں لیکن زمیندار نے جو ٹریکٹر خریدنا ہوتا ہے جس کے پیسے وہ خود جمع کراتے ہیں اس کا کیا طریق کار ہوتا ہے؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! ٹریکٹر کی یہ سکیم سال 2014-15 میں تھی اب اس طرح کی کوئی سکیم نہیں ہے کہ جس کے تحت ہم زمینداروں کو ٹریکٹر دیں۔ پہلے یہ سکیم رائج تھی جس کے تحت حکومت زمیندار کو ٹریکٹر کی خریداری پر 2 لاکھ روپے سبسڈی دیتی تھی۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! اگر زمینداروں کو ٹریکٹر نہیں دینا تو انہوں نے باقی سامان لے کر کیا کرنا ہے؟

جناب سپیکر: میرے خیال میں زرعی آلات پر سبسڈی دی جا رہی ہے۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! زرعی آلات پر سبسڈی دی جا رہی ہے۔ پہلے چھوٹے کاشتکاروں کے لئے ٹریکٹر پر سبسڈی دی جاتی تھی لیکن اب یہ سکیم رائج نہیں ہے۔ اس وقت حکومت نے کسانوں کو سستی کھادیں مہیا کرنے اور چھوٹے زمینداروں کو بلا سود قرضے دینے پر focus کیا ہوا ہے۔

میجر (ریٹائرڈ) معین نواز وڑائچ: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا حکومت کسانوں کو ٹریکٹر پر سبسڈی دینے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے کیونکہ سب سے ضروری item تو یہی ہے اور کیا وزیر زراعت اس بارے میں وزیر اعلیٰ پنجاب اور وزیر اعظم پاکستان کو سفارش کریں گے؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! اس وقت حکومت ٹریکٹر پر سبسڈی دینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! اگر کوئی زمیندار ٹریکٹر خریدنے کے لئے پوری رقم ملت ٹریکٹر والوں کو جمع کروا دیتا ہے تو اس کو پھر بھی ٹریکٹر کے لئے انتظار کرنا پڑتا ہے۔ کیا حکومت زمینداروں کے لئے یہ بھی نہیں کر سکتی کہ جب کوئی زمیندار ٹریکٹر کی پوری رقم ادا کر دے تو اس کو فوری طور پر ٹریکٹر کی delivery دے دی جائے؟

جناب سپیکر: میرا خیال ہے کہ ملت کمپنی والے priority کے حساب سے ٹریکٹر کی delivery دیتے ہوں گے، بہرحال پوچھتے ہیں۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! ملت ٹریکٹر والوں کی demand زیادہ ہے اور production کم ہے اس وجہ سے تھوڑا انتظار کرنا پڑتا ہے۔ زرعی بنک کسانوں کو ٹریکٹر آسان قرضے پر فراہم کر رہا ہے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! اگر زمیندار نے ٹریکٹر بک کروانے کے بعد اس کی delivery کے لئے کئی کئی مہینے انتظار کرنا ہے تو پھر حکومت پنجاب کیا کر رہی ہے، کیا حکومت پنجاب زمینداروں کی یہی خدمت کر رہی ہے؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! میں میاں طارق محمود کی ملت ٹریکٹر، Fiat Tractor اور الغازی ٹریکٹر والوں کے ساتھ میٹنگ کروا دیتا ہوں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! صوبہ پنجاب کی 70 فیصد آبادی شعبہ زراعت سے وابستہ ہے اور اس صوبے کا زمیندار نقد پیسے ادا کرنے کے باوجود بروقت ٹریکٹر حاصل نہیں کر سکتا۔ میری میٹنگ کروا دیں مگر اس کا کیا فائدہ ہوگا؟ منسٹر صاحب! اس مسئلے کا کوئی حل نکالیں کہ اس صوبے کا زمیندار پورے پیسے نقد لے کر جاتا ہے مگر اسے ٹریکٹر نہیں ملتا۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! کیا زمیندار ٹریکٹر کی اصل قیمت کے ساتھ کچھ اور بھی لے کر جائے تو پھر اسے ٹریکٹر ملے گا؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! پرائیویٹ کمپنیوں نے ٹریکٹر بنانے ہوتے ہیں اور وہ اپنی demand کے مطابق ٹریکٹر تیار کرتے ہیں۔ جب کاشت کا سیزن شروع ہوتا ہے تو ٹریکٹر کی demand بڑھ جاتی ہے۔ اس دفعہ حکومت نے ٹریکٹر کی import پر ٹیکس کم کئے ہیں اور ہم ٹریکٹر import بھی کر رہے ہیں تاکہ کسانوں کی ضروریات پوری ہو سکیں۔ ہم ان کمپنیوں سے بھی کہتے ہیں کہ وہ ٹریکٹر کی پیداوار میں اضافہ کریں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! جب محکمہ زراعت کے یہ سوال pending کئے گئے تھے تو اُس دن میں نے یہ بھی کہا تھا کہ سیکرٹری محکمہ زراعت لازماً تشریف لائیں گے تو کیا سیکرٹری زراعت آج تشریف لائے ہوئے ہیں؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! سیکرٹری محکمہ زراعت ایک میٹنگ attend کرنے کے لئے اسلام آباد گئے ہوئے ہیں۔ ہم پچھلے دنوں ازبکستان گئے تھے اور سیکرٹری محکمہ زراعت آج ازبکستان کے سفیر سے میٹنگ کے لئے اسلام آباد گئے ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر: اس اجلاس سے زیادہ اہم کون سی میٹنگ ہے؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! وہ مجھ سے اجازت لے کر گئے ہیں۔

جناب سپیکر: یہ مناسب طریق کار نہیں ہے۔ اس سوال نمبر 8872 کو مجلس قائمہ برائے زراعت کے سپرد کیا جاتا ہے۔ کمیٹی دو ماہ میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ سیکرٹری محکمہ زراعت میری ہدایت کے باوجود آج اجلاس میں تشریف نہیں لائے تو انہیں ایوان کی طرف سے displeasure issue کیا جائے۔ چیف سیکرٹری صاحب کو سیکرٹری محکمہ زراعت کے اس غیر مناسب روّیہ کے بارے میں لکھا جائے اور اس کی کاپی وزیر اعلیٰ کو بھجوائی جائے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! کچھ ایسے issues ہیں جو کہ زمینداروں کے لئے بڑی مشکلات کا باعث بن رہے ہیں۔ زمینداروں نے بڑے مشکل حالات اور مہنگائی میں گندم بوئی جبکہ اس وقت اسے گندم کی پوری قیمت نہیں مل رہی۔ محکمہ زراعت کو چاہئے کہ وہ باقاعدہ زمینداروں کو educate کرے کہ اگر آپ یہ فصل کاشت کریں گے تو اتنا فائدہ ہوگا۔ ہم سبزیاں import کر رہے ہیں جو لوگوں کو بہت مہنگی مل رہی ہیں جبکہ کسانوں کو ان کی گندم اور چاول کی فصلوں کی پوری قیمت نہیں مل رہی۔ حکومت نے کسانوں کو سولر ٹیوب ویلز لگا کر دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن کسی ایک کسان کو بھی یہ ٹیوب ویل نہیں مل سکا۔ زمیندار کو نقد پیسے ادا کرنے کے باوجود ٹریکٹر نہیں مل رہا۔ میری گزارش ہے کہ آپ ایک کمیٹی تشکیل فرمادیں جو شعبہ زراعت کی بہتری کے لئے اقدامات تجویز کرے کیونکہ ہم سب زمیندار ہیں اور یہ بہت ضروری ہے۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! اس سوال کو میں پہلے ہی مجلس قائمہ برائے زراعت کے سپرد کر چکا ہوں۔ اگلا سوال ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! سوال نمبر 8897 ہے جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پنجاب میں قائم لیبارٹریز کو شفٹ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8897: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں قائم چار عدد PQL لیبارٹریز کو رائیونڈ شفٹ کیا جا رہا ہے جبکہ رائیونڈ کاٹن بیلٹ میں واقع نہ ہے؟

(ب) کیا ان چار لیبارٹریز کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے اقدامات نہیں کئے جا سکتے؟

(ج) اگر سب کو یکجا کرنے کا غیر محکمانہ فیصلہ ہو ہی چکا ہے تو کیا رائیونڈ سے بہتر جگہ ملتان نہ ہے کیا وہاں کام کرنے والے ملازمین کو اپنے گھروں کے قریب adjust کرنے کا بندوبست کیا گیا ہے؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا)

(الف) پنجاب میں قائم چار عدد پیسٹی سائیڈز کوالٹی کنٹرول لیبارٹریز (PQL) فیصل آباد، ملتان، بہاولپور اور کالا شاہ کاکو میں واقع ہیں اور اپنا کام بخوبی انجام دے رہی ہیں۔
یہ بات درست نہ ہے کہ ان چاروں لیبارٹریز کو رائیونڈ شفٹ کیا جا رہا ہے۔ بلکہ ان لیبارٹریز کو ملتان میں یکجا کرنے کی تجویز محکمہ میں زیر غور ہے۔

(ب) جیسا کہ جز (الف) میں وضاحت کی گئی ہے کہ یہ چاروں لیبارٹریز اپنا کام بخوبی انجام دے رہی ہیں۔ ان کو تمام وسائل مہیا کئے جا رہے ہیں اور ان کی (ISO Accreditation) اپنے آخری مرحلے میں ہے۔

(ج) جیسا کہ جز (الف) میں وضاحت کی گئی ہے کہ ان لیبارٹریز کو ملتان ہی میں یکجا کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔ بہر حال جب بھی ان لیبارٹریز کو شفٹ کرنے کا کوئی حتمی فیصلہ ہوا تو ان سب چیزوں کو مدنظر رکھا جائے گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! جواب کے جز (الف) میں لکھا گیا ہے کہ:

"ان چاروں لیبارٹریز کو ملتان میں یکجا کرنے کی تجویز محکمہ میں زیر غور ہے۔"

جناب سپیکر! یہ لیبارٹریاں فیصل آباد، ملتان، بہاولپور اور کالا شاہ کاکو میں قائم کی گئی ہیں۔ پنجاب ایک بہت بڑا صوبہ ہے اگر ان سب لیبارٹریوں کو ایک جگہ یکجا کر دیا گیا تو پھر کسانوں کے لئے ان لیبارٹریوں تک approach کرنا مشکل ہو جائے گا۔ اسی طرح ان لیبارٹریوں کے ملازمین کے لئے بھی مشکلات پیدا ہو جائیں گی۔ کیا وزیر موصوف ان معاملات کی وضاحت فرمائیں گے؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! ساؤتھ پنجاب خاص طور پر ملتان، بہاولپور اور ڈیرہ غازی خان ڈویژن کپاس کے areas ہیں اور ان علاقوں میں کپاس کے زمینداروں کو بہت سے مسائل کا سامنا ہے اس لئے ہم ان لیبارٹریوں کو ملتان shift کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

جناب سپیکر! یہ تجویز زیر غور ہے لیکن ابھی تک اس پر حتمی فیصلہ نہیں ہوا۔ ڈاکٹر سید وسیم اختر کا یہ سوال تھا کہ کیا ہم ان چار لیبارٹریز کو رائیونڈ shift کر رہے ہیں؟ محکمہ کا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے اور ہم ان لیبارٹریوں کو ملتان اس لئے shift کرنا چاہتے ہیں کیونکہ وہ کاٹن کا علاقہ ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ڈاکٹر سید وسیم اختر سے پوچھیں کہ انہیں یہ انفارمیشن کہاں سے ملی ہے؟

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب سے پوچھنا مناسب نہیں لگتا۔ منسٹر صاحب نے اس کا جو جواب دے دیا ہے وہ بہتر ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! کیا ان PQL لیبارٹریز میں صرف کاٹن کی فصل میں استعمال ہونے والی ادویات کی چیکنگ ہوتی ہے یا دیگر فصلات کے اُوپر جو زرعی ادویات استعمال ہوتی ہیں ان کی چیکنگ بھی انہی لیبارٹریوں میں کی جاتی ہے؟ کالا شاہ کاکو اور فیصل آباد وہ علاقے ہیں کہ جہاں پر کاٹن پیدا نہیں ہوتی لیکن وہاں پر یہ لیبارٹریاں بنائی گئی ہیں۔ منسٹر صاحب وضاحت فرمادیں کہ جب یہ لیبارٹریاں قائم ہوئی تھیں تو کیا ان میں صرف کاٹن کی فصل کے لئے استعمال ہونی والی pesticides کی چیکنگ ہوتی تھی یا دوسری فصلات کے لئے استعمال ہونے والی pesticides کی چیکنگ بھی انہی لیبارٹریوں میں کی جاتی ہے؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! ان لیبارٹریوں میں تمام pesticides کی چیکنگ کی جاتی ہے چونکہ pesticides کا زیادہ استعمال کاٹن کی فصل کے لئے ہوتا ہے جبکہ دوسری فصلات کے لئے pesticides کا استعمال بہت کم کیا جاتا ہے اس لئے یہ لیبارٹریاں cotton areas میں shift کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں یہ گزارش کروں گا کہ آپ بھی ماشاء اللہ کسان ہیں اور ہر area کی کچھ مخصوص فصلات ہیں اور کم و بیش ہر فصل کے اوپر کوئی نہ کوئی کیڑے حملہ آور ہوتے ہیں تو اُن پر pesticides کا استعمال ہوتا ہے تو میں سمجھتا ہوں یہ قطعاً ایک غیر حکیمانہ فیصلہ ہوگا۔ مزید یہ کہ میں نے اپنے سوال میں کہیں بھی cotton belt کا ذکر نہیں کیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ مزید اضلاع کے اندر اُس علاقے کی فصلات پر pesticides کے حوالے سے لیبارٹریز بننی چاہئیں کُجا یہ کہ یہ سب کو یکجا کر رہے ہیں یہ درست نہیں ہے اور انہیں اپنے فیصلے پر نظر ثانی کر کے اس کو درست کرنا چاہئے۔

جناب سپیکر: وزیر صاحب! اس معاملہ کو دیکھیں اور اس کو دوبارہ check کر لیں۔

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! ٹھیک ہے ہم ڈاکٹر صاحب کی تجویز پر دوبارہ غور کر لیتے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، اگلا سوال نمبر 8714 الحاج محمد الیاس چنیوٹی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ راحیلہ انور کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 8953 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع جہلم: تحصیل دینہ اور پنڈ دادنخان میں کاشتکاروں کے لئے محکمہ زراعت کی طرف سے فراہم کردہ سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*8953: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم تحصیل دینہ اور تحصیل پنڈ دادنخان میں گزشتہ پانچ سالوں میں محکمہ زراعت نے کاشتکاروں کو کیا کیا سہولت اور خدمات فراہم کیں؟

(ب) اس ضلع کے کاشتکاروں کو آئندہ کیا کیا سہولیات اور خدمات محکمہ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا)

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ زراعت کے تمام دفاتر نے گزشتہ پانچ سالوں میں کاشتکاروں کو درج ذیل سہولیات فراہم کیں:

- گزشتہ پانچ سالوں کے دوران مٹی کے 5739 اور پانی کے 320 نمونہ جات کے تجزیے کئے اور 630 کاشتکاروں کو مٹی کے اور 309 پانی کے تجزیہ کے مشورے دیئے۔
- بارشی وتر کو زمین میں زیادہ عرصے تک محفوظ رکھنے کے لئے جپسم کے استعمال کے متعلق آگاہی۔
- مالی سال 13-2012 میں گرین ٹریکٹر سکیم کے تحت 103 ٹریکٹر فراہم کئے گئے۔ جس میں فی ٹریکٹر 2 لاکھ روپے کی سبسڈی دی گئی۔
- 1840 ایکڑ زمین رعائتی نرخوں پر بلڈوزروں کے ذریعے ہموار کی۔
- تحصیل دینہ اور پنڈ دادنخان میں بذریعہ رزیسٹیوٹی میٹر زیر زمین پانی کی کوالٹی اور مقدار جاننے کے لئے ٹیسٹ کئے۔ 25 ٹیوب ویل لگائے اور 25157 فٹ ڈرلنگ کی۔
- گندم کا بیماریوں سے پاک بیج مفت فراہم کیا گیا۔
- دالوں کے فروغ کے لئے اعلیٰ کوالٹی کا مسور، چنا اور مونگ وماش کا بیج سبسڈی پر مہیا کیا گیا۔

- فروغ مشینی کاشت پراجیکٹ کے تحت جدید زرعی مشینری نصف قیمت پر مہیا کی گئی۔
- مختلف فصلات کے نمائشی پلاٹس لگوائے گئے جن کے لئے کھاد و بیج مفت فراہم کیا گیا۔

آبپاش سکیمیں اور لیزر لینڈ لیولر کی تفصیلات اس طرح سے ہیں:

تحصیل دینہ

سال	آبپاشی کی سکیمیں	سپر نکلر / ڈرپ سسٹم کی تنصیب (ایکڑ)	لیزر لینڈ لیولر کی فراہمی
2011-12	0	125	0
2012-13	9	44	0
2013-14	15	80	2
2014-15	14	76	0
2015-16	4	67	0

تحصیل پنڈ دادنخان

سال	آبپاشی کی سکیمیں	سپر نکلر / ڈرپ سسٹم کی تنصیب (ایکڑ)	لیزر لینڈ لیولر کی فراہمی
2011-12	9	0	0
2012-13	14	40	1
2013-14	0	56	1
2014-15	0	35	1
2015-16	3	55	0

تحصیل دینہ اور پنڈ دادنخان میں دو مارکیٹ کمیٹیاں کام کر رہی ہیں جنہوں نے منڈیوں اور گندم کے خریداری مراکز پر آنے والے کاشتکاروں کو پانی، روشنی ٹینٹ، کرسیاں، میز، واٹر کولر اور پنکھوں وغیرہ کی سہولیات فراہم کیں۔

(ب) جز (الف) میں دی گئی سہولیات کے علاوہ محکمہ زراعت درج ذیل سہولیات بھی ضلع کے کسانوں کو مہیا کرنے کا ارادہ ہے۔

- خادم پنجاب کے کسان package تحت ٹنل اور ڈرپ / سپر نکلر نظام آبپاشی کو چلانے کے لئے سولر سسٹم کی فراہمی۔
- فصلات، سبزیات اور باغات کی پیسٹ سکاؤٹنگ، ڈیلرز و فارمرز ٹریننگ، زرعی ادویات کی چیکنگ اور سیمپلنگ کرے گا۔
- گندم کا بیماریوں سے پاک بیج فراہم کیا جائے گا۔
- ایکسٹینشن 2.0 پراجیکٹ کے تحت زرعی زمینوں کے نمونے حاصل کر کے زمینی زرخیزی چیک کی جائے گی۔ تمام کاشتکاروں کی رجسٹریشن کی جائے گی۔ ضلع جہلم کا ہدف 2911 کسان ہیں۔

❖ ضلع میں آئندہ دو سال میں 46000 مٹی کے نمونہ جات کا تجزیہ کیا جائے گا اور کھادوں کی سفارشات مہیا کی جائیں گی۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! جز (الف) کے جواب میں مجھے تحصیل دینہ اور تحصیل پنڈ داد نخان کی ایک لسٹ دی گئی ہے جس میں lazar land leveler, sprinkler and drip system کے بارے میں لکھا ہوا لیکن میں دیکھ رہی ہوں کہ یہ decline کا شکار ہیں تو اگر یہ سہولیات واقعی فائدہ مند ہوتیں تو day by day ان میں اضافہ ہوتا لیکن یہ decline نظر آ رہا ہے وزیر موصوف اس کی وجہ بتا دیں؟

جناب سپیکر: جی، وزیر زراعت!

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! یہ وہاں کے ہمارے زمیندار بھائیوں کی demand کے مطابق ہے۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! ایک کاشتکار کو اگر ایک سہولت دی جاتی ہے تو how is it possible کہ وہ اس سے فائدہ نہ اُٹھائے تو یہ جواب دیکھ کر تو ایسا ہی لگتا ہے کہ یہ سہولیات اس قابل نہیں ہیں یعنی کاشتکار اُن کی طرف نہیں دیکھ رہا۔ یہاں پر جو sprinkler and drip system کا بتایا گیا ہے تو ہمارے علاقہ میں پانی کی پہلے ہی shortage ہے اور پانی کے بغیر یہ system لگتا نہیں ہے پھر انہوں نے یہ 60/40 کی جو ratio رکھی ہوئی ہے اور میں نے پہلے بھی ایک دن یہاں پر کھڑے ہو کر یہ request کی تھی کہ چھوٹے کاشتکار اپنے پیسے نہیں دے سکتے تو اُن کے لئے کوئی ایسا طریق کار رکھا جائے کہ انہوں نے جو share دینا ہے اُس کی قسطیں کر دی جائیں یعنی وہ یکمشت رقم نہیں دے سکتے لیکن میری اس گزارش پر تب بھی کسی نے کان نہ دھرا تو بات یہ ہے کہ جب پانی نہیں ہو گا اور 60/40 کی ratio ہو گی اور کاشتکار کے پاس پہلے ہی پانی نہیں ہو گا تو وہ یہ سسٹم لگا کر کیا کرے گا یہ سہولیات day by day, decline کا شکار ہیں۔ وزیر موصوف سے میرا ضمنی سوال ہے کہ تحصیل دینہ اور تحصیل پنڈ داد نخان میں کل کتنی lazar leveler machines ہیں؟

جناب سپیکر: جی، وزیر زراعت!

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! یہاں رقبہ کم ہونے کی وجہ سے lazar کی demand کم ہے لہذا وہاں پر lazar leveler 2 ہیں۔ محترمہ نے 60/40 کی بات کی تو World Bank کے ساتھ ہمارا یہی contract ہے تو یہ ہماری بھی مجبوری ہے۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! وہاں پر محکمہ کے پاس اپنے کتنے lazar leveler ہیں؟

جناب سپیکر: جی، وزیر زراعت!

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! وہاں ہمارے محکمے کے پاس کوئی lazar leveler نہیں ہے۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! تو پھر اس جواب کے اندر یہ تعداد کہاں سے بتائی گئی ہے؟

جناب سپیکر: جی، وزیر زراعت!

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! ہم پورے پنجاب میں کاشتکاروں کو سبسڈی پر جو زرعی آلات دے رہے ہیں تو اُس سبسڈی پر ہم نے وہاں پر دو زمینداروں کو یہ lazar leveler دیئے ہیں۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! جز (ب) میں میں نے ابھی ان سے پوچھا کہ جز (الف) میں دی گئی سہولیات کے علاوہ محکمہ زراعت درج ذیل سہولیات بھی ضلع کے کسانوں کو مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ خادم اعلیٰ پنجاب کے کسان package کے تحت tunnel and day sprinkler irrigation system کو چلانے کے لئے solar system کی فراہمی تو مجھے یہ یقین دہانی کرا دیں کہ کب تک یہ solar system لگا دیں گے؟

جناب سپیکر: جی، وزیر زراعت!

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! ہم نے اس سال کی ADP میں یہ سکیم بھجوا دی ہوئی ہے تو وہ approve ہو جاتی ہے تو ہم انشاء اللہ اس سال سے solar system دینا شروع کر دیں گے۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! ضلع میں آئندہ دو سال میں 46ہزار مٹی کے نمونہ جات پر تجزیہ کیا جائے گا اور کھادوں کی سفارشات مہیا کی جائیں گی۔ یہ دو سال کا figure مٹی کے نمونہ جات کا دے رہے ہیں۔ اس سے پہلے جز (الف) میں انہوں نے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران مٹی کے 5739 اور پانی کے 320 نمونہ جات کے تجزیے کرنے کا بتایا ہے۔ اگر انہوں نے پانچ سالوں میں 5739 تجزیے کئے ہیں تو پھر یہ دو سال میں 46000 کا ہدف کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟

جناب سپیکر: جی، وزیر زراعت!

وزیر زراعت (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! اس پر ہمارا تین سال کا منصوبہ چل رہا ہے۔ ہم نے پورے پنجاب کی مٹی کی sampling کرنی ہے۔ اس کے تحت اب ہزاروں کی تعداد میں sample لئے جا رہے ہیں۔ ہم نے پورے پنجاب کو تین سال میں کمپیوٹرائزڈ کرنا ہے اور ہر کسان اپنے گھر بیٹھے اپنی مٹی کا تجزیہ کرا سکتا ہے اور رپورٹ حاصل کر سکتا ہے۔ یہ کام بہت تیزی سے جاری ہے اور انشاء اللہ تین سالوں میں جہلم نہیں بلکہ پورا پنجاب cover ہو جائے گا۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ شاباش۔ اب محکمہ جات مواصلات و تعمیرات اور خزانہ سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال محترمہ راحیلہ انور کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 7184 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

سرکاری ملازمین کی ایڈوانس انکریمنٹس کی بحالی کا مسئلہ

*7184: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری ملازمین کو دی جانے والی ایڈوانس انکریمنٹس کو محکمہ خزانہ کی چٹھی نمبری NO:FD.PC-2-1/2001 مورخہ 22- اکتوبر 2001 کے تحت یکم دسمبر 2001 سے ختم کر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ چٹھی میں جہاں ایڈوانس انکریمنٹس بند کی گئیں وہاں لکھا گیا تھا کہ:

A fresh Scheme, if any will be introduced in due course

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پندرہ سال گزرنے کے بعد بھی حکومت ایڈوانس انکریمنٹس سے متعلق کوئی سکیم نہ لائی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک ایڈوانس انکریمنٹس سے متعلق کوئی سکیم جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین):

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے۔

(ج) پنجاب کے ملازمین کو اضافی تعلیم پر اضافی ترقی دی جاتی تھی۔ وفاقی حکومت نے یکم دسمبر 2001 میں یہ سہولت ختم کر دی۔ پنجاب حکومت نے بھی وفاقی حکومت کی پیروی کرتے ہوئے یہ سہولت ختم کر دی۔ تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

وفاق کی طرف سے ایسی کوئی سکیم جاری نہیں ہوئی۔ وفاق جب بھی ایسی کوئی سکیم جاری کرے گا پنجاب حکومت اپنے وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پر عملدرآمد پر غور کرے گی۔ تاہم پنجاب حکومت نے سکول اساتذہ کی تعلیمی قابلیت اور پیشہ کے مرتبے کو مدنظر رکھتے ہوئے qualification allowance کی سہولت فراہم کی ہے تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اسی طرح تمام ملازمین کو پی ایچ ڈی / ایم فل کی مطلوبہ قابلیت حاصل کرنے پر مبلغ۔/10,000/5,000 کی اضافی سہولت بھی مہیا کی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! جز (ج) میں انہوں نے جواب دیا ہے کہ وفاق کی طرف سے ایسی کوئی سکیم جاری نہیں ہوئی۔ وفاق جب بھی ایسی کوئی سکیم جاری کرے گا پنجاب حکومت اپنے وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پر عملدرآمد کے لئے غور کرے گی۔ تاہم پنجاب حکومت نے سکول اساتذہ کی تعلیمی قابلیت اور پیشہ کے مرتبے کو مدنظر رکھتے ہوئے qualification allowance کی سہولت فراہم کی ہے۔

جناب سپیکر! معزز پارلیمانی سیکرٹری مجھے یہ بتادیں کہ یہ سکیم جو انہوں نے بند کی ہے، یہ کب تک دوبارہ اس سکیم کو شروع کریں گے یا اس پر غور کریں گے یا اس پر سنجیدگی سے عملدرآمد کریں گے اور اگر کریں گے تو کب تک کریں گے؟

جناب سپیکر! اس کے علاوہ انہوں نے آگے لکھا ہے کہ تمام ملازمین کو پی ایچ ڈی / ایم فل کی مطلوبہ قابلیت حاصل کرنے پر مبلغ ۔/5,000 اور ۔/10,000 روپے کی اضافی سہولت بھی مہیا کی ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ کیا ڈاکٹرز کو بھی qualification allowance دیا جاتا ہے؟

جناب سپیکر: محترمہ! آپ کون سے ملازمین کا پوچھ رہی ہیں؟

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! میں نے ایک ہی دفعہ دو سوال کر دیئے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! معزز ممبر نے سوال پوچھا ہے کہ ڈاکٹرز اس میں شامل ہیں یا نہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ اساتذہ کی تعلیمی قابلیت بڑھانے کے لئے اساتذہ کو یہ وظیفہ دیا جاتا ہے اس لئے گورنمنٹ نے ایم فل پر -/5,000 روپے اور پی ایچ ڈی پر ۔/10,000 روپے مختص کیا ہے۔

جناب سپیکر! معزز ممبر نے جو دوسرا سوال کیا ہے کہ ہم کب تک غور کریں گے تو اس کا جواب یہ ہے کہ پنجاب حکومت Pay and Allowances کے حوالے سے وفاقی حکومت کو follow کرتی ہے۔ اس لئے وفاقی حکومت جو بھی فیصلہ کرے گی انشاء اللہ ہم اس کی روشنی میں اپنا فیصلہ کریں گے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال نمبر 8065 چودھری اشرف علی انصاری کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال میاں طارق محمود کا ہے۔ جی، میاں صاحب!

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 8563 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گجرات: راجباہ 9 آر کے کنارے پر تعمیر کردہ سڑک سے متعلقہ تفصیلات

*8563: میاں طارق محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راجباہ 90۔آر گجرات کے کنارے پر خادم اعلیٰ پنجاب رورل روڈ پروگرام کے تحت سڑک بنائی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سڑک کی تعمیر میں ناقص میٹریل اور غیر معیاری کام ہونے کی وجہ سے سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جس کی وجہ سے راجباہ سے پانی زمینداروں تک نہیں پہنچ رہا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس بابت اہلیان علاقہ نے درخواست دی تھیں کیا ان پر انکوائری ہوئی تھی؟

(د) کیا حکومت اس سڑک کی ناقص اور غیر معیاری تعمیر کی تحقیقات CMIT یا کسی سپیشل کمیٹی سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔اس سڑک کی تعمیر میں کسی قسم کا غیر معیاری اور ناقص material استعمال نہیں کیا گیا اور نہ ہی سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے چونکہ سڑک راجباہ کی پٹڑی پر بنی ہے لہٰذا راجباہ سے پانی زمینداروں تک پہنچنے کا سڑک کی تعمیر سے کوئی تعلق نہ ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔اس بابت اہلیان علاقہ کی طرف سے کسی قسم کی کوئی درخواست محکمہ ہذا کو موصول نہ ہوئی ہے۔

(د) حکومت اس سڑک کی تحقیقات CMIT یا کسی سپیشل کمیٹی سے کروانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ اس کی وجوہات درج ذیل ہیں۔

1. اس سڑک کی تعمیر کنسلٹنٹ فرم M/S NESPAK (Pvt.) Ltd کی ہمہ وقت supervision میں 100 فیصد Highway Specification کے مطابق کی گئی ہے۔
2. Road Research & Material Testing Institute لاہور کی ٹیم بھی وقتاً فوقتاً اس سڑک کی تعمیر کو چیک کرتی رہی ہے اور ان کی رپورٹس کے مطابق سڑک کی تعمیر معیاری پائی گئی ہے۔

3. اس سڑک کی 3rd Party Validation بھی ہو چکی ہے اور اس کے مطابق بھی سڑک کی تعمیر معیاری قرار پائی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ہم جو KPRRP کی سڑکیں ہم بنا رہے ہیں اس میں ہم کتنے فیصد رقم درختوں کے لئے محکمہ جنگلات کو دے رہے ہیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! یہ سوال کا حصہ نہیں بنتا لیکن KPRRP کی ایک پالیسی ہے کہ جو سڑکیں بھی ہم اس پروگرام کے تحت بنا رہے ہیں ان تمام سڑکوں کے ساتھ محکمہ جنگلات اس کا part and parcel ہے۔ تمام سڑکوں کے ساتھ درخت لگائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے percentage اس سوال میں پوچھی نہیں تھی اس لئے وہ میرے پاس نہیں ہے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! میاں صاحب اصل میں پالیسی کے متعلق پوچھ رہے ہیں کہ درخت لگائے جا رہے ہیں یا نہیں؟

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! وزیر صاحب یہی بتا دیں کہ درخت لگائے جا رہے ہیں یا نہیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! درخت لگائے جا رہے ہیں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! کیا اس سڑک کے ساتھ درخت لگائے گئے ہیں؟

جناب سپیکر: کون سی سڑک؟

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! جز (الف) میں بتایا گیا ہے کہ راجباہ 9۔ آر گجرات کے کنارے پر خادم اعلیٰ پنجاب رورل روڈ پروگرام کے تحت سڑک بنائی گئی ہے۔ میں اس کے بارے میں پوچھ رہا ہوں کہ کیا اس سڑک کے ساتھ درخت لگائے گئے ہیں؟

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! اگر آپ کے پاس انفارمیشن پوری ہے تو بتا دیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! ان کا سوال درختوں سے متعلق نہیں ہے لیکن میں امید کرتا ہوں کہ KPRRP کی تمام سڑکوں کے ساتھ درخت لگائے جا رہے ہیں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! اگر رقم بھی محکمہ مواصلات و تعمیرات نے ادا کر دی ہے چاہے وہ رقم جتنی بھی ہے۔ انہوں نے جواب میں کہا ہے کہ سڑک ٹھیک بنی ہوئی ہے۔ میرے اس میں دو ضمنی سوال ہیں کہ کیا اس سڑک کے کنارے ٹھیک ہیں اور اس پر درخت لگائے گئے ہیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! میں نے عرض کیا ہے کہ KPRRP کی پالیسی ہے کہ ہر سڑک کے ساتھ درخت لگائے جا رہے ہیں اور یہ ظاہری بات ہے کہ تمام چیزوں کا خیال رکھ کر سڑک کو protect کیا جائے۔ میں نے خود بھی بہت سی سڑکوں کا visit کیا ہے وہاں بڑے ٹھیک ٹھاک درخت لگے ہوئے ہیں اور سڑک بھی بہترین ہے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! میاں صاحب راجباہ 9۔آر گجرات کی سڑک کے بارے میں پوچھ رہے ہیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! اس سڑک کو چیک کر کے ہی بتایا جا سکتا ہے۔ اس سڑک کے حوالے سے میرے پاس کوئی شکایت نہیں آئی۔ میرے پاس اس سڑک کی تصاویر ہیں۔ میاں صاحب کو اسے سراہنا چاہئے۔ اس سڑک کی پہلے کیا حالت تھی اور اب اس کی حالت کیا ہے اسے دیکھیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس میں زمین آسمان کا فرق آپ کو نظر آئے گا۔

جناب سپیکر: میاں صاحب اب سڑک کی بات نہیں کر رہے۔ آپ جو کہہ رہے ہیں ان کو یہ سب معلوم ہے لیکن وہ درختوں کے بارے میں پوچھ رہے ہیں کہ درخت لگے ہیں یا نہیں لگے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! اس سوال میں درختوں کے متعلق انہوں نے کوئی سوال ہی نہیں کیا۔ میں جنرل پالیسی بتا رہا ہوں کہ KPRRP میں ہر سڑک کے ساتھ درخت لگانا شامل ہے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! اگر ہم پیسا دے رہے ہیں اور اس مقصد کے لئے فنڈز رکھے گئے ہیں لیکن درخت نہیں لگائے جا رہے اور سڑک کے دونوں کناروں کی حفاظت نہیں ہو رہی تو پھر سڑک کو نقصان تو ہو سکتا ہے۔ آخر وہ پیسا کدھر گیا ہے؟

جناب سپیکر: KPRRP! پنجاب کا سب سے اچھا منصوبہ ہے۔ میں منسٹر صاحب کی اس بات کی تائید کرتا ہوں لیکن جو فنڈز مختص کئے گئے ہیں اور ان کے عوض کام بھی نہ ہو تو کیا اس حصہ کو چھوڑ دینا چاہئے؟

جناب سپیکر! میری آپ کے توسط سے ان سے گزارش ہو گی کہ یہ اپنا چیف انجینئر بھیجیں جو دیکھے کہ درخت لگے ہیں یا نہیں؟ اگر انہوں نے پیسے دیئے ہیں اور پورے ضلع میں ایک بھی درخت نہ لگا ہو تو کیا پھر اس معاملہ کو اسی طرح چھوڑ دینا چاہئے؟ میرے ساتھ معزز ممبر میجر معین صاحب بیٹھے

ہوئے ہیں۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ پورے ضلع میں ابھی تک ایک درخت نہیں لگا۔ اگر یہ کہتے ہیں تو ہم اتنی بڑی بات چھوڑ دیتے ہیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! معزز ممبر نے نشاندہی کی ہے تو ہم اس کو چیک کرا لیتے ہیں۔ اگر اس میں کوئی کمی کوتاہی ہو گی تو اس کا تدارک کیا جائے گا۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال جناب احسن ریاض فتیانہ کا ہے سوال نمبر بولیں۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 8573 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد: محکمہ خزانہ کے ملازمین کی تنخواہ سے متعلقہ تفصیلات

*8573: **جناب احسن ریاض فتیانہ:** کیا وزیر خزانہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں محکمہ خزانہ کے تحت کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل ڈسٹرکٹ وار بتائیں؟

(ب) اس ڈویژن میں کتنی تحصیل deficit بجٹ کے ساتھ ہیں؟

(ج) ان تحصیلوں جو کہ deficit بجٹ میں ہیں ان میں جو ملازمین کام کر رہے ہیں ان کو کتنے عرصہ سے تنخواہوں کی ادائیگی نہیں ہوئی اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع کی کون کون سی تحصیل / ٹی ایم اے Deficit بجٹ میں ہیں ان کے نام اور وہ کب سے deficit بجٹ میں ہیں؟

(ہ) ان تحصیلوں کے ملازمین کو کتنے عرصہ سے کس بناء پر تنخواہوں کی ادائیگی نہیں ہوئی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین):

(الف) اس ڈویژن میں محکمہ خزانہ کے تحت درج ذیل ملازمین کام کر رہے ہیں:

نمبر شمار	ڈسٹرکٹ کا نام	تعداد ملازمین
1۔	فیصل آباد	109
2۔	جھنگ	38
3۔	چنیوٹ	36
4۔	ٹوبہ ٹیک سنگھ	40
	کل تعداد ملازمین:	223

(ب) محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ کی اطلاع کے مطابق (Annex-I) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور فیصل آباد ڈویژن میں درج ذیل لوکل گورنمنٹس deficit بجٹ کے ساتھ ہیں:

ڈسٹرکٹ کونسل چنیوٹ، میونسپل کمیٹی چنیوٹ، میونسپل کمیٹی بھوانہ، میونسپل کمیٹی چناب نگر، میونسپل کمیٹی لالیاں ضلع چنیوٹ میں اور ڈسٹرکٹ کونسل جھنگ، میونسپل کمیٹی جھنگ اور میونسپل کمیٹی اٹھارہ ہزاری ضلع جھنگ میں

deficit بجٹ میں ہیں۔

(ج) ان تحصیلوں جو کہ deficit بجٹ میں ہیں تمام ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کی جا چکی ہے۔

(د) ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع میں کوئی بھی تحصیل / ٹی ایم اے، Deficit بجٹ میں نہیں ہے۔

(ہ) ان تحصیلوں میں تمام ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کی جا چکی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میرے سوال کے جز (الف) کے جواب میں انہوں نے بتایا ہے کہ فیصل آباد ڈویژن میں 223 ملازمین ہیں تو مجھے kindly ان کے سکیلز بھی بتا دیئے جائیں۔

جناب سپیکر: فتیانہ صاحب! وہ ملازمین سکیل وار ہوں گے وہ تمام ملازمین ایک ہی سکیل میں تو نہیں ہوں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! میرا خیال ہے ان کا سوال اتنا lengthy ہے کہ جتنا آج ہمارے پاس total material جواب دینے کے لئے ہے وہ ایک طرف اور ان کا ماشاءاللہ پلڑا اس سے بھی بھاری ہے۔ یہ نیا سوال پوچھ رہے ہیں۔ اگر یہ چاہتے ہیں کہ یہ ان کے سکیل الگ الگ بتائے جائیں تو یہ مہربانی کریں مجھے دو دن کا وقت دے دیں تو میں ان کو انشاءاللہ پوری تفصیل بتا دوں گا۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میں آپ کے وساطت سے اپنے سوال کا جز (الف) پڑھ دیتا ہوں کہ فیصل آباد ڈویژن میں محکمہ خزانہ کے تحت کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل ڈسٹرکٹ وار بتائیں؟

جناب سپیکر: فتیانہ صاحب! انہوں نے ڈسٹرکٹ وار تفصیل ہی بتائی ہے اور آپ نے سکیلز کی بات ہی نہیں پوچھی تھی۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ مجھے ان کے سکیلز بتا دیئے جائیں اگر وہ محکمے کے ملازمین ہیں تو محکمے کو پتا ہو گا کہ وہ کس کس سکیل کے میں ہیں؟

جناب سپیکر: فتیانہ صاحب! اگر آپ اپنے سوال میں یہ پوچھ لیتے کہ کس کس سکیل میں کون سے ملازمین ہیں یہ لفظ اگر آپ سوال میں ڈال دیتے تو بہتر تھا اس لئے اب آپ کا یہ سوال کرنا بنتا نہیں ہے لہٰذا آپ کوئی اور ضمنی سوال پوچھ لیں۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! چلیں، ٹھیک ہے۔ میں نے اپنے سوال کے جز(ب) میں پوچھا تھا کہ فیصل آباد ڈویژن میں کتنی تحصیلیں deficit بجٹ میں ہیں اس کے جواب میں انہوں نے بتادیا ہے کہ تقریباً 8 سے 9 ایسی تحصیلیں ہیں جو کہ deficit بجٹ میں ہیں۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کون سی تحصیل کتنے deficit میں ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! بات پھر وہی ہے کہ یہ کوئی زبانی یاد رکھنے والی بات نہیں ہے۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! یہ محکمے سے بوٹی لے لیں مجھے اس میں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ان کے پاس کسی سوال کا جواب ہی نہیں ہے۔

جناب سپیکر: فتیانہ صاحب! نہیں بوٹی نہیں لے سکتے کیونکہ نقل کی اجازت نہیں ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب جو کہہ رہے ہیں ان کی بات سنیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! یہ exact amount پوچھیں گے یہ مجھے دو دن کا وقت دے دیں ان کو جو بھی تفصیل چاہیئے ہو گی انشاء اللہ ان کو exactly وہی amount دے دیں گے جو ان کو چاہیئے ہو گی۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! پھر محکمے نے تیاری کیا کی ہوئی ہے، میں نے پہلے ضمنی سوال میں پوچھا تھا کہ کتنے لوگوں کا کیا سکیل ہے وہ بھی نہیں بتا سکتے اور میں نے direct یہی سوال پوچھا تھا؟

جناب سپیکر: فتیانہ صاحب! آپ direct یہی سوال پوچھتے کہ کس کس سکیل کے کتنے ملازمین کس ضلع میں کام کر رہے ہیں تو پھر وہ اس کا جواب لے کر آتے لہٰذا یہ تو کوئی بات نہیں ہے۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میں نے پوچھا تھا کہ فیصل آباد ڈویژن میں کتنی تحصیلیں ہیں جن میں deficit بجٹ ہے اتنا تو محکمے کو پتا ہونا چاہیئے کون سی تحصیل میں کتنا deficit بجٹ ہے؟

جناب سپیکر: اگر ایک چیز آپ کے ساتھ twenty four hours موجود ہے جیسا کہ ایک انگلی آپ کے ساتھ چوبیس گھنٹے موجود ہے میں اگر آپ سے یہ پوچھوں کہ بتاؤ آپ کی شہادت والی انگلی میں کتنے بال ہیں تو کیا آپ مجھے بتا دیں گے۔ اگر بتا سکتے ہیں تو ذرا زبانی بتائیں، یہ آپ کیا کرتے ہیں؟

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میں محکمے کا پارلیمانی سیکرٹری نہیں ہوں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! میں ان کی بات کا جواب دینا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: نہیں، ایسے نہ کریں۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میری بات سنیں یوں تو ماشاءاللہ with all due respect آپ ہمارے سینئر کسان ہیں۔

جناب سپیکر: کیا پوچھوں یہ کسی محکمے کا سوال نہیں ہے؟

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! اگر میں آپ سے پوچھوں کہ اگر ایک سٹا لگا ہوا ہے اور اس سٹے میں کتنے دانے ہیں تو یہ بات آپ بھی نہیں بتا سکتے۔ میرا محکمے سے سیدھا سا سوال ہے کہ اس ڈویژن میں تحصیل وار deficit بجٹ کی تفصیل مجھے بتائی جائے۔

جناب سپیکر: جو بات ہمیں سمجھ آتی ہے ہم اس بات کا جواب پارلیمانی سیکرٹری سے لیتے ہیں۔ ایک بات کے بارے میں آپ نے پوچھا ہی نہیں تو وہ کیسے اس بات کا جواب دے سکتے ہیں؟

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میں نے ان سے پوچھا ہے کہ deficit بجٹ کتنا ہے؟ انہوں نے خود لکھ کر بھیجا ہے کہ اتنی تحصیلوں میں deficit بجٹ ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! انہوں نے جو سوال پوچھا تھا وہ بالکل سیدھا سا سوال تھا اور اس کا بالکل سیدھا جواب ان کو مل گیا ہے۔ اب یہ جو ضمنی سوال پوچھ رہے ہیں وہ basically accounts سے متعلقہ ہے کہ وہ exact کتنی amount ہے اور کتنی amount کا deficit بجٹ ہے تو یہ الگ سوال بنتا ہے۔ اگر یہ نیا سوال پوچھ لیں تو ہم اس کا proper جواب دے دیں گے۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میرے سوال کے جواب میں محکمہ نے بتایا ہے کہ ان تحصیلوں میں deficit بجٹ ہے تو میں اپنے ضمنی سوال میں یہی پوچھوں گا نا یہ deficit بجٹ کیوں اور کتنا ہے؟ یہ تو مجھے محکمے نے بتانا ہے اگر محکمے نے تیاری نہیں کی ہوئی تو یہ سوال کمیٹی کو بھیج دیں۔

جناب سپیکر: فتیانہ صاحب! آپ بیٹھ جائیں کمیٹی جو کام کر رہی ہے اسے وہی کرنے دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! اس میں محکمے کا قصور نہیں ہے بلا وجہ آپ ایسی بات نہ کریں۔ یہ چار دن کا وقت دے دیں تو ہم انشاء اللہ ان کو پوری تفصیل فراہم کر دیں گے۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! آج تو اجلاس ختم ہو جانا ہے پہلے ہی ایک سوال کا دو سال بعد جواب آتا ہے۔ اگر محکمہ مجھے میری اس بات کا جواب ہی نہ دے پھر یہ تو کوئی طریق کار نہیں ہے۔ محکمے نے مجھے deficit budget بتایا ہے اگر یہ مجھے amount اور وجہ نہیں بتا سکتے تو پھر مجھے کون بتا سکتا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! چلیں، یہ مجھے چار دن کا وقت دے دیں۔ مہربانی۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! چلیں، اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! اس سوال کو kindly کمیٹی کے سپرد کر دیں۔

جناب سپیکر: فتیانہ صاحب! نہیں، کمیٹی کے سپرد نہیں بلکہ اس سوال کو pending کرتے ہیں پھر دیکھتے ہیں کہ اس کا کیا جواب آتا ہے؟ اگلا سوال نمبر 8574 ڈاکٹر محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ) کا ہے--- موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! سوال نمبر 8664 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع ساہیوال میں سرکاری ملازمین کے ہاؤس رینٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8664: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر خزانہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہر ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کے سرکاری ملازمین کو ہاؤس رینٹ 45 فیصد دیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ساہیوال ضلع کو ڈویژن کا درجہ ملنے کے باوجود یہاں پر تعینات ملازمین کو 45 فیصد کی بجائے 30 فیصد ہی ہاؤس رینٹ مل رہا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب اپنی پالیسی کے مطابق ساہیوال ڈویژن کے ملازمین کو 45 فیصد ہاؤس رینٹ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین):

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) 45 فیصد بگ سٹی الاؤنس ڈویژن سطح کی بجائے شہر کی بنیاد پر دیا جاتا ہے جیسا کہ سیالکوٹ اور مری ڈویژن نہیں ہیں تاہم نسبتاً زیادہ اہم شہر ہونے کی بنیاد پر ان کے سرکاری ملازمین کو یہ الاؤنس دیا گیا ہے۔ مزید برآں پنجاب حکومت اپنے مالی وسائل کے اندر رہتے ہوئے تمام الاؤنسز کا تعین کرتی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں اپنے سوال کے جز (الف و ب) کے حوالے سے آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ میں نے پوچھا تھا کیا یہ درست ہے کہ ہر ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز کے سرکاری ملازمین کو ہاؤس رینٹ 45 فیصد دیا جاتا ہے؟ اس سوال کے جواب میں محکمہ نے کہا ہے کہ ہاں جی یہ درست ہے۔ اسی طرح جز (ب) میں پوچھا تھا کہ کیا یہ بھی درست ہے کہ ساہیوال ضلع کو ڈویژن کا درجہ ملنے کے باوجود یہاں پر تعینات ملازمین کو 45 فیصد کی بجائے 30 فیصد ہی ہاؤس رینٹ مل رہا ہے؟ اس سوال کے جواب میں بھی محکمہ نے کہا ہے کہ ہاں جی یہ درست ہے۔ جب یہ درست ہے تو جز (ج) میں بڑی معصوم سی خواہش کی گئی ہے تو محکمہ اس پر عملدرآمد کر دے۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! کیا کر دے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میرے سوال کے جز (ج) میں بڑی معصوم سی خواہش ہے اور ہمارا حق ہے۔ محکمہ big city allowance دیتا ہے اور اس کو دینا بھی چاہئے یہاں جواب میں انہوں نے admit کیا ہے۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! محکمہ اس کے لئے کوئی معیار بناتا ہو گا۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ معیار پر پورا ہے۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! نہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اگر یہ جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک اپنی پالیسی کے مطابق 45 فیصد ہاؤس رینٹ دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! جو سوال کیا گیا ہے وہ بنیادی طور پر یہ ہے کہ ساہیوال ڈویژن کے ملازمین کو 45 فیصد ہاؤس رینٹ الاؤنس دیا جاتا ہے یا نہیں؟

جناب سپیکر! اس کے ضمن میں گزارش یہ ہے کہ ڈویژن لیول پر جو ملازمین کام کرتے ہیں basically اس چیز کو دوسری چیزوں کے ساتھ merge کیا جا رہا ہے اور confuse کیا جا رہا ہے تو یہ وہ ملازمین ہیں جو کہ big cities میں job کرتے ہیں ان کو یہ الاؤنس دیا جاتا ہے۔ ساہیوال ابھی recently ڈویژن بنا ہے لیکن ابھی تک ساہیوال کو big city کا درجہ نہیں ملا۔ جیسا کہ آپ کے سامنے دو تین ایسی مثالیں ہیں جو کہ ابھی تک ڈویژن نہیں بنے لیکن big cities consider ہو چکے ہیں جس طرح مری اور سیالکوٹ۔ وہاں پر جو ملازمین کام کرتے ہیں ان کو 45 فیصد ہی الاؤنس دیا جاتا ہے لیکن چونکہ ابھی تک ساہیوال big city declare نہیں ہوا تو جب declare ہو جائے گا تو وہاں پر بھی 45 فیصد الاؤنس دے دیا جائے گا۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے معزز پارلیمانی سیکرٹری سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کیا ان کو معلوم ہے کہ ساہیوال کتنا عرصہ پہلے ڈویژن بنا ہے، یہ ذرا بتا دیں؟

جناب سپیکر: ملک صاحب! یہ big city کی definition کسی اور طریقے سے بنتی ہے۔ یہ جو آپ کہہ رہے ہیں کہ ڈویژن لیول پر وہ بات نہیں ہے۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! ان کو بتائیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں یہ گزارش کر رہا ہوں کہ معزز پارلیمانی سیکرٹری fluently کوئی جواب دے گئے ہیں۔ میں بڑے ادب سے گزارش کر رہا ہوں کہ انہیں سمجھ ہی نہیں آئی کہ جواب دینا کیا تھا؟

جناب سپیکر: ملک صاحب! ان کو ساری سمجھ ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں گزارش کر رہا ہوں کہ ساہیوال ڈویژن ابھی نہیں بلکہ 2008 میں بنا ہے اور ساہیوال کو 2009 میں big city allowance ملا ہے اور آج 2017 ہے اور یہ فرمارہے ہیں کہ ساہیوال ابھی big city announce نہیں ہوا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! میں وعدہ کرتا ہوں۔۔۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ جواب تو ٹھیک دیا کریں ایسے تو یہ ایوان کے اور آپ کے ساتھ مذاق ہوا۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ بھی مذاق سے بات نہ کریں۔ مہربانی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! میں یہ گزارش کر رہا ہوں کہ معزز ممبر کی محکمے کے افسران سے ملاقات کروادیتا ہوں۔ میں یہاں پر وعدہ کرتا ہوں کہ جو documents ان کے پاس ہیں ان کے مطابق اگر ساہیوال کو big city کا درجہ مل گیا ہے تو انشاءاللہ ان کو 45 فیصد الاؤنس لے کر دیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ تو simple سی بات ہے کہ آپ مری اور سیالکوٹ کی آبادی دیکھ لیں اور ساہیوال سٹی کی آبادی دیکھ لیں۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! محکمے نے کوئی معیار بنایا ہوگا اس کے مطابق وہ چلتا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ساہیوال big city ہے۔ ہمیں 2009 میں big city package ملا ہے۔ خادم اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف کی۔۔۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! کیا آپ پہاڑی پر چڑھ کر اوپر جاتے ہیں؟ اس کا کوئی طریق کار ہوگا اس طرح نہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! خادم پنجاب میاں محمد شہباز شریف کی یہ مہربانی ہے کہ انہوں نے 2008 میں ساہیوال ڈویژن بنایا ہے۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! یہ big city میں شامل نہیں ہے لہٰذا بات کو ختم کریں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ big city allowance جاری کریں۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! انہوں نے آپ کو جو بات بتائی ہے وہ بہتر ہے لہٰذا ایسے نہ کریں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! آپ ان کو پھر پابند کر دیں۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس کو check کروالیں گے اگر آپ کی بات صحیح ہوئی تو اس پر ضرور عمل ہو گا۔ جی، اگلا سوال جناب احسن ریاض فتیانہ کا ہے سوال نمبر بولیں۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 8620 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

کمالیہ، ماموں کانجن انٹر ڈسٹرکٹ سڑک سے متعلقہ تفصیلات

*8620: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کمالیہ ماموں کانجن انٹر ڈسٹرکٹ سڑک کی حالت انتہائی خراب اور ٹریفک کے لئے غیر موزوں ہے؟

(ب) محکمہ اس کی مرمت کب کرے گا؟

(ج) کیا محکمہ اس روڈ پر مسافروں کی راہنمائی کے لئے بورڈز اور ریفلیکٹرز لگائے گا؟

(د) آخری مرتبہ سڑک کب اور کہاں تک مرمت کی گئی؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یہ درست ہے۔ تاہم مذکورہ سڑک کی کشادگی و بحالی کا کام سابقہ ضلعی حکومت اور محکمہ Pak PWD کے زیر انتظام مکمل ہوا تھا۔ اب یہ سڑک حال ہی میں صوبائی محکمہ شاہرات کی تحویل میں دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک کے مرمت طلب حصے کلومیٹر 0.00 تا 4.00 از کمالیہ کی خصوصی مرمت کے ٹینڈر مورخہ 2017۔04۔06 وصولی کے بعد منظوری کے مراحل میں ہیں جبکہ 12 کلومیٹر (Resurfacing) کا کام از ماموں کانجن تا ضلعی حدود فیصل آباد کے ٹینڈر مورخہ 2017۔05۔02 کو طلب کر رکھے ہیں جن پر جلد ہی کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ج) جی ہاں۔

(د) سابقہ ضلعی حکومت کے زیر انتظام سال 12۔2011 میں ضلع فیصل آباد کی حدود میں مرمت کا کام کروایا گیا تھا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! جز (الف) کے اندر انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ سڑک کی مرمت سابقہ ضلعی حکومت اور Pak PWD نے کی تھی۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ یہ مرمت کب کی گئی تھی اور یہ سڑک صوبائی محکمہ شاہرات کی تحویل میں کب دی گئی ہے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! بنیادی طور پر یہ ڈسٹرکٹ روڈ تھی، 2011-12 میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے اس پر کام کروایا اور 2004 میں Pak PWD نے اس پر کام کیا۔ پچھلے سال سے نئے نظام کے تحت تمام ڈسٹرکٹ روڈز اب صوبائی محکمہ شاہرات کے زیر انتظام آ گئی ہیں جبکہ پہلے یہ ضلعی گورنمنٹ کے پاس ہوتی تھیں۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میں جز (ب) کے اندر پوچھنا چاہوں گا جس میں انہوں نے بتایا ہے کہ سڑک کی مرمت زیرو تا 4 کلومیٹر از کمالیہ کی خصوصی مرمت کا ٹینڈر 06-04-2017 کو جاری کیا گیا ہے لہٰذا مجھے اس کی amount بتا دی جائے نیز انہوں نے resurfacing کا دوسرا ٹینڈر 02-05-2017 کو کیا تھا یہ دونوں کب تک شروع ہو جائیں گے، کب تک ختم ہو جائیں گے اور ان کی amount بتا دی جائے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! چار کلومیٹر کا جو special repair کا ٹینڈر ہوا ہے اس کی رقم 19.301 ملین روپے ہے اور اس پر practically کام شروع ہو چکا ہے جبکہ resurfacing کا ٹینڈر اپنی approval کے آخری مراحل میں ہے جس کی لاگت 44.5 ملین روپے ہے۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! آپ ان سے کوئی date لے دیں کہ اس میں کب تک complete ہو جانے کی امید ہے کیونکہ چھ سات سال سے یہ سڑک ٹوٹی ہوئی ہے جس پر سے گزرنا ناممکن ہو چکا ہے؟

جناب سپیکر: پہلے تو یہ own ہی نہیں کرتے تھے اور اب انہوں نے own کر دیا ہے تو اب کام کروائیں گے۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! یہ کوئی time limit دے دیں کہ کب تک complete ہو جائے گا؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! یہ دونوں کام انشاء اللہ آئندہ چار پانچ مہینوں میں مکمل ہو جائیں گے۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال نمبر 8714 الحاج محمد الیاس چنیوٹی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال میاں محمود الرشید کا ہے۔ جی، میاں صاحب!

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! سوال نمبر 8623 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور رائیونڈ فلائی اوور سے متعلقہ تفصیلات

*8623: میاں محمود الرشید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رائیونڈ میں ایک فلائی اوور کی تعمیر کی منظوری دی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مجوزہ فلائی اوور کی زد میں تقریباً 350 دکانات اور گھر آرہے ہیں جن کو گرانے کا منصوبہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ متاثرین کو نہ کوئی متبادل جگہ دی جارہی ہے اور نہ ہی کوئی معاوضہ کی منظوری دی گئی ہے؟

(د) کیا حکومت متاثرین کو ان کے گھروں اور دکانوں کے لئے متبادل جگہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے نیز نقصانات کے ازالے کے لئے معاوضہ کون دے گا ایوان کو تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) درست ہے کہ گورنمنٹ آف پنجاب نے مفاد عامہ کو مدنظر رکھتے ہوئے فلائی اوور کراسنگ ریلوے ٹریک ان رائیونڈ سٹی کی منظوری دی۔

(ب) درست نہ ہے کہ فلائی اوور کی زد میں صرف 79 دکانات و مکانات آرہے ہیں ان میں 45 مکمل طور پر اور 34 جزوی طور پر متاثر ہوئے ہیں

(ج) درست نہ ہے زیر آمد جگہ لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 کے تحت ایکوائر کی گئی ہے اور متاثرین کو سٹرکچر کے معاوضہ کی ادائیگی جاری ہے اور زمین کی قیمت کے تعین کے لئے مطابق قانون لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 کا پراسس جاری ہے تفصیل ازالہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جو کہ جلد ہی مکمل کر کے ادائیگی ازالہ زمین بھی کر دی جائے گی۔

(د) گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 کے تحت زیر آمد رقبہ کے متاثرین کو نقصانات کا ازالہ کیا جا رہا ہے اور تمام تر کارروائی قانون کے تحت مکمل کر کے قبضہ حاصل کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! جز (ج) میں سوال پوچھا گیا تھا کہ:

"کیا یہ بھی درست ہے کہ متاثرین کو کوئی متبادل جگہ دی جا رہی ہے اور نہ ہی کوئی معاوضہ کی منظوری دی گئی ہے؟"

اسی طرح جز (د) میں پوچھا گیا تھا کہ:

"کیا حکومت متاثرین کو ان کے گھروں اور دکانوں کے لئے متبادل جگہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے نیز نقصانات کے ازالے کے لئے معاوضہ کون دے گا، ایوان کو تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟"

جناب سپیکر! انہوں نے تفصیلات بتائی ہیں کہ کن کن لوگوں کے مکانات اور دکانیں اس میں آ رہی ہیں لیکن افسوس یہ ہے کہ انہوں نے جواب میں کہا ہے کہ process جاری ہے۔ زمین مالکان کو ان کی زمین کی ابھی تک صحیح قیمت نہیں ملی جو بے چارے دربدر کی ٹھوکریں کھاتے پھر رہے ہیں اور چیخ و پکار کر رہے ہیں جبکہ محکمہ نے وہاں پر فلائی اوور بنانا شروع کر دیا ہے اور تقریباً بڑی تیزی کے ساتھ اس پر کام بھی ہو رہا ہے۔ مجھے منسٹر صاحب یہ بتادیں کہ جن لوگوں کی properties اس کی زد میں آئی

ہیں جب تک اُن کو معاوضہ ادا نہیں کیا جائے گا آپ زبردستی ان کے ساتھ یہ کیسے کر سکتے ہیں اور یہ کیوں کیا گیا ہے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! پہلے میں اس پراجیکٹ کے بارے میں بتاتا ہوں کہ یہ ایک انتہائی اہم نوعیت کا پراجیکٹ تھا جس کو چھ مہینے میں ریکارڈ مکمل کیا گیا اور اس کا ساڑھے 17 ہزار ٹریفک count تھا جبکہ اس کی cost around one billion تھی۔ دوسرا انہوں نے متاثرین کے بارے میں جو سوال کیا ہے میں اس سلسلے میں عرض کر دوں کہ 355 ملین کی پوری رقم لینڈ ایکوزیشن کلکٹر کے پاس deposit ہے، اس میں مزید revision کی ضرورت پیش آئی جس کے لئے 12 بلین کی requirement تھی وہ بھی پی اینڈ ڈی سے تقریباً منظور ہو چکی ہے جبکہ 60 ملین سٹرکچر کی cost لوگوں کو دی جا چکی ہے۔ میں اس ایوان میں یہ commitment کرتا ہوں کہ تمام process مکمل ہو چکا ہے اور انشاء اللہ 30۔ جولائی تک یہ تمام payment کا process مکمل کر لیا جائے گا۔

جناب سپیکر: جی، جولائی میں ہو جائے گا۔ اگلا سوال محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! سوال نمبر 8767 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

بنک آف پنجاب کی برانچوں کے حوالے سے متعلقہ تفصیلات

*8767: **محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بنک آف پنجاب کی صوبہ میں کتنی شاخیں کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان برانچوں میں کتنے ملازمین عہدہ اور گریڈ وار کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان برانچوں کے سال 16-2015 اور 17-2016 کے اخراجات بتائیں نیز ان کی آمدن کی تفصیل بھی بتائیں؟

(د) ان برانچوں میں سے کون کون سی خسارہ میں ہیں اور ان کے خسارہ میں چلنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) حکومت کتنی برانچز مزید کس کس قصبہ / شہر میں قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین):

(الف) 31۔مارچ 2017 تک صوبہ پنجاب میں 388 شاخیں ہیں جن میں تین ذیلی شاخیں شامل ہیں۔

(ب) مطلوبہ تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر	گریڈ	تعداد
1۔	ایگزیکٹو (اے وی پی اور اوپر)	482
2۔	آفیسرز	2320
3۔	کلیریکل / نان کلیریکل	1151
	کل تعداد	3953

(ج) ان برانچوں کے سال 16۔2015 اور 17۔2016 کی آمدن اور اخراجات درج ذیل ہیں:

جولائی 2015 تا جون 2016

آمدن: مبلغ 34,211.756 ملین روپے

اخراجات: مبلغ 28,765.681 ملین روپے

جولائی 2016 تا مارچ 2017

آمدن: مبلغ 26,308.327 ملین روپے

اخراجات: مبلغ 20,913.837 ملین روپے

(د) تمام شاخیں منافع میں ہیں سوائے ان شاخوں کے جو نئی بنی ہیں اور شروع کے اڑھائی سال میں اپنی بنیاد بناتی ہیں۔

(ہ) 2017 میں صوبہ پنجاب میں 61 شاخیں کھولنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! جز (ب) میں دی گئی تفصیل پر میں جاننا چاہوں گی کہ بنک آف پنجاب بنایا گیا تھا تو اس میں جو عملہ بھرتی کیا جاتا ہے یا کیا جا رہا ہے اس کو بھرتی کرنے کا معیار کیا تھا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! جس طرح تمام اداروں میں عملہ بھرتی کیا جاتا ہے اسی طرح اخبار میں اشتہار دیا جاتا ہے، qualification کے مطابق اس کا exam ہوتا ہے، اس exam کو پاس کرنے اور انٹرویو کے بعد رکھا جاتا ہے اور اس میں میرٹ کا پورا خیال رکھا جاتا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! کسی بھی بنک میں President کی پوسٹ ہوتی ہے لہٰذا بنک آف پنجاب کے President کی تنخواہ بتادی جائے اور ساتھ یہ بھی بتادیں کہ ان کی ملازمت کی میعاد کیا ہوتی ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! بنک آف پنجاب کے President کی ریٹائرمنٹ کی میعاد اور تنخواہ بتادیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! دراصل entirely یہ ایک نیا سوال ہے کیونکہ یہ اس سوال سے related نہیں ہے۔ اگر اس سے related ضمنی سوال ہو تو میں بتا سکتا ہوں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میں نے یہی پوچھا ہے کہ President کی تنخواہ کیا ہے اور کتنے سال کے لئے President اس پوسٹ پر رہ سکتا ہے؟

جناب سپیکر: Rules and regulations کے مطابق ہوتا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! اگر ہم نے ضمنی سوال نہیں کرنے تو یہ ہمیں بتادیں کہ انہوں نے آج ضمنی سوال کا جواب نہیں دینا۔ ہم ضمنی سوال نہیں کرتے اور ان کے محکمے کے تمام سوال ویسے ہی گزار دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! محترمہ اس کی تفصیل کے لئے تھوڑا wait کر لیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! اگر محکمہ موجود نہیں ہے تو بتادیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! محکمہ موجود ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میرے خیال میں محکمہ موجود نہیں ہے جو سوال کا جواب نہیں دے سکتے یا پھر ان کے پاس فائل نہیں ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! میرے پاس فائل موجود ہے اور میں زبانی جواب دے رہا ہوں۔

جناب سپیکر: چلیں، اس سوال کو تھوڑی دیر کے لئے pending کر دیتے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: اگر وقفہ سوالات کے دوران جواب آ گیا تو ٹھیک ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ فائزہ احمد ملک آپ کا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! سوال نمبر 8733 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: وحدت کالونی کوارٹر میں تجاوزات کے خاتمہ سے متعلقہ تفصیلات

*8733: **محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2008 تا 2013 وحدت کالونی سرکاری کوارٹرز میں تجاوزات کے خاتمہ کے لئے آپریشن کیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈی بلاک وحدت کالونی لاہور میں کوارٹر نمبر D-6 کے علاوہ باقی تمام تجاوزات ختم کر دی گئی تھیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کوارٹر کے رہائشی نے اب سڑک میں مزید تعمیرات شروع کر رکھی ہیں اور محکمہ اس کے بااثر ہونے کی وجہ سے اس کے خلاف کارروائی نہیں کر رہا؟

(د) کیا حکومت اپنے سابقہ دور کی طرح اس مرتبہ بھی سڑک میں تعمیر ہونے والی تجاوزات کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں 2008 تا 2013 وحدت کالونی سرکاری کوارٹرز میں تجاوزات کے خاتمہ کا آپریشن کیا گیا تھا جس میں تمام تجاوزات کو مسمار کر دیا گیا ہے۔

(ب) جی، ہاں! یہ درست ہے بوجہ حکم امتناعی بعدالت سول کورٹ D-6 کی تجاوزات کو مسمار نہ کیا گیا تھا۔

(ج) یہ درست نہ ہے البتہ D-6 کے رہائشی نے D-Block کی گراؤنڈ میں سکیورٹی گارڈ کے لئے عارضی خیمہ اور شیڈ لگا رکھا ہے۔

(د) محکمہ مواصلات و تعمیرات گورنمنٹ کالونی کی رہائشوں کی مرمت کا کام کرتا ہے۔ تجاوزات کے خاتمہ کے لئے چیف سیکرٹری پنجاب کی مقرر کردہ انفورسمنٹ سیل ٹیم اور محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے تحت کیا جاتا ہے۔ آئندہ بھی کسی تجاوزات کو ختم کرنے کے لئے کارروائی ایس اینڈ جی اے ڈی کے انفورسمنٹ سیل کے ذریعے عمل میں لائی جائے گی۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میں اس پر صرف ایک ہی ضمنی سوال کروں گی۔ جز (ب) میں بتایا گیا ہے کہ اس علاقہ میں جتنی بھی تجاوزات ہیں اور جتنی بھی construction ناجائز ہے وہ ساری ختم کر دی گئی ہے لیکن میری انفارمیشن کے مطابق وحدت کالونی کا یہ کوارٹر نمبر D-6 آج بھی illegal طریقے سے ہے اور اس کی construction کو touch بھی نہیں کیا گیا۔ اگر یہ تجاوزات کے نقشے کے مطابق میرٹ پر پورا اتر رہا ہے اور تجاوزات کے زمرے میں آتا ہے تو اس کوارٹر کو نہ گرانے کی کیا خاص وجہ ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! اس کی خصوصی وجہ بتائیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! سب سے پہلی بات یہ ہے کہ یہ سوال مواصلات و تعمیرات سے related نہیں تھا بلکہ محترمہ کو ایس اینڈ جی اے ڈی سے کرنا چاہئے تھا۔ چونکہ کوارٹروں کی تمام الاٹمنٹ یا تجاوزات کا ذمہ دار ڈیپارٹمنٹ ایس اینڈ جی اے ڈی ہے جبکہ مواصلات و تعمیرات کا کام صرف اور صرف کوارٹروں کی maintenance کرنا ہوتی ہے لیکن وہاں کون آ رہا ہے یا کون جا رہا ہے اس میں ہمارے ڈیپارٹمنٹ کی ذمہ داری نہیں ہے۔ جواب میں بڑا واضح لکھا ہے کہ D-6 پر قابض نے عدالت سے حکم امتناعی لیا ہوا ہے جس میں محکمہ مواصلات و تعمیرات فریق نہیں ہے جبکہ اس میں فریق بھی ایس اینڈ جی اے ڈی ڈیپارٹمنٹ ہے لیکن اگر اس کے متعلق یہ مزید معلومات لینا چاہتی ہیں تو میں انہیں دے سکتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ یہ سوال محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کو refer کیا جاتا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: محترمہ! میں نے یہ سوال محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کو refer کر دیا ہے اس لئے اب آپ تشریف رکھیں۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! اس سوال جواب آگیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! اس کا normally time پانچ سال ہوتا ہے اور حکومت کی مرضی ہے کہ اگر وہ اچھا perform کرے تو اس time کو extend کر سکتی ہے۔

جناب سپیکر: انہوں نے تنخواہ کا بھی پوچھا ہے کہ کتنی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! تنخواہ کا exactly ابھی مجھے نہیں پتا کیونکہ میں نے محکمہ سے پوچھا تھا تو ان کا کہنا ہے کہ پوچھ کر بتائیں گے۔

جناب سپیکر: اس سوال کو پھر pending کر دیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! بے شک اسے pending کر دیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میرے تین سوالات اس اجلاس میں pending ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ Question Hour is over now.

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک): جناب سپیکر! بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! میں بھی بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

گوجرانوالہ: بلڈنگز کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8065: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں محکمہ مواصلات و تعمیرات نے سال 14-2013 سے آج تک کل کتنی بلڈنگز کی تعمیر شروع کی ان میں سے کون سی بلڈنگز مکمل ہو چکی ہیں اور کن پر کام جاری ہے مذکورہ بلڈنگز کے تخمینہ جات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ بلڈنگز میں سے کس کس بلڈنگ کا تخمینہ revise کیا گیا ہے؟

(ج) مذکورہ بلڈنگز کی تعمیر کے لئے ٹینڈر کی غرض سے کس کس اخبار میں اشتہارات دیئے گئے؟

(د) مذکورہ بلڈنگز میں سے کون سی بروقت مکمل ہوئیں اور کون سی تاخیر کا شکار ہوئیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) پراونشل بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نے سال 14-2013 سے آج تک گوجرانوالہ میں 18 نمبر بلڈنگز کی تعمیر شروع کی جن میں سے چار بلڈنگز کا کام مکمل ہو چکا ہے اور چودہ بلڈنگز پر کام جاری ہے تخمینہ جات کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اس کے علاوہ گوجرانوالہ میں ڈسٹرکٹ سیٹ اپ نے سال 14-2013 سے آج تک گوجرانوالہ میں 28 نمبر بلڈنگز کا کام شروع کیا جن پر کام جاری ہے تخمینہ جات کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پراونشل بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی مذکورہ بلڈنگز میں سے دو بلڈنگز کا تخمینہ revise ہوا ہے جن کی تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور ڈسٹرکٹ سیٹ اپ کی تین بلڈنگز کا تخمینہ revise ہوا ہے جن کی تفصیل Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پراونشل بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی مذکورہ بلڈنگز کی تعمیر کے لئے ٹینڈر کی غرض سے DGPR لاہور کو اشتہار بھیجا گیا جو اخبارات میں شائع ہوا ان کی تفصیل Annex-E ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور ڈسٹرکٹ سیٹ اپ کی مذکورہ بلڈنگز کی تعمیر کے لئے ٹینڈر کی غرض سے DGPR لاہور کو اشتہار بھیجا گیا جو اخبارات میں شائع ہوا ان کی تفصیل Annex-F ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پراونشل بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی مذکورہ بلڈنگز میں سے جو بروقت مکمل ہوئیں اور تاخیر کا شکار ہوئیں تفصیل Annex-G ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور ڈسٹرکٹ سیٹ اپ کی مذکورہ بلڈنگز میں سے جو بروقت مکمل ہوئیں اور تاخیر کا شکار ہوئیں تفصیل Annex-H ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سیالکوٹ پسرور روڈ کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*8574: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پسرور سیالکوٹ روڈ کی کل لمبائی کتنی ہے یہ کہاں سے شروع اور کہاں پر ختم ہوتی ہے؟

(ب) اس روڈ کی سال 15-2014، 16-2015 اور 17-2016 میں کتنی رقم سے مرمت کی گئی ہے سال وار مرمت کی تفصیل بتائیں؟

(ج) کیا اس روڈ کا یکم جنوری 2015 سے آج تک کس کس آفیسر نے معائنہ کیا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت اس روڈ کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہے اسے مرمت نہ کروانے کی وجوہات کیا ہیں حکومت کب تک اس پر کام کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) سیالکوٹ پسرور روڈ کی کل لمبائی 33.75 کلومیٹر ہے جس کا آغاز چیمبر آف کامرس پیرس روڈ سیالکوٹ سے ہوتا ہے اور LRBT ہسپتال پسرور پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔

(ب) سڑک پر سالانہ مرمت کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال	خصوصی مرمت	عمومی مرمت	کل
2014-15	1.860 ملین روپے	1.515 ملین روپے	3.375 ملین روپے
2015-16	2.981 ملین روپے	3.958 ملین روپے	6.939 ملین روپے
2016-17	3.769 ملین روپے	1.155 ملین روپے	4.924 ملین روپے

(ج) اس سڑک کا آفیسران بالا باقاعدگی کے ساتھ معائنہ کرتے رہتے ہیں۔

(د) مذکورہ سڑک سیلاب زدہ علاقہ میں واقع ہے اور ہر سال سیلابی پانی سڑک کو بہت نقصان پہنچاتا ہے اور محکمہ اپنے محدود مرمتی وسائل سے اس سڑک کی مرمت کرتا رہتا ہے لیکن ساری سڑک کی حالت انتہائی خراب ہو چکی ہے جس کو مرمت کر کے اصلی حالت میں لانا ممکن نہیں ہے۔ جناب وزیراعظم پاکستان کے احکامات کی روشنی میں محکمہ نے تخمینہ لاگت 2896 ملین روپے سے سڑک کو دورویہ کرنے کی feasibility report تیار کر لی ہے جس کے منظور ہونے پر سڑک کی تعمیر نو کی جائے گی۔

سرکاری ملازمین کے ہاؤس رینٹ بڑھانے سے متعلقہ تفصیلات

*8714: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبائی سرکاری ملازمین کے ہاؤس الاؤنس میں 2008 کے بعد کوئی اضافہ کیا گیا؟

(ب) کیا حکومت مالی سال 18-2017 میں ہاؤس الاؤنس میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ 17 ویں گریڈ کے ملازمین کا ماہوار ہاؤس الاؤنس صرف /2955 روپے کیا اس رقم میں مکان کرایہ پر لینا ممکن ہے اس گریڈ سے نیچے کے ملازمین کے ہاؤس الاؤنس کا اندازہ محکمہ خود ہی لگا لے؟

(د) کیا حکومت ملازمین کی اس پریشانی کے ازالہ کے لئے مالی سال 18-2017 میں یا فوری طور پر کوئی سہولت دینے کا اقدام اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر خزانہ (ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا):

(الف) نہیں۔

(ب) وفاقی حکومت کی مالی سال 18-2017 میں جاری ہونے والی پالیسی کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومتِ پنجاب اس معاملہ پر غور و خوض کرے گی۔

(ج) چونکہ ہاؤس رینٹ الاؤنس بنیادی پیمانہ تنخواہ کی ابتدائی stage پر دیا جاتا ہے لہٰذا یہ درست ہے کہ چھوٹے شہروں میں 17ویں گریڈ کے ملازمین کا ماہوار ہاؤس الاؤنس صرف 2955/۔ روپے ہے اور بڑے شہروں میں 4433/۔ روپے ہے۔

(د) حکومت پنجاب سرکاری ملازمین کی مالی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر سال ایڈہاک الاؤنس کی شکل میں تنخواہوں میں اضافہ کرتی ہے۔ تاہم وفاقی حکومت کی پالیسی کو مدنظر رکھتے ہوئے 18۔2017 کے بجٹ میں حکومت پنجاب اپنے وسائل کے اندر رہتے ہوئے فیصلہ کرے گی۔

راولپنڈی: تحصیل ٹیکسلا واہ کینٹ روڈ کی توسیع سے متعلقہ تفصیلات

*8820: **حاجی ملک عمر فاروق**: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہتر روڈ ٹیکسلا/واہ کینٹ ضلع راولپنڈی کی توسیع کا منصوبہ زیر غور ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ منصوبہ کے لئے ٹوٹل کتنا رقبہ ایکوائر کیا جائے گا اور اس سڑک کی ٹوٹل لمبائی کتنی ہے؟

(ج) اس منصوبہ کی ٹوٹل لاگت بیان فرمائیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یہ درست ہے کہ مذکورہ روڈ کی توسیع کی منظوری 446.394 ملین روپے کی ہوئی ہے۔ اس سکیم کا ٹینڈر ہو چکا ہے اور موقع پر کام جاری ہے۔ یہ سکیم ADP برائے سال 17۔2016 کی سیریل نمبر 3320 پر موجود ہے۔

(ب) سڑک کی چوڑائی کے لئے دونوں اطراف سے 345 مرلے رقبہ ایکوائر کیا جائے گا۔ سڑک کی کل لمبائی 3 کلومیٹر ہے۔

(ج) منصوبہ کی کل لاگت 446.394 ملین روپے ہے۔

این ایف سی ایوارڈ سے ملنے والی رقم سے متعلقہ تفصیلات

*8904: **محترمہ شنیلا رُوت**: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کو مالی سال14-2013 سے17-2016 تک این ایف سی ایوارڈ سے کتنی رقم دی گئی اور یہ تمام صوبوں کو دی جانے والی رقم کا کتنے فیصد ہے سال وار تفصیل بتائی جائے؟

(ب) این ایف سی ایوارڈ سے ملنے والی رقوم کو عمومی اور خصوصی طور پر کن مقاصد کے لئے مختص کیا گیا تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر خزانہ (ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا):

(الف) پنجاب کو مالی سال14۔2013 سے17۔2016 (مورخہ 30.04.2017 تک) مجموعی طور پر این ایف سی ایوارڈ سے مبلغ 2,983,224,356,000 روپے دیئے گئے۔ جس کی سال وار تفصیل درج ذیل ہے:

مالی سال	رقم (ملین روپے)
2013۔14	637,063.581 ملین روپے
2014۔15	719,336.548 ملین روپے
2015۔16	895,780.880 ملین روپے
2016۔17	731,043.347 ملین روپے
(مورخہ 30.04.2017 تک)	

این ایف سی ایوارڈ کے تحت تمام صوبوں کو مجموعی طور پر 57.5 فیصد حصہ مختص کیا گیا ہے۔ جس میں سے صوبہ پنجاب کا حصہ 51.74 فیصد ہے۔

(ب) این ایف سی ایوارڈ کے تحت وفاق سے ملنے والی رقم کو صوبہ پنجاب کے اکاؤنٹ نمبر1 (Non Food) میں منتقل کیا جاتا ہے جو کہ صوبائی مجموعی اکاؤنٹ ہے اور اسی اکاؤنٹ سے تمام اخراجات بشمول ترقیاتی و غیر ترقیاتی مقاصد کے لئے تعلیم، صحت اور دیگر شعبہ جات پر خرچ کیا جاتا ہے۔

لودھراں تا خانیوال روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*8919: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

لودھراں تا خانیوال پورشن دو رویہ پر کب تک باقاعدہ تعمیر کا آغاز ہو گا اور کب مکمل ہو گا اور کتنے Axel Load پر یہ ڈیزائن کیا جائے گا؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

لودھراں خانیوال روڈ کا کام 16۔ مئی 2017 سے شروع ہو چکا ہے اور امید ہے کہ یہ کام 30۔اپریل 2018 تک مکمل ہو جائے گا۔ اس سڑک کو Kip 18/18000Lbs کے Standard Axel لوڈ کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

بہاولپور میں رنگ روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8920: **ڈاکٹر سید وسیم اختر:** کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور شہر میں رنگ روڈ کی تعمیر کن مراحل میں ہے اور مالی سال 17-2016 میں اس کے لئے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے ہیں، منصوبہ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) بہاولپور سے حاصل پور تک ڈبل روڈ (دورویہ سڑک) کا منصوبہ کب شروع ہوا اور یہ منصوبہ کب مکمل ہونا قرار پایا تھا، اس وقت منصوبہ کن مراحل میں ہے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یہ منصوبہ سال 17-2016 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کیا گیا ہے۔اس منصوبے کی تخمینہ لاگت مبلغ -/1778.019 ملین روپے ہے اور محکمہ نے اس کا ایسٹیمیٹ بنا کر گورنمنٹ آف پنجاب پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ لاہور کو بھیجا ہوا ہے۔ یہ منصوبہ PDWP میٹنگ مورخہ 13.01.2017 کو بحث کے لئے پیش ہوا جس پر پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ نے منصوبہ کو ڈیفر کر دیا۔ دوبارہ اس منصوبہ کو پری PDWP میٹنگ میں مورخہ 2017-05-05 کو زیر بحث لایا گیا۔ جو کہ PDWP کی منظوری کے لئے کلیئر کر دیا اب یہ اس منصوبہ کی فائنل منظوری کے لئے PDWP میٹنگ میں بحث ہونا مقصود ہے جو کہ ابھی تک پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے منعقد نہیں ہوئی اور یہ منصوبہ گورنمنٹ آف پنجاب پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ لاہور میں زیر التواء ہے۔اس منصوبہ کے لئے گورنمنٹ آف پنجاب نے 208.00 ملین روپے مختص کر کے جاری کر دیئے ہیں اور یہ فنڈز محکمہ کے پاس ابھی تک unspent پڑے ہوئے ہیں جو کہ منصوبہ کی عدم منظوری کی وجہ سے خرچ نہیں کئے جا سکے۔

(ب) یہ دو رویہ منصوبہ مالی سال 14۔2013 مورخہ 18.03.2014 کو شروع ہوا۔ اس کی کل لمبائی 77.25 کلو میٹر ہے۔ یہ منصوبہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ اس وقت اس منصوبہ کا 86 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور یہ منصوبہ انشاءاللہ مورخہ 30.06.2017 کو مکمل ہو جائے گا۔

چنیوٹ میں محکمہ مواصلات و تعمیرات میں درجہ چہارم کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*8928: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2009 میں محکمہ مواصلات و تعمیرات ضلع چنیوٹ کے EDO اے آر مسیح نے جو خود سیالکوٹ کے علاقہ کا رہائشی ہے، تھانہ چنیوٹ میں درجہ چہارم کی بھرتیوں میں درجنوں گوجرانوالہ اور سیالکوٹ کے غیر مسلموں کو بھرتی کیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وہ درجہ چہارم کے ملازمین اپنا تبادلہ کروا کے سیالکوٹ چلے گئے اور چنیوٹ کے دفاتر میں یہ اسامیاں خالی ہو گئیں ان ملازمین کے نام اور تاریخ تبادلہ کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا حکومت ان خالی ہونے والی اسامیوں پر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) اے آر مسیح سال 2009 بطور EDO(W&S) تعینات ہوئے اور ان کا تعلق گوجرانوالہ سے ہے۔ سال 2010 میں درجہ چہارم کے ملازمین کو بھرتی کیا گیا جس میں گوجرانوالہ اور سیالکوٹ سے تعلق رکھنے والے 9 افراد شامل تھے۔ یہ تمام غیر مسلم ہیں۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ زیادہ تر ملازمین تبادلہ کروا کر چلے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام ملازمین	تاریخ تبادلہ	ضلع جہاں تبادلہ کروایا
1	شاہد لیاقت نائب قاصد	07-04-2015	گوجرانوالہ
2	چولیس یعقوب نائب قاصد	31-07-2015	سیالکوٹ
3	ذیشان مسیح ڈرائیور	08-02-2017	گوجرانوالہ
4	شہزاد پرویز ڈرائیور	08-02-2017	گوجرانوالہ

5	ہارون مسیح مالی	25-07-2016	گوجرانوالہ
6	آصف اکرم چوکیدار	16-07-2015	سیالکوٹ
7	رضا مسیح گریسر		نوکری چھوڑ دی
8	حنوک سویپر		نوکری چھوڑ دی
9	شفقت مسیح ٹیوب ویل آپریٹر		نوکری چھوڑ دی

(ج) نئے نظام کے تحت D.O (Roads & Buildings) کا دفتر Executive Engineer Highway / Buildings Division Chiniot میں تبدیل ہو چکا ہے D.O (Roads) میں درجہ چہارم کی چار سیٹیں اور ڈی او بلڈنگز میں درجہ چہارم کی خالی دو سیٹیں خالی ہیں اور حکومتی پالیسی کے مطابق بھرتی کا عمل شروع کیا جائے گا۔

ضلع شیخوپورہ میں پراونشل ہائی وے کے روڈز اور ملازمین کی تفصیل

*8980: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں پراونشل ہائی وے کی ملکیتی روڈز کون کون سی ہیں ان کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ب) اس ضلع میں پراونشل ہائی وے کے کتنے دفاتر اور ملازمین کس عہدہ و گریڈ پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) اس ضلع کو سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران کتنی رقم پراونشل ہائی وے کو جاری ہوئی؟

(د) یہ رقم کن کن سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر خرچ ہوئی، ان سڑکوں کے نام لمبائی اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ہ) ان کے ٹینڈر کب ہوئے، کس اخبار میں اشتہار آیا کس کس پارٹی نے ٹینڈر میں حصہ لیا، کس کس کو کام الاٹ ہوا؟

(و) کتنی ادائیگی ان پارٹیوں کو کی گئی کتنی بقایا ہے؟

(ز) کس کس سڑک کی تعمیر و مرمت کے خلاف غیر معیاری تعمیر اور غیر معیاری میٹریل کی شکایات موصول ہوئی ہیں اور اس پر کیا ایکشن ہوا ہے، کیا ٹھیکیدار اور متعلقہ سرکاری ملازمین کے خلاف کوئی سزا یا قانونی کارروائی ہوئی ہے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) ضلع شیخوپورہ میں ہائی وے کی سڑکوں کی کل لمبائی 296.79 کلومیٹر ہے، جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع شیخوپورہ میں پراونشل ہائی وے کے چار دفاتر اور 58 ملازمین مختلف عہدہ و گریڈ پر کام کر رہے ہیں، جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس ضلع کو سال 16۔2015 کے دوران 2473.513 ملین اور 17۔2016 میں 2376.214 ملین جاری ہوئے۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) مندرجہ ذیل تین سڑکوں کی شکایات موصول ہوئی ہیں۔

1. شاہدرہ مقبول پورہ تا نارنگ۔
2. بھٹہ چوک اولڈ نارنگ روڈ تا جی ٹی روڈ۔
3. مریدکے تا نارووال۔

اِس شکایت پر CMIT نے انکوائری کی جس میں یہ ثابت ہوا کہ مندرجہ بالا تمام سڑکوں پر غیر معیاری مٹیریل استعمال نہ ہوا ہے۔ CMIT نے قرار دیا کہ سڑک کا ڈیزائن کرتے وقت ٹریفک میں اگلے سالوں کی شرح اضافہ صحیح طور پر نہیں لی گئی۔ جس کی وجہ سے سڑک پر ڈیزائن کم دیا گیا۔ مریدکے نارووال روڈ پر ڈیگ پر پل کی تعمیر کی وجہ تمام ٹریفک شاہدرہ مقبول روڈ پر منتقل ہو گئی۔ جس کی وجہ سے چند مقامات پر کارپٹ کو نقصان پہنچا۔ CMIT نے مزید سفارش کی ہے کہ متعلقہ ادارہ ڈیزائن کرتے وقت اصل شرح اضافہ کو مد نظر رکھے CMIT کی سفارشات پر عمل جاری ہے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سرگودھا: بھیرہ سے دھوری روڈ کی تعمیر ومرمت سے متعلقہ تفصیلات

933: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بھیرہ سے دھوری روڈ (ضلع سرگودھا) کب بنائی گئی، اس روڈ کی لمبائی اور چوڑائی بتائی جائے؟

(ب) سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سال 2011 سے اب تک کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل سال وار بتائیں؟

(ج) کیا اس سڑک کی حالت تسلی بخش ہے اور گاڑیاں چل سکتی ہیں؟

(د) اگر اس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے تو پھر اس کی از سر نو تعمیر میں کیا امر مانع ہے اور یہ کب تک تعمیر کر دی جائے گی؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) بھیرہ سے دھوری روڈ (ضلع سرگودھا) سال 12-2011 میں بنائی گئی تھی۔ اس سڑک کی کل لمبائی 21.50 کلو میٹر اور چوڑائی 10 فٹ ہے۔

(ب) بھیرہ سے میلوال چوک 11.50 کلو میٹر ہے جس کو خادم اعلیٰ پنجاب فیز-1 پروگرام کے تحت 15-2014 میں دوبارہ 12 فٹ چوڑائی میں بنائی گئی جس پر کل لاگت مبلغ -/9,81,27,706 روپے آئی۔ میلوال چوک سے رتوکالا جس کی لمبائی 4.00 کلو میٹر ہے خادم اعلیٰ پنجاب (KPRRP-IV) برائے سال 17-2016 میں شامل کی گئی ہے۔ رتوکالا سے دھوری کی لمبائی 6.00 کلو میٹر ہے جس کی حالت تسلی بخش ہے۔

(ج) سڑک کی حالت تسلی بخش ہے۔

(د) سڑک کی حالت تسلی بخش ہے۔ سڑک کے پہلے حصے کی حالت بہت اچھی ہے۔ دوسرے حصے میں سے 4.00 کلو میٹر خادم پنجاب (KPRRP-IV) میں دوبارہ تعمیر کی جارہی ہے۔ اور باقی 6.00 کلو میٹر جو کہ تسلی بخش حالت میں ہے جس کو اگلے سال تعمیر کرنے کا پروگرام ہے۔

بصیرپور تا محمد نگر براستہ کوٹ شیر خان فیض آباد (اوکاڑہ)
سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1196: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بصیرپور تا محمد نگر براستہ کوٹ شیر خان فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ روڈ عرصہ 10 سال سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کو خادم اعلیٰ پروگرام 2015 میں شامل کیا گیا تھا منظوری ہونے کے بعد مذکورہ سڑک کو ڈراپ کر دیا گیا ہے اس کو کن بنیادوں پر ڈراپ کیا گیا ہے؟

(ج) خادم اعلیٰ پروگرام کے تحت پی پی-188 کی کتنی سڑکوں کی منظوری دی گئی ان کے نام کیا ہیں مذکورہ پروگرام کے تحت تحصیل دیپالپور میں کتنی سڑکوں کو پہلے، دوسرے اور تیسرے مرحلے میں شامل کیا گیا ہے ان کے نام لمبائی چوڑائی اور تخمینہ بتایا جائے؟

(د) کیا حکومت بصیرپور تا محمد نگر براستہ کوٹ شیر خان فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ سڑک کو بھی خادم اعلیٰ پروگرام کے تحت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) سڑک مذکورہ ضلعی حکومت اوکاڑہ کے زیر کنٹرول ہے اور یہ درست ہے کہ سڑک کافی خستہ حالی کا شکار ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ سڑک مذکورہ خادم اعلیٰ پنجاب روڈز پروگرام 16-2015 کی ترجیحی لسٹ کی سیریل نمبر 6 پر DCC نے شامل کی تھی لیکن فنڈز کی دستیابی کے مطابق صرف سیریل نمبر 1 اور 2 باقاعدہ طور پر منظور ہوئیں جن پر کام جاری ہے جبکہ سڑک مذکورہ باقاعدہ طور پر منظور ہی نہیں ہوئی۔

(ج) خادم اعلیٰ پنجاب روڈز پروگرام کے تحت پی پی-188 میں "بحالی، کشادگی و بہتری سڑک از بی ایس لنک کینال تا بھیلہ گلاب سنگھ براستہ شادی وال ڈوگرائے، جلاں والا، منڈی احمد آباد لمبائی 22.60 کلومیٹر تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ" ہی منظور ہوئی تھی جبکہ مذکورہ پروگرام کے

پہلے اور دوسرے مرحلے میں تحصیل دیپالپور کی جو سڑکات شامل تھیں ان کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) کمیٹی برائے ضلع اوکاڑہ کی جانب سے فراہم کردہ ترجیحی لسٹ شامل نہ کیا گیا جس کی وجہ سے سڑک مذکورہ KPRRP کے تحت تعمیر و مرمت نہ ہو سکی تاحال مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت کا کوئی منصوبہ بھی زیر غور نہ ہے۔

سیالکوٹ: پی پی۔122 کے نالوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1275: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ پی پی۔122 سیالکوٹ میں محکمہ ہائی وے نے مندرجہ ذیل نالے بنائے ہیں؟

1. چوک تالاب مولا بخش تا بن پھاٹک نظام پور گلیاں
2. پل ایک رنگ پورہ ریڑی تا اتفاق پورہ ارشاد پورہ
3. نظام آباد شفیع دا بھٹہ تا ریلوے پھاٹک جودے والی
4. چوک کوٹلی بیرام تا چوک گوہر پور

مندرجہ بالا نالے کس مالی سال میں کتنی لاگت سے بنائے گئے اور آج تک یہ نالے بند کیوں ہیں، کیا حکومت ان کو مستقبل میں کھلوانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

1. چوک تالاب مولا بخش تا بن پھاٹک نظام پور گلیاں۔
2. پل ایک رنگ پورہ ریڑی تا اتفاق پورہ ارشاد پورہ۔

درج بالا نالوں کی تعمیر محکمہ ہائی وے نے نہ کی ہے۔

3. نظام آباد شفیع دا بھٹہ تا ریلوے پھاٹک جودے والی۔

نظام آباد شفیع دا بھٹہ تا ریلوے پھاٹک جودے والی بھاگوال پھلورہ روڈ پر واقع ہے جس کی تعمیر کی منظوری بابت سال 2006 میں ہوئی اور سڑک کی تعمیر کے ساتھ ساتھ شہر سیالکوٹ کے ملحقہ آبادی والے حصہ میں تین کلومیٹر لمبائی میں 62 ملین روپے کی لاگت سے نالوں کی تعمیر کی گئی۔

4. چوک کوٹلی بہرام تا چوک گوہدپور۔

چوک کوٹلی بہرام تا چوک گوہدپور سیالکوٹ کپور والی روڈ پر واقع ہے جس کی تعمیر کی منظوری بابت سال 2006 میں ہوئی اور سڑک کی تعمیر کے ساتھ ساتھ سڑک کے دونوں اطراف چار کلومیٹر لمبائی میں 50 ملین روپے کی لاگت سے نالوں کی تعمیر کی گئی۔

نالوں کی تعمیر کا مقصد سڑک کو بارشی نقصانات سے بچانے کے لئے تھا لیکن علاقہ مکینوں نے اپنے گھروں کے سیور پائپ ان نالوں سے منسلک کر دیئے جس کی بناء پر نالوں میں پانی کی روانگی متاثر ہوئی، مذکورہ سڑکات میونسپل کمیٹی کی حدود میں واقع ہیں اور ان کی صفائی کی ذمہ داری میونسپل کارپوریشن کے دائرہ اختیار میں ہے۔

ضلع سرگودھا میں سڑکوں کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

1422: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں مالی سال 16-2015 کے دوران کتنی سڑکوں کو مرمت کیا گیا اور ان پر کتنے کتنے فنڈز خرچ ہوئے؟

(ب) حلقہ پی پی-32 میں سال 16-2015 میں کتنی رقم سے کون کون سی سڑک کی مرمت کی گئی؟

(ج) کیا حکومت حلقہ پی پی-32 کی مرمت طلب سڑکوں کو جلد از جلد مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف)

نمبر شمار	سڑکات	خرچہ
1	گجرات سرگودھا روڈ	532475روپے
2	منڈی بہاؤالدین ملکوال بھرہ بھلوال کوٹ مومن بھاگٹانوالہ روڈ	5906802روپے
3	پھالیہ سادہ بھیر ووال وریام سیال موڑ تا پور احمد نگر روڈ	34554041روپے
4	لاہور سرگودھا میانوالی Art: 2 روڈ	6940924روپے
5	سرگودھا بائی پاس روڈ	3261390روپے
6	سرگودھا فیصل آباد روڈ Art: 28	1603397روپے

7	جھنگ ساہیوال سرگودھا روڈ	2461900روپے
8	ساہیوال شاہپور بھیرہ روڈ	3137711روپے
9	نوری گیٹ تا سلانوالی روڈ سیکشن 85جھال تا سلانوالی	4653480روپے
10	چک 92موڑ سلطان پور بنگلہ گاؤں گوندل ساہیوال شاہپور جھنگ	1035941روپے
11	چک 92موڑ تا دھریمہ بائی پاس	1737791روپے
12	لاہور سرگودھا پل مانگنی تا سلانوالی بائی پاس براستہ 68/SB بیریر شاہین آباد تا سلانوالی براستہ 119موڑ	2408633روپے
13	سرگودھا بائی پاس روڈ فیصل آباد روڈ FSڈرین تا 84/NB براستہ 85جھال	2864017روپے
14	خصوصی مرمت منڈی بہاؤالدین ملکوال بھیرہ بھلوال کوٹ مومن بھاگٹانوالہ روڈ کلومیٹر 31.00تا125.00 کلومیٹر لمبائی 94.00کلومیٹرز (Reach from Km 32, 37, 44, 49 ta 55, 57 ta 58, 88 ta 89 لمبائی 3.22کلومیٹر Different Reach) تحصیل و ضلع سرگودھا	38244175روپے

(ب) حلقہ پی پی۔32 سال 16-2015 میں کل تین سڑکات پر مبلغ -/7273420روپے خرچ ہوئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	سڑکات	خرچہ
1	سرگودھا بائی پاس روڈ	3261390روپے
2	سرگودھا فیصل آباد روڈ Art: 28	1603397روپے
3	لاہور سرگودھا پل مانگنی تا سلانوالی بائی پاس براستہ 58/SB بیریر شاہین آباد تا سلانوالی براستہ 119موڑ	2408633روپے

(ج) دوران مالی سال 17-2016 پنجاب حکومت مرمت کا ارادہ رکھتی ہے اگر حکومت پنجاب کی طرف سے فنڈز موصول ہوئے تو پی پی۔32 مرمت طلب سڑکات مرمت کر دی جائیں گی۔

میانوالی: پنجاب رورل روڈ پروگرام کے تحت سڑکوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1443: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں پنجاب رورل روڈ پروگرام کے تحت کتنی رقم سال 15-2014 اور 16-2015 میں فراہم کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم اس ضلع کی سڑکوں کی تعمیر پر خرچ ہوئی، ان سڑکوں کے نام، خرچ کردہ رقم اوران پر کتنا کام ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے؟

(ج) اس عرصہ کے دوران حلقہ پی پی۔45 میانوالی کی کون کون سی سڑکوں کی تعمیر ومرمت اس پروگرام کے تحت شروع کی گئی ہے، کتنی مکمل ہو چکی ہیں، کتنی زیر تعمیر ہیں اوران کی تعمیر کب تک مکمل ہو جائے گی؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) مالی سال 15-2014 میں 76.000 ملین روپے اور مالی سال 16-2015 میں 488.843 ملین روپے فنڈز ضلع میانوالی کی مختلف سڑکوں کے لئے (Block Allocation) کی صورت میں فراہم کئے گئے۔

(ب) مندرجہ ذیل سڑکیں سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران ضلع میانوالی میں تعمیر کی گئی ہیں ان کی تفصیل؛

فیز۔I برائے مالی سال 15-2014 جس پر اب تک 295.626 ملین روپے خرچ ہوئے اور کام مکمل ہو چکا ہے۔

1. بہتری وکشادگی سڑک ترگ اڈا تامدو والا لمبائی 12.00 کلومیٹر۔
2. بہتری وکشادگی سڑک دتہ موڑ تا دلہ میر والا تا ونجیاری مکڑوال تک لمبائی 11.00 کلومیٹر۔
3. بہتری وکشادگی سڑک مکڑوال تا ملا خیل لمبائی 9.00 کلومیٹر۔
4. بہتری وکشادگی سڑک کھگلاں والا شیخ محمود والا تا مسیت والا تا عیسیٰ خیل بنوں سڑک لمبائی 6.30 کلومیٹر۔

فیز۔II برائے مالی سال 16-2015 جس پر اب تک 261.626 ملین روپے خرچ ہوئے اور کام مکمل ہو چکا ہے۔

1. بحالی وکشادگی سڑک اللہ خیل موڑ تا نجی موڑ براستہ گاؤں مرگاں والا لمبائی 10.50 کلومیٹر۔
2. بحالی وکشادگی سڑک لفٹ سکیم تری خیل تا سمندری والا تا غنڈی لمبائی 11.00 کلومیٹر۔
3. تعمیر سڑک پچالی چیک پوسٹ تا نواں شہر لمبائی 6.00 کلومیٹر۔

فیز۔III برائے مالی سال 16-2015 جس پر اب تک 249.348 ملین روپے خرچ ہوئے اور کام مکمل ہو چکا ہے۔

1. بحالی وکشادگی سڑک کندیاں ڈرھال چوک تا علی والی شیر شاہ سوری روڈ لمبائی 09.60 کلومیٹر۔
2. بہتری وکشادگی بن حافظ جی تا چکڑالہ لمبائی 7.10 کلومیٹر۔
3. بہتری وکشادگی مٹھا موڑ تا خانوالہ بمعہ لنک روڈ ھمبڑاں والا لمبائی 10.00 کلومیٹر۔

(ج) حلقہ پی پی۔45 میں رورل روڈ پروگرام کے تحت ابھی تک کوئی سڑک بھی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کی طرف سے برائے تعمیر موصول نہ ہوئی ہے۔

راولپنڈی پھلینہ مندرہ روڈ کی تعمیر کے لئے اقدامات

1446: رانا محمود الحسن: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گاؤں پھلینہ تحصیل کلر سیداں ضلع راولپنڈی میں ڈیم کی تعمیر کی وجہ سے پھلینہ مندرہ روڈ ڈیم برد ہو گئی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو پھلینہ تو اس روڈ کے متبادل کوئی دوسری روڈ بنانے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو اس کی تفصیلات کیا ہیں اور اگر نہیں تو وجوہات بتائیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) درست ہے۔

(ب) مندرجہ بالا سڑک کے متبادل پھلینہ تا نور دولال کی تعمیر کے لئے چیف منسٹر ڈائریکٹو بتاریخ 17۔فروری 2017 کو جاری ہو چکا ہے۔ یہ سکیم منظوری کے مراحل میں ہے۔ جونہی سکیم کی منظوری ہوئی اس کی تعمیر شروع ہو جائے گی۔ چیف منسٹر کے لیٹر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ سڑک کی لمبائی 2.20 کلومیٹر ہے اور تخمینہ لاگت تقریباً 37.722 ملین روپے ہے۔

ضلع سرگودھا: سرکاری رہائش گاہوں میں مرمت اور تزئین و آرائش سے متعلقہ تفصیلات

1587: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ بلڈنگ سرگودھا سرکاری رہائشوں میں مرمت اور تزئین و آرائش کا کام کراتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو پچھلے دس سال کے دوران ضلع سرگودھا کی کون کون سی سرکاری رہائش گاہوں میں کتنی مالیت کا کام کروایا گیا ہے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) درست ہے۔

(ب) مندرجہ ذیل محکموں کی سرکاری رہائش گاہوں کی مرمت کی مد میں پچھلے دس سال میں جو رقم خرچ ہوئی ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سیالکوٹ: پھلورہ منڈی ٹھسروہ سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1670: رانا لیاقت علی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سیالکوٹ براستہ پھلورہ منڈی ٹھسروہ سڑک کی حالت خراب ہے جس کی مرمت کے لئے وزیر اعلیٰ کے دفتر سے ڈائریکٹو بھی جاری ہوا تھا؟

(ب) اس سڑک کے لئے کتنا فنڈ فراہم کیا گیا ہے کیا اس مالی سال میں یہ سڑک مکمل ہو جائے گی اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائی جائیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک مختلف حصوں میں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اس کی مرمت کے لئے وزیر اعلیٰ کے دفتر سے ڈائریکٹو بھی جاری ہوا تھا۔

(ب) سڑک کی تعمیر کا تخمینہ لاگت 524 ملین روپے لگایا گیا ہے اور حکام بالا کو منظوری لے لئے بھیج دیا گیا ہے۔ اس مالی سال میں صوبائی حکومت کی طرف سے فنڈز فراہم نہ کئے گئے ہیں۔ فنڈز کی عدم دستیابی کی بناء پر موجودہ مالی سال میں سڑک کی تعمیر ممکن نہ ہے۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! میں ایک رپورٹ کی توسیع کی تحریک لے لوں اس کے بعد آپ کو وقت دوں گا۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جی، ٹھیک ہے۔

رپورٹیں

(میعاد میں توسیع)

جناب سپیکر: جناب امیر محمد خان مجلس قائمہ برائے ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع لینا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسیع کی تحریک پیش کریں۔

تحاریک التوائے کار نمبر 2014/237، 2015/278، نشان زدہ سوالات نمبر 2016/2401، 2016/4437 اور زیرو آر نوٹس نمبر 197 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

جناب امیر محمد خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

1. تحریک التوائے کار نمبر 2014/237 جناب احمد شاہ کھگہ ایم پی اے پی پی۔229 کی جانب سے پیش کی گئی۔
2. تحریک التوائے کار نمبر 2015/278 ڈاکٹر سید وسیم اختر ایم پی اے پی پی۔271 کی جانب سے پیش کی گئی۔
3. نشان زدہ سوال نمبر 2016/2401 ڈاکٹر سید وسیم اختر ایم پی اے پی پی۔271 کی جانب سے سوال کیا گیا۔
4. نشان زدہ سوال نمبر 2016/4437 راجہ راشد حفیظ ایم پی اے پی پی۔11 کی جانب سے سوال کیا گیا۔
5. زیرو آر نوٹس نمبر 197 ملک محمد وارث کلو ایم پی اے پی پی۔42 کی جانب سے پیش کیا گیا۔

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

1. تحریک التوائے کار نمبر 237/2014 جناب احمد شاہ کھگہ ایم پی اے پی پی۔229 کی جانب سے پیش کی گئی۔
2. تحریک التوائے کار نمبر 278/2015 ڈاکٹر سید وسیم اختر ایم پی اے پی پی۔271 کی جانب سے پیش کی گئی۔
3. نشان زدہ سوال نمبر 2401/2016 ڈاکٹر سید وسیم اختر ایم پی اے پی پی۔271 کی جانب سے سوال کیا گیا۔
4. نشان زدہ سوال نمبر 4437/2016 راجہ راشد حفیظ ایم پی اے پی پی۔11 کی جانب سے سوال کیا گیا۔
5. زیرو آر نوٹس نمبر 197 ملک محمد وارث کلو ایم پی اے پی پی۔42 کی جانب سے پیش کیا گیا۔

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

1. تحریک التوائے کار نمبر 237/2014 جناب احمد شاہ کھگہ ایم پی اے پی پی۔229 کی جانب سے پیش کی گئی۔
2. تحریک التوائے کابر نمبر 278/2015 ڈاکٹر سید وسیم اختر ایم پی اے پی پی۔271 کی جانب سے پیش کی گئی۔
3. نشان زدہ سوال نمبر 2401/2016 ڈاکٹر سید وسیم اختر ایم پی اے پی پی۔271 کی جانب سے سوال کیا گیا۔
4. نشان زدہ سوال نمبر 4437/2016 راجہ راشد حفیظ ایم پی اے پی پی۔11 کی جانب سے سوال کیا گیا۔
5. زیرو آر نوٹس نمبر 197 ملک محمد وارث کلو ایم پی اے پی پی۔42 کی جانب سے پیش کیا گیا۔

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون۔ چونکہ ابھی راستے میں ہیں اس لئے توجہ دلاؤ نوٹس pending کئے جاتے ہیں۔

پوائنٹ آف آرڈر

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

چلڈرن ہسپتال اینڈ انسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ ملتان میں ڈاکٹروں کی بھرتی کے اشتہار میں اقلیتی اور معذور کوٹا کو نظر انداز کیا جانا

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں آپ کی توجہ ایک اشتہار کی طرف دلانا چاہتی ہوں جو کہ چلڈرن ہسپتال اینڈ انسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ ملتان کا ہے جس میں 83 خواتین ڈاکٹروں کی بھرتی ہونی ہے لیکن اس میں معذور افراد کے ساتھ ساتھ اقلیتوں کے پانچ فیصد کوٹا کو بھی نظر انداز کیا گیا ہے۔ 83 ڈاکٹروں کے حساب سے ہماری اقلیتوں کی تقریباً چار خواتین ڈاکٹر بھرتی ہو سکتی ہیں تو میری آپ کی وساطت سے منسٹر صاحب سے گزارش ہے کہ اس اشتہار کو دوبارہ اخبار میں دیا جائے اور اقلیتوں کی جو حق تلفی ہوئی ہے اس کا ازالہ کیا جائے۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! شکریہ۔ میری بہن نے جو بات کی ہے تو یہ مجھے اشتہار دے دیں۔ میں ان سے promise کرتا ہوں، پہلے بھی ایسا ہوا تھا لیکن ہماری حکومت اور وزیراعلیٰ committed ہیں کہ جو mandatory کوٹا ہے for the minorities and disabled persons اس کو لازمی قرار دیا جائے تو یہ اشتہار دوبارہ آئے گا۔ میں ان سے یہ وعدہ اسمبلی floor پر کر رہا ہوں اور ہم اس اشتہار کو دوبارہ شائع کروائیں گے۔

(اس مرحلہ پر اشتہار کی کاپی وزیر موصوف کو دی گئی)

جناب سپیکر! پنجاب ہی ایک ایسا صوبہ ہے جہاں ابھی 5215 بچے اقلیتوں کے 16ویں اور 17ویں گریڈ میں بھرتی ہوئے ہیں تو میں اس کے ساتھ ساتھ اپنی بہن سے ایک چھوٹی سی گزارش کروں گا کہ آپ اس کو کے پی کے میں بھی کروائیں کیونکہ وہاں پر اقلیتوں کا ایک فیصد کوٹا ہے جبکہ یہاں پر پانچ فیصد ہے۔ میں یہ definite کر لوں گا۔

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! خیبر پختونخوا میں اقلیتوں کا پانچ فیصد کوٹا ہے۔ میں ریکارڈ کی درستی کے لئے بتا رہی ہوں۔

جناب سپیکر: جی، میاں صاحب!

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں کشمیری بھائیوں پر ہونے والے بھارتی ظلم کے خلاف ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، میاں محمود الرشید قائد حزب اختلاف، جناب شیر علی خان وزیر کانکنی و معدنیات اور ڈاکٹر سید وسیم اختر مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم کے حوالے سے قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ جی، محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

> "قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 و دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے کشمیر میں بھارتی مظالم کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

> "قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 و دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے کشمیر میں بھارتی مظالم کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 و دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے کشمیر میں بھارتی مظالم کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: جی، محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

مقبوضہ کشمیر میں قابض بھارتی فوج کے کشمیریوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کی پُر زور مذمت

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"یہ ایوان مقبوضہ کشمیر میں بھارتی قابض فوج کے ہاتھوں گزشتہ روز 12 مظلوم کشمیریوں اور کمانڈر سبزار بھٹ کی شہادت پر دکھ اور رنجیدگی کا اظہار کرتا ہے۔ شہداء کے درجات کی بلندی کے لئے دعا گو ہے اور بھارتی حکومت کے ظلم واستبداد کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور بھارت کو واضح پیغام دیتا ہے کہ پاکستان کی عوام ہر لمحہ اپنے کشمیری بھائیوں کے حق خود ارادیت دلانے کے لئے ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ان کی اخلاقی و سیاسی حمایت جاری رکھے گی۔

یہ ایوان حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ کشمیریوں پر بھارتی ظلم بند کروانے کے لئے اپنے تمام تر وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے عالمی اداروں بشمول UNO,OIC اور عالمی قوتوں کو کشمیریوں کی حالت زار کا نوٹس لیتے ہوئے اپنا مزید مؤثر کردار ادا کرے۔"

جناب سپیکر! میں اس پر بات بھی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! میں نے بھی کشمیر کے حوالے سے بات کرنی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: پہلے اس قرارداد کو پاس تو ہو لینے دیں پھر دیکھیں گے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمودالرشید): جناب سپیکر! آپ پہلے اسے پاس کریں گے؟

جناب سپیکر: جی، پہلے مجھے پڑھنے تو دیں ناں۔ یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"یہ ایوان مقبوضہ کشمیر میں بھارتی قابض فوج کے ہاتھوں گزشتہ روز 12 مظلوم کشمیریوں اور کمانڈر سبزار بھٹ کی شہادت پر دکھ اور رنجیدگی کا اظہار کرتا ہے۔ شہداء کے درجات کی بلندی کے لئے دعاگو ہے اور بھارتی حکومت کے ظلم واستبداد کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور بھارت کو واضح پیغام دیتا ہے کہ پاکستان کی عوام ہر لمحہ اپنے کشمیری بھائیوں کے حق خودارادیت دلانے کے لئے ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ان کی اخلاقی وسیاسی حمایت جاری رکھے گی۔

یہ ایوان حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ کشمیریوں پر بھارتی ظلم بند کروانے کے لئے اپنے تمام تر وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے عالمی اداروں بشمول UNO,OIC اور عالمی قوتوں کو کشمیریوں کی حالت زار کا نوٹس لیتے ہوئے اپنا مزید مؤثر کردار ادا کرے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"یہ ایوان مقبوضہ کشمیر میں بھارتی قابض فوج کے ہاتھوں گزشتہ روز 12 مظلوم کشمیریوں اور کمانڈر سبزار بھٹ کی شہادت پر دکھ اور رنجیدگی کا اظہار کرتا ہے۔ شہداء کے درجات کی بلندی کے لئے دعاگو ہے اور بھارتی حکومت کے ظلم واستبداد کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور بھارت کو واضح پیغام دیتا ہے کہ پاکستان کی عوام ہر لمحہ اپنے کشمیری بھائیوں کے حق خودارادیت دلانے کے لئے ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ان کی اخلاقی وسیاسی حمایت جاری رکھے گی۔

یہ ایوان حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ کشمیریوں پر بھارتی ظلم بند کروانے کے لئے اپنے تمام تر وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے عالمی اداروں بشمول UNO,OIC اور عالمی قوتوں کو کشمیریوں کی حالت زار کا نوٹس لیتے ہوئے اپنا مزید مؤثر کردار ادا کرے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! اب تو مجھے بولنے کی اجازت دیں۔

جناب سپیکر: محترمہ! پہلے لیڈر آف اپوزیشن کو بولنے دیں اُس کے بعد آپ کی باری ہے۔

قائدِ حزبِ اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ کشمیریوں کے ساتھ حالیہ برسوں میں بالخصوص پچھلے چند ماہ کے دوران جو ظلم ستم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں اُس کی انسانی تاریخ میں مثال نہیں ملتی۔ پیلٹ گن سے بچوں کو زخمی کرنا، پیلٹ گن سے سینکڑوں بچے بینائی سے محروم ہو گئے ہیں، ہزاروں لوگ معزور اور اپاہج ہو گئے ہیں۔ جس تیزی کے ساتھ بھارت اپنا دباؤ بڑھا رہا ہے، اپنی فوج کشمیر میں بڑھا رہا، بھارت نے جس طرح سے ظلم اور زیادتی کر کے کشمیریوں کی آزادی کی تحریک کو کچلنے کی کوشش کی ہے، جس طرح بھارت رائی کو پہاڑ بنا کر دکھاتا ہے اور پوری دنیا کو اپنا ہم نوا بنانے کے لئے کوئی کسر نہیں چھوڑتا ہے۔ اس کے مقابلے میں جس طرح سے ہمیں آواز بلند کرنی چاہئے تھی اور ہمیں اس کو take-up کرنا چاہئے تھا۔ یہ اتنا بڑا ظلم ہے، اتنی بڑی زیادتی ہے کہ خود اقوام متحدہ کی اپنی قرار دادیں ہیں کہ وہاں استصواب رائے ہو گا، اُنہیں حق خود ارادیت دی جائے گی، انہیں اپنی مرضی سے وہاں پر زندہ رہنے کی اجازت ہو گی کہ وہ کس طرح سے کس کے ساتھ جانا چاہتے ہیں۔ میں یہ سمجھتا ہوں اس میں سب سے بڑا رول ہماری کشمیر کمیٹی کا ہونا چاہئے تھا جس کا سالانہ بجٹ 2۔ ارب روپے ہے۔

جناب سپیکر! کشمیری شہید ہو رہے ہیں اُن کے اوپر ظلم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں لیکن کشمیر کمیٹی ہمیں کہیں نظر نہیں آ رہی۔ میری آپ کے توسط سے حکومت پاکستان سے یہ استدعا ہے کہ خدارا ہر لمحے کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے اوپر کشمیر کمیٹی کی نظر ہونی چاہئے تھی اور کشمیر کمیٹی کے چیئرمین کو اپنا مؤثر رول بین الاقوامی فورمز کے اوپر ادا کرنا چاہئے تھا۔ میری آپ سے استدعا ہے کہ کشمیر کمیٹی کے اندر کوئی مناسب فرد جس کو بھی حکومت بہتر سمجھتی ہے کیونکہ اب تک کی کشمیر کمیٹی کی پرفارمنس زیرو ہے، وہ نہ ہونے کے برابر ہے، کبھی انڈیا نے کشمیریوں کے اوپر اس طرح سے ظلم نہیں ڈھایا تھا جو ظلم آج ڈھایا جا رہا ہے۔ آج اس پر جو بات ہونی چاہئے تھی وہ ہمیں کہیں نظر نہیں آتی میں سمجھتا ہوں کہ کشمیر کمیٹی کے سربراہ کو فوری طور پر تبدیل کیا جائے اور کوئی competent محب وطن پاکستانی کو سربراہ لگایا جائے۔۔۔

جناب سپیکر: یہ اختیار نہیں ہے یہ بات ادھر ٹھیک نہیں ہے۔ آپ تشریف رکھیں۔

قائدِ حزبِ اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! جو کشمیریوں کے ساتھ ہونے والے ظلم کو بین الاقوامی فورمز کے اوپر اُٹھائے اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ دن دور نہیں جب کشمیریوں کی یہ قربانیاں رنگ لائیں گی اور انشاء اللہ کشمیری جو نعرہ لگاتے ہیں کہ "کشمیر بنے گا پاکستان" وہ انشاء اللہ پورا ہوگا یہ خواب جو ہمارے اقابرین نے دیکھا تھا وہ ضرور شرمندہ تعبیر ہوگا۔ شکریہ

معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جی، آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟

معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! آج جو قرارداد پاس ہوئی ہے یہ کشمیریوں کی حق خود ارادیت اور جو UNO میں حکومت پاکستان نے کیس پیش کیا تھا اور بانی پاکستان نے کہا تھا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے آج پاکستان کا سب سے بڑا 10 کروڑ کا صوبائی ایوان یہ قرارداد پاس کر رہا ہے کہ ہم ہر صورت کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہیں اور حکومت پاکستان کے کردار کو ہم appreciate کرتے ہیں اور مزید ہم نے مل کر کشمیری بھائیوں کو آزادی دلانی ہے۔ ہم نے انڈین گورنمنٹ کے negative کردار کو اُجاگر کیا ہے اور ہم نے مزید اُجاگر کرنا ہے۔

جناب سپیکر: بہت مہربانی۔ اب گورنر پنجاب کے وصول شدہ آرڈر کو پڑھتا ہوں۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(92)/2017/1601. Dated: 29th May 2017. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Malik Muhammad Rafique Rajwana**, Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab on **Monday, 29th May 2017** after the conclusion of the sitting of the Assembly on that day.

Dated Lahore, the 26th May, 2017

MALIK MUHAMMAD RAFIQUE RAJWANA
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

INDEX

PAGE NO.

A

AAMAR SULTAN CHEEMA, CH.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Project of establishment of sub-jails in Gujranwala division becomes flop 389

questions REGARDING- 47
-Regularization of employees of Sargodha University *(Question No. 8845*)* 502
-Repair of roads in district Sargodha *(Question No. 1422)*

ABDUL RAUF MUGHAL, MR.

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-The Punjab Boilers and Pressure Vessels (Amendment) Bill 2017 (Bill No. 11 of 2017) 75

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Annually heavy loss to Government due to poor policies of Auqaf and Religious Affairs Department 435
-Attempt to make merit policy of Education Department of Narowal failed by technical ways 386
-Corruption in procurement of medicines and X-Ray films in Government Hospitals 434
-Demand to promote doctors posted in dispensaries of local councils 222
-Expiry of precious injections kept in Punjab Institute of Cardiology Lahore 433
-Not to give possession of land to Agricultural and Veterinary Graduates despite allotment 281
-Not to supply water to more than 75 seasonal canals of Gujranwala Region 283
-Out of order CT Scan Machine of DHQ Hospital Rawalpindi 282
-Perplexity amongst Police employees and public due to use of new and old uniform 284
-Possession of Al Barak Turkish Company over valuable state land in Rawalpindi 282
-Project of establishment of sub-jails in Gujranwala division becomes flop 389
-Violation of Child Labour Rules by management of district Faisalabad 387

AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-
-19th May, 2017 3
-22nd May, 2017 89
-23rd May, 2017 157
-24th May, 2017 245

PAGE NO.

-25th May, 2017 359
-26th May, 2017 395
-29th May, 2017 445

AGRICULTURE DEPARTMENT-

questions REGARDING-

267

-CONTROL OVER SALE OF SPURIOUS AND SUBSTANDARD AGRICULTURAL MEDICINES IN DISTRICT NANKANA SAHIB *(QUESTION NO. 8803*)* 462

453

-DETAILS ABOUT FACILITIES PROVIDED TO FARMERS IN TEHSIL DINA AND PIND DADAN KHAN DISTRICT JHELUM *(QUESTION NO. 8953*)* 268, 275

276

-DETAILS ABOUT OFFICES, BRANCHES AND LAND OF AGRICULTURE DEPARTMENT IN DISTRICT GUJRAT *(QUESTION NO. 8872*)* 254, 459

-MAKING WATER LOGGED AND SALT AFFECTED SOILS CULTIVATABLE IN DISTRICT NANKANA SAHIB *(QUESTION NO. 8804*)*

-MARKET COMMITTEES IN DISTRICT RAWALPINDI *(QUESTION NO. 1783)*

-OFFICES AND EMPLOYEES OF AGRICULTURE DEPARTMENT IN DISTRICT RAWALPINDI *(QUESTION NO. 1784)*

-SHIFTING OF PESTICIDES QUALITY CONTROL LABORATORIES IN MULTAN *(QUESTION NO. 8897*)*

AHMAD SHAH KHAGGA, MR.

question REGARDING-

-Details about establishment of smalll dams in district Pakpattan *(Question No. 86)* 204

AHMED KHAN BHACHER. MR

question REGARDING-

503

PAGE NO.

-CONSTRUCTION OF ROADS UNDER PUNJAB RURAL ROADS PROGRAMME IN

MIANWALI *(QUESTION NO. 1443)*

AHMED YAR HUNJRA, MALIK *(Minister for Prisons)*

Answers to the questions REGARDING- 411

-Establishment of new prison in district Nankana Sahib *(Question No. 8711*)* 400

-Prisoners in District Jail Gujrat *(Question No. 8742*)* 405

-Women prisoners in prisons of distirct Rawalpindi *(Question No. 8770*)*

-Working limits of jammers installed in Central Jail Multan 408

(Question No. 8829)* 418

-Search operations in prisons of Rawalpindi region *(Question No. 8817*)* 411

-Sub-jail in thesil Sangla Hill *(Question No. 8712*)*

AKHTAR ALI, BAO

QUESTION regarding-

-Details about permission of private practice to Government doctors

(Question No. 4888)* 102

ALA-UD-DIN, SHEIKH *(Minister for Industries, Commerce & Investment)*

Answers to the questions REGARDING-

-Departments and budget of Government College of Technology 416

Railway Road Lahore *(Question No. 8701*)* 415

-Factories and workshops in district Sahiwal *(Question No. 8674*)* 422

-Government Institute of Emerging Technology Lahore *(Question No. 1776)* 424

-Government Printing Press Bahawalpur *(Question No. 1781)*

-Institutions of TEVTA in district Sahiwal and scholarships 412

granted to students *(Question No. 8671*)*

-Recruitment of Assistant Consultants in Industries Department 421

(Question No. 9111)* 409

-Turkish programme of TIKA Corporation *(Question No. 8517*)*

AMANAT ULLAH KHAN SHADI KHEL, MR. *(Minister for Irrigation)*

Answers to the questions REGARDING- 204

-Brick lining of Kot Lakhpat Drain, Lahore *(Question No. 1200)* 175

-Details about brick lining of minor R-8 Gujrat *(Question No. 8560*)* 207

-Details about canal water theft in Bhera, Sargodha *(Question No. 1808)*

-Details about desilting of Rajbah Kalyanpur tehsil Bhera 206

district Sargodha *(Question No. 1807)*

-Details about establishment of smalll dams in district Pakpattan 204

185

PAGE NO.

(*Question No. 86)*
-Details about Government Engineering Academy Punjab *(Question No. 8647*)* 167
-Details about metal lining of canals in Sahiwal under PMU project *(Question No. 8506*)* 1621
-Details about Punjab Irrigation and Drainage Act *(Question No. 6669*)* 191
-Details about water capacity in Abbasia Link Canal *(Question No. 8795*)* 208

point of order (ANSWER) REGARDING-
-Demand for appointing the representative of Punjab in IRSA

AMEER MUHAMMAD KHAN, MR.
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-
-Adjournment Motion No. 278/2015 moved by Dr Syed Waseem Akhtar, PP-271 507
-Adjournment Motion No. 237/2014 moved by Mr. Ahmad Shah Khagga, PP-229 507
-Starred Question No. 4437/2016 asked by Raja Rashid Hafeez, PP-11 507
-Starred Question No. 2401 asked by Dr Syed Waseem Akhtar, MPA (PP-271) 507
-Zero Hour Notice No. 197 moved by Malik Muhammad Waris Kallu, MPA (PP-42) 507

AMJAD ALI JAVAID, MR. *(Parliamentary Secretary for Population Welfare)*
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-
-Adjournment Motion No. 618 moved by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 211
-Matter raised by Mian Mehmood-ur-Rasheed, MPA, Leader of Opposition on a point of order regarding allegation of Corruption/Irregularities in procurement of medical/surgical items 211
-Starred Question No. 3559 asked by Mr Muhammad Arshad Malik, Advocate, MPA (PP-222) 211
-Starred Question No. 7148 asked by Mrs Raheela Anwar, MPA (W-357) 211
-Starred Question No. 3020 asked by Ms Nighat Sheikh, MPA (W-347) 211
-The Punjab Prohibition of Sheesha Smoking Bill 2014 (Bill No. 6 of 2014) moved by Ch Shahbaz Ahmed, MPA (PP-143) 210
-Zero Hour Notice No. 176 moved by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 211

ASHFAQ SARWAR, RAJA *(Minister for Labour & Human Resources)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details about brick kilns in Sargodha *(Question No. 1743)* 381
-Details about Labour and Human Resoures Department in district Sheikhupura *(Question No. 8650*)* 380
-Details about schools working under administrative control of Workers Welfare Board in district Sahiwal *(Question No. 1782)* 382
-Details about staff and budget of schools and hospitals of Labour Department in disrtict Faisalabad *(Question No. 8628*)* 377

PAGE NO.

ASHRAF ALI ANSARI, CH.

questions REGARDING- 490

-DETAILS ABOUT CONSTRUCTION OF BUILDINGS IN GUJRANWALA *(QUESTION NO. 8065*)* 144

-Making Angiography machine functional in DHQ Hospital Gujranwala *(Question No. 1327)*

ASIF MEHMOOD, MR.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Out of order CT Scan Machine of DHQ Hospital Rawalpindi 282

-Violation of Child Labour Rules by management of district Faisalabad 387

BILL *(Discussed upon)-*

-The Punjab Shehr-e-Khamoshan Authority Bill 2017 311

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Zero Hour Notice No. 175 moved by Mian Muhammad Kazim Ali Pirzada, MPA (PP-273) 209

QUORUM-

INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-

-24th May, 2017 316

-25th May, 2017 391

AUTHORITIES-

-Of the House 5

AYESHA GHAUS PASHA, DR. *(Minister for Finance)*

Answers to the questions REGARDING- 494

-DETAILS ABOUT GRANT OF NFC AWARD *(QUESTION NO. 8904*)* 492

-DETAILS ABOUT INCREASE OF HOUSE RENT ALLOWANCE OF GOVERNMENT EMPLOYEES *(QUESTION NO. 8714*)*

AYESHA JAVED, MRS.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Starred Question No. 8303 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 383

B

BABAR HUSSAIN, RANA *(Parliamentary Secretary for Finance)*

PAGE NO.

Answers to the questions REGARDING-

-DETAILS ABOUT BARNCHES OF THE BANK OF PUNJAB *(QUESTION NO. 8767*)* 485

-DETAILS ABOUT HOUSE RENT ALLOWANCE OF GOVERNMENT EMPLOYEES IN DISTRICT SAHIWAL *(QUESTION NO. 8664*)* 477

-DETAILS ABOUT SALARY OF EMPLOYEES WORKING IN FINANCE DEPARTMENT IN FAISALABAD DIVISION *(QUESTION NO. 8573*)* 472

-MATTER OF RESTARTING OF ADVANCE INCREMENTS OF GOVERNMENT EMPLOYEES *(QUESTION NO. 7184*)* 467

BILAL YASIN, MR. *(Minister for Food)*

Answers to the questions REGARDING-

-CONTROL OVER ADULTERATION IN EDIBLES IN DISTRICT BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1794)* 279

-Offices and employees of Punjab Food Authority *(Question No. 8651*)* 270

-Purchase of wheat in district Layyah *(Question No. 8669*)* 271

-Raids and fines by Punjab Food Authority in Lahore *(Question No. 8776*)* 273

-Tests of products of milk and ghee in Lahore *(Question No. 1777)* 274

BILLS -

-The Punjab Boilers and Pressure Vessels (Amendment) Bill 2017 *(Considered and passed by the House)* 350-354

-The Punjab Shehr-e-Khamoshan Authority Bill 2017 *(Considered and passed by the House)* 300-327

-The Punjab Women Protection Authority Bill 2017 *(Considered and passed by the House)* 327-349

C

CABINET-

-Of the Punjab 5

COMMUNICATION & WORKS DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

PAGE NO.

495

-CONSTRUCTION OF RING ROAD IN BAHAWALPUR
(QUESTION NO. 8920*) 500

-CONSTRUCTION OF ROAD BASIRPUR TO MUHAMMAD 503
NAGAR VIA KOT SHER KHAN 490
FAIZABAD OKARA *(QUESTION NO. 1196)* 501

-CONSTRUCTION OF ROADS UNDER PUNJAB RURAL 468
ROADS PROGRAMME IN

506

MIANWALI *(QUESTION NO. 1443)*

497

-DETAILS ABOUT CONSTRUCTION OF BUILDINGS IN
GUJRANWALA *(QUESTION NO. 8065*)* 487

-DETAILS ABOUT CONSTRUCTION OF DRAINS IN PP-122, 492
SIALKOT *(QUESTION NO. 1275)* 494

-DETAILS ABOUT CONSTRUCTION OF ROAD AT BANK OF 480
WATER COURSE 9/RK IN GUJRAT 482
(QUESTION NO. 8563*)

506

-DETAILS ABOUT CONSTRUCTION OF ROAD PHALORA 491
MANDI THEHRWO, SIALKOT
(QUESTION NO. 1670) 496

-Details about employees and roads of Provincial Highway
in district Sheikhupura *(Question No. 8980*)* 499
-Details about encroachments in Wahdat Colony Quarters 502
(Question No. 8733) 505
-Details about extension of Taxila Wah Cantt road, Rawalpindi
(Question No. 8820)*
-Details about making Khanewal-Lodhran Road dual way *(Question No. 8919*)*
-Details about Mamu Kanjan to Kamalia inter district road
(Question No. 8620)*
-Details about Raiwind flyover *(Question No. 8623*)*
-Details about repairing and renovation of Government residences in
Sargodha *(Question No. 1587)*
-Details about repair of Sialkot- Pasrur Road *(Question No. 8574*)*
-Recruitment of class four employees in Communication & Works
Department in Chiniot *(Question No. 8928*)*
-Repair and construction of Bheera to Dhoori road Sargodha
(Question No. 933)
-Repair of roads in district Sargodha *(Question No. 1422)*

PAGE NO.

-Steps taken for construction of Phalina Mandra road Rawalpindi *(Question No. 1446)*

D

DISCUSSION On-

-Annual Report of Punjab Bait-ul-Maal for the year 2012 440
-Food and Agriculture 390

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.

questions REGARDING-

-Charging excessive fee in PST College Kamalia Toba Tek Singh 29
(Question No. 8461)* 145
-Details about Institute of Cardiology Faisalabad *(Question No. 1339)*
480
-Details about Mamu Kanjan to Kamalia inter district road *(Question No. 8620*)*
-Details about recruitments in General Hospital Lahore 120
(Question No. 8375)*
472
-DETAILS ABOUT SALARY OF EMPLOYEES WORKING IN FINANCE DEPARTMENT IN 376
FAISALABAD DIVISION *(QUESTION NO. 8573*)* 25
274
-Details about staff and budget of schools and hospitals of Labour Department in disrtict Faisalabad *(Question No. 8628*)*
-PST College Kamalia, Toba Tek Singh *(Question No. 8460*)*
154
-Tests of products of milk and ghee in Lahore *(Question No. 1777)*

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during sitting held on 22nd May, 2017

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-Adjournment Motions No. 618 and 1093 moved by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 211, 215
-Adjournment Motion No. 278/2015 moved by Dr Syed Waseem Akhtar, PP-271 507
-Adjournment Motion No. 237/2014 moved by Mr. Ahmad Shah Khagga, PP-229 507
-Matter raised by Mian Mehmood-ur-Rasheed, MPA, Leader of Opposition on a point of order regarding allegation of Corruption/Irregularities in procurement of medical/surgical items 211
-Resolution No. 238 moved by Ch. Aamar Sultan Cheema, MPA (PP-32) 438
-Resolution No. 276 moved by Mr. Ahmed Khan Bhacher, MPA (PP-45) 438
-Starred Question No. 3620 asked by Dr Muhammad Afzal, MPA (PP-276) 437

	PAGE NO.
-Starred Question No. 7621 asked by Mian Muhammad Aslam Iqbal, MPA (PP-148)	213
-Starred Question No. 2588 asked by Dr Nausheen Hamid, MPA (W-356)	215
-Starred Question No. 7681 asked by Haji Imran Zafar, MPA (PP-111)	215
-Starred Question No. 7169 asked by Mr Abdul Majeed Khan Niazi, MPA (PP-262)	215
-Starred Question No. 8383 asked by Mr. Asif Mehmood, MPA (PP-9)	215
-Starred Question No. 8025 asked by Mr. Ehsan Riaz Fatyana, MPA (PP-58)	148
-Starred Question No. 8058 asked by Mr. Muhammad Arif Abbasi, MPA (PP-13)	148
-Starred Question No. 3020 asked by Ms Nighat Sheikh, MPA (W-347)	211
-Starred Question No. 4437/2016 asked by Raja Rashid Hafeez, PP-11	507
-Starred Questions No. 7350, 7862 and 2401 asked by Dr Syed Waseem Akhtar, MPA (PP-271)	438, 507
-Starred Questions No. 7677 ,8303, 2338 and 7599 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113)	215, 383, 439
-Starred Questions No. 3559 ,8288 and 3539 asked by Mr Muhammad Arshad Malik, Advocate, MPA (PP-222)	211, 213,215
-Starred Questions No. 4980 & 3158 asked by Mr Shahzad Munshi, MPA (NM-369)	215, 437
-Starred Questions No. 7148 & 7183 asked by Mrs. Raheela Anwar, MPA (W-357)	211, 384
-The Prisons (Amendment) Bill 2016 (Bill No. 30 of 2016) moved by Miss Hina Pervaiz Butt, MPA (W-353)	148
-The Punjab Animal Slaughter Control (Amendment) Bill 2016 (Bill No. 5 of 2016) moved by Dr Nausheen Hamid, MPA (W-356)	217
-The Punjab Prohibition of Sheesha Smoking Bill 2014 (Bill No. 6 of 2014) moved by Ch Shahbaz Ahmed, MPA (PP-143)	210
-The Punjab Tabacco Vend (Amendment) Bill 2017 (Bill No. 9 of 2017) moved by Mrs Faiza Mushtaq, MPA (W-299)	438
-Zero Hour Notice No. 175 moved by Mian Muhammad Kazim Ali Pirzada, MPA (PP-273)	209
-Zero Hour Notice No. 176 moved by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113)	211
-Zero Hour Notice No. 197 moved by Malik Muhammad Waris Kallu, MPA (PP-42)	507

EXTENSION OF PERIOD OF VALIDITY OF ORDINANCES-

-The Faisalabad Medical University Ordinance 2017 (VI of 2017)	294
-The Nishtar Medical University Ordinance 2017 (VII of 2017)	295
-The Police Order (Amendment) Ordinance 2017 (VIII of 2017)	296
-The Punjab Boilers and Pressure Vessels (Amendment) Ordinance 2017	

PAGE NO.

(IV of 2017) 292
-The Punjab Shehr-e-Khamoshan Authority Ordinance 2017 291
-The Punjab Women Protection Authority Ordinance 2017 (II of 2017) 290
-The Rawalpindi Medical University Ordinance 2017 (V of 2017) 293

f

FAISAL FAROOQ CHEEMA, CH.

question REGARDING-

-Details about repairing and renovation of Government residences in Sargodha *(Question No. 1587)* 506

FAIZA AHMED MALIK, MRS.

questions REGARDING-

-Departments and budget of Government College of Technology Railway Road Lahore *(Question No. 8701*)* 415 484

-DETAILS ABOUT BARNCHES OF THE BANK OF PUNJAB *(QUESTION NO. 8767*)* 487

-Details about encroachments in Wahdat Colony Quarters *(Question No. 8733)* 184 181

-Details about Government Engineering Academy Punjab *(Question No. 8647*)* 379

-Details about Jallo Park Lahore *(Question No. 8496*)* 116

-Details about Labour and Human Resoures Department in district Sheikhupura *(Question No. 8650*)* 422

-Details about PhD doctors in Government Medical Colleges *(Question No. 8305*)* 270

-Government Institute of Emerging Technology Lahore *(Question No. 1776)* 409

-Offices and employees of Punjab Food Authority *(Question No. 8651*)*

-Turkish programme of TIKA Corporation *(Question No. 8517*)*

FAIZAN KHALID VIRK, MR.

QUESTION regarding-

-Details about employees and roads of Provincial Highway in district Sheikhupura *(Question No. 8980*)* 497

FARZANA BUTT, MRS.

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 76

-The Punjab Women Authority Bill 2017 (Bill No. 7 of 2017)

FARZANA NAZIR, DR.

point of order REGARDING- 218

PAGE NO.

-Demand to increase the salary of Members of Punjab Assembly 253

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)-***

-For the forgiveness of Nawab Sadaq Muhammad Khan (Late) 15
-On sad demise of brother of Mrs. Faiza Ahmed Malik, MPA

FIDA HUSSAIN, MIAN *(Parliamentary Secretary for Forestry, Wildlife & Fisheries)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about Jallo Park Lahore *(Question No. 8496*)* 181
-Details about tax upon sale of wood in Forest Department *(Question No. 8960*)* 197
-Land of Forest Department in district Sahiwal *(Question No. 8571*)* 194
-Land of Forest Department in Gujranwala division *(Question No. 8531*)* 188

PAGE NO.

Finance department-

questions REGARDING-

-DETAILS ABOUT BARNCHES OF THE BANK OF PUNJAB *(QUESTION NO. 8767*)* 484

-DETAILS ABOUT GRANT OF NFC AWARD *(QUESTION NO. 8904*)* 493

-DETAILS ABOUT HOUSE RENT ALLOWANCE OF GOVERNMENT EMPLOYEES IN DISTRICT SAHIWAL *(QUESTION NO. 8664*)* 476

-DETAILS ABOUT INCREASE OF HOUSE RENT ALLOWANCE OF GOVERNMENT EMPLOYEES *(QUESTION NO. 8714*)* 492

-DETAILS ABOUT SALARY OF EMPLOYEES WORKING IN FINANCE DEPARTMENT IN FAISALABAD DIVISION *(QUESTION NO. 8573*)* 472

-MATTER OF RESTARTING OF ADVANCE INCREMENTS OF GOVERNMENT EMPLOYEES *(QUESTION NO. 7184*)* 466

Food department-

questions REGARDING-

-ADULTERATION IN MILK IN DISTRICT SAHIWAL AND ACTION TAKEN AGAINST THE RESPONSIBLES *(QUESTION NO. 8635*)* 261

-CONTROL OVER ADULTERATION IN EDIBLES IN DISTRICT BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1794)* 278

-NUMBER OF EMPLOYEES FOR CONTROL OVER ADULTERATION IN MILK IN FOOD DEPARTMENT IN DISTRICT BAHAWALPUR *(QUESTION* 258

256

270

271

272

274

PAGE NO.

NO. 8703*)

-NUMBER OF SUGAR MILLS AND USE OF SUGAR CESS IN DISTRICT RAHIM YAR KHAN *(QUESTION NO. 8702*)*

-Offices and employees of Punjab Food Authority *(Question No. 8651*)*
-Purchase of wheat in district Layyah *(Question No. 8669*)*
-Raids and fines by Punjab Food Authority in Lahore *(Question No. 8776*)*

-TESTS OF PRODUCTS OF MILK AND GHEE IN LAHORE *(QUESTION NO. 1777)*

Forest, Wildlife & Fisheries department-

205

questions REGARDING- 181

-Details about funds allocated for Forest Department *(Question No. 1770)* 203
-Details about Jallo Park Lahore *(Question No. 8496*)* 197
-Details about taxes upon sale of private forest *(Question No. 8961*)*
-Details about tax upon sale of wood in Forest Department *(Question No. 8960*)* 201
-Land of Forest Department fixed for hunting in district Mianwali 200
(Question No. 8449)* 193
-Land of Forest Department in district Mianwali *(Question No. 8448*)* 188
-Land of Forest Department in district Sahiwal *(Question No. 8571*)*
-Land of Forest Department in Gujranwala division *(Question No. 8531*)*

h

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-

question REGARDING-

60

-ADMISSION IN M.PHIL CLASSES IN UNIVERSITY OF SARGODHA, LAHORE CAMPUS *(QUESTION NO. 8538*)* 46

29

-CHAIRMEN OF BOARDS OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION *(QUESTION NO. 8728*)* 71 16 64

-Charging excessive fee in PST College Kamalia Toba Tek Singh *(Question No. 8461*)* 74
-Colleges in district Mianwali *(Question No. 1774)* 21
-Construction of buildings for colleges in Bahawalpur *(Question No. 7291*)* 73
-Establishment of girls college in PP-144 Lahore *(Question No. 1648)* 35

PAGE NO.

-Facility of transport for Government girls colleges in Dera Ghazi Khan (Question No. 1805) 63
69
-Fee of BS classes in Islamia University Bahawalpur (Question No. 8366*)
-Government colleges in PP-200 Multan (Question No. 1801) 68
-Late payment of fee in universities (Question No. 8727*) 25
-Lecturers and Professors posted in Madina Town University Faisalabad 47
(Question No. 1577) 60
-Motor vehicles of University of Sargodha (Question No. 1745) 66
-Posting of junior officer at post of senior officer in Waqar-un-Nisa Government Girls Post Graduate College Rawalpindi (Question No. 1689) 64
-PST College Kamalia, Toba Tek Singh (Question No. 8460*)
-Regularization of employees of Sargodha University (Question No. 8845*) 61
-Regularization of Lecturers in Education Department (Question No. 8699*)
-Students of Government Girls Degree College Daska (Question No. 1665) 51
-Subjects taught in Government Girls College Daska, Sialkot (Question No. 1664) 63
-Upgradation and time scale of teachers in colleges of Higher Education (Question No. 8700*)
-Vacant posts and buses of Government Post Graduate College for Boys Vehari (Question No. 8847*)
-Vacant posts in Government College for Women Mianwali (Question No. 8918*)

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.

questions REGARDING-

60
-ADMISSION IN M.PHIL CLASSES IN UNIVERSITY OF SARGODHA, LAHORE CAMPUS *(QUESTION NO. 8538*)* 381
206
-Details about brick kilns in Sargodha (Question No. 1743) 206
-Details about canal water theft in Bhera, Sargodha (Question No. 1808) 69
-Details about desilting of Rajbah Kalyanpur tehsil Bhera district Sargodha (Question No. 1807) 499
-Motor vehicles of University of Sargodha (Question No. 1745)
-Repair and construction of Bheera to Dhoori road Sargodha (Question No. 933)

HUSSAIN JAHANIA GARDEZI, SYED

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 209
-Privilege Motions No. 12, 14, 25, 31 and 44 for the year 2016

I

IMRAN ZAFAR, HAJI

PAGE NO.

400
question REGARDING-
-Prisoners in District Jail Gujrat *(Question No. 8742*)*
INAM ULLAH KHAN NIAZI, MR.
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
-Starred Questions No. 2338 and 7599 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 439

Privilege motion REGARDING- 430
-Not to implement the decision of Privileges Committee by IG Police
INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Departments and budget of Government College of Technology 415
Railway Road Lahore *(Question No. 8701*)* 414
-Factories and workshops in district Sahiwal *(Question No. 8674*)* 422
-Government Institute of Emerging Technology Lahore *(Question No. 1776)* 424
-Government Printing Press Bahawalpur *(Question No. 1781)*
-Institutions of TEVTA in district Sahiwal and scholarships 411
granted to students *(Question No. 8671*)*
-Recruitment of Assistant Consultants in Industries Department 420
(Question No. 9111)* 409
-Turkish programme of TIKA Corporation *(Question No. 8517*)*
IRRIGATION DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Brick lining of Kot Lakhpat Drain, Lahore *(Question No. 1200)* **204**
-Details about brick lining of minor R-8 Gujrat *(Question No. 8560*)* 175
-Details about canal water theft in Bhera, Sargodha *(Question No. 1808)* 206
-Details about desilting of Rajbah Kalyanpur tehsil Bhera district Sargodha *(Question No. 1807)* 206
-Details about establishment of smalll dams in district Pakpattan *(Question No. 86)* 204
-Details about Government Engineering Academy Punjab *(Question No. 8647*)* 184
-Details about metal lining of canals in Sahiwal under PMU project *(Question No. 8506*)* 166
-Details about Punjab Irrigation and Drainage Act *(Question No. 6669*)* 161
-Details about water capacity in Abbasia Link Canal *(Question No. 8795*)* 191
ISHFAQ AHMED, CHAUDHERY

question REGARDING- 271

PAGE

NO.

-Purchase of wheat in district Layyah *(Question No. 8669*)*

J

JAVED ALLOUDIN SAJID, MR.
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-
-Resolution No. 238 moved by Ch. Aamar Sultan Cheema, MPA (PP-32) 438
-Resolution No. 276 moved by Mr. Ahmed Khan Bhacher, MPA (PP-45) 438
-The Punjab Tabacco Vend (Amendment) Bill 2017 (Bill No. 9 of 2017) moved by Mrs Faiza Mushtaq, MPA (W-299) 438
-Starred Questions No. 7350 & 7862 asked by Dr Syed Waseem Akhtar, MPA (PP-271) 438

K

KHADIJA UMAR, MRS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Not to supply water to more than 75 seasonal canals of Gujranwala Region 283

PAGE NO.

Khalil Tahir Sindhu, mr. ***(MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & MINORITIES AFFAIRS)*** 350

BILLS *(Discussed upon)*- 300,313,317,320,324

-The Punjab Boilers and Pressure Vessels (Amendment) Bill 2017 328,332,336,344

-The Punjab Shehr-e-Khamoshan Authority Bill 2017

-The Punjab Women Protection Authority Bill 2017 294

EXTENSION OF PERIOD OF VALIDITY OF ORDINANCES- 295

-The Faisalabad Medical University Ordinance 2017 (VI of 2017) 296

-The Nishtar Medical University Ordinance 2017 (VII of 2017)

-The Police Order (Amendment) Ordinance 2017 (VIII of 2017) 292

-The Punjab Boilers and Pressure Vessels (Amendment) Ordinance 2017 (IV of 2017) 291

290

-The Punjab Shehr-e-Khamoshan Authority Ordinance 2017 293

-The Punjab Women Protection Authority Ordinance 2017 (II of 2017)

-The Rawalpindi Medical University Ordinance 2017 (V of 2017)

MOTIONS regarding- 288

-Grant of leave to move resolutions for extension of period of validity of Ordinances under rule 127 of rules of procedure 287

-Leave of the Assembly to move resolution under Article 147 read with Article 245 of the Constitution 297

ORDINANCES *(Laid in the House as a Bill)*- 297

-The Faisalabad Medical University Ordinance 2017 298

-The Nishtar Medical University Ordinance 2017 296

-The Police Order (Amendment) Ordinance 2017

-THE RAWALPINDI MEDICAL UNIVERISTY ORDINANCE 2017 449

509

points of order REGARDING-

-Condemnation of fake news about taking Churches in Control of Government 299

-Neglecting the Quota for disable person in recruitment advertisement of Children Hospital and Institute of Child Health Multan 299

298

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-THE ANNUAL REPORTS OF THE OMBUDSMAN, PUNJAB FOR THE YEARS 287

2012-13 AND 2014-15

-THE ANNUAL REPORTS OF THE PUNJAB PUBLIC SERVICE COMMISSION

PAGE NO.

FOR THE YEAR 2014-15

-THE ANNUAL REPORTS ON OBSERVANCE AND IMPLEMENTATION OF PRINCIPLES OF POLICY FOR THE YEARS 2011-12 & 2013

Resolution REGARDING-

-Deployment of Special Security Division Troops for China-Pakistan Ecnomic Corridor Projects

L

LABOUR & HUMAN RESOURCES DEPARTMENT-

questions REGARDING- 373

-Details about brick kilns and Labour in district Rawalpindi *(Question No. 8693*)* 381

-Details about brick kilns in Sargodha *(Question No. 1743)* 363

-Details about factories registered with Labour Department in district Gujrat *(Question No. 8643*)* 379

-Details about Labour and Human Resoures Department in district Sheikhupura *(Question No. 8650*)* 367

-Details about schools dispensaries and hospitals of Labour Department in district Gujrat *(Question No. 8690*)* 382

-Details about schools working under administrative control of Workers Welfare Board in district Sahiwal *(Question No. 1782)* 376

-Details about staff and budget of schools and hospitals of Labour Department in disrtict Faisalabad *(Question No. 8628*)*

LEADER OF OPPOSITION

-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian

LIAQAT ALI, RANA

question REGARDING- 506

-DETAILS ABOUT CONSTRUCTION OF ROAD PHALORA MANDI THEHRWO, SIALKOT *(QUESTION NO. 1670)*

LUBNA REHAN, MRS.

questions REGARDING- 500

-CONSTRUCTION OF ROAD BASIRPUR TO MUHAMMAD NAGAR VIA KOT SHER KHAN FAIZABAD OKARA *(QUESTION NO. 1196)* 138

404

-Details about burnt patients in Hospitals of Rawalpindi and

PAGE NO.

facilities for them *(Question No. 8774*)*

-Women prisoners in prisons of distirct Rawalpindi *(Question No. 8770*)*

M

MADIHA RANA, MRS.

QUESTION regarding-

-Lecturers and Professors posted in Madina Town University Faisalabad *(Question No. 1577)* 63

MEHMOOD UL HASSAN, RANA

QUESTION regarding-

-Steps taken for construction of Phalina Mandra road Rawalpindi *(Question No. 1446)* 505

MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN *(Leader of Opposition)*

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Perplexity amongst Police employees and public due to use of new and old uniform 284

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)-*** 15

-On sad demise of brother of Mrs. Faiza Ahmed Malik, MPA 82, 510

MOTION regarding-

-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF A RESOLUTION 482

146

questions REGARDING- 511

-Details about Raiwind flyover *(Question No. 8623*)* 83

-REGULARIZATION OF SPECIAL NEEDS EDUCATIONIST ASSISTANT IN CHILDREN HOSPITAL LAHORE *(QUESTION NO. 1452)* 225, 241

Resolutions REGARDING-

-Condemnation of brutality against Kashmir by Indian Army

-Demand for raising the issue of Kullhushan Jadhav at internation level

-Demand to make sevice structure, pay proper salary, fix duty hours and grant medical facilities to Journalists of electronic media

zero hour NOTICE REGARDING-

-Demand for laying separate sewerage pipeline in Allama Iqbal Town

MEHWISH SULTANA, MS. *(Parliamentary Secretary for Higher Education)*

PAGE NO.

47
29
16
22
35
26
48
51

Answers to the questions REGARDING-

-CHAIRMEN OF BOARDS OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION *(QUESTION NO. 8728*)*

-Charging excessive fee in PST College Kamalia Toba Tek Singh *(Question No. 8461*)*

-Construction of buildings for colleges in Bahawalpur *(Question No. 7291*)*

-Fee of BS classes in Islamia University Bahawalpur *(Question No. 8366*)*

-Late payment of fee in universities *(Question No. 8727*)*

-PST College Kamalia, Toba Tek Singh *(Question No. 8460*)*

-Regularization of employees of Sargodha University *(Question No. 8845*)*

-Vacant posts and buses of Government Post Graduate College for Boys Vehari *(Question No. 8847*)*

MINISTER FOR AGRICULTURE

-See under Muhammad Naeem Akhtar Khan Bhabha, Mr.

MINISTER FOR COMMUNICATION & WORKS

-See under Tanveer Aslam Malik, Mr.

MINISTER FOR FINANCE

-SEE UNDER AYESHA GHAUS PASHA, DR.

MINISTER FOR FOOD

-SEE UNDER BILAL YASIN, MR.

MINISTER FOR FOREST, WILDLIFE & FISHERIES

-See under Yawar Zaman, Mian

MINISTER FOR HIGHER EDUCATION

-See under Raza Ali Gillani, Syed

Minister for Human Rights & Minorities Affairs

-SEE UNDER KHALIL TAHIR SINDHU, MR.

MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT

-SEE UNDER ALA-UD-DIN, SHEIKH

MINISTER FOR IRRIGATION

-See under Amanat Ullah Khan Shadi Khel, Mr.

MINISTER FOR LABOUR & HUMAN RESOURCES

-See under Ashfaq Sarwar, Raja

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS

-See under Sana Ullah Khan, Rana

MINISTER FOR PRISONS

PAGE NO.

-*See under Ahmed Yar Hunjra, Malik*

MINISTER FOR SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION

-*See under Salman Rafiq, Khawaja*

MOTIONS regarding-

-Grant of leave to move resolutions for extension of period of validity of Ordinances under rule 127 of rules of procedure 288

-Leave of the Assembly to move resolution under Article 147 read with Article 245 of the Constitution 287

-Suspension of rules for presentation of a resolution 82, 223,510

MUHAMMAD AFZAL, DR.

questions REGARDING-

258

-NUMBER OF EMPLOYEES FOR CONTROL OVER ADULTERATION IN MILK IN FOOD DEPARTMENT IN DISTRICT BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 8703*)* 256

-NUMBER OF SUGAR MILLS AND USE OF SUGAR CESS IN DISTRICT RAHIM YAR KHAN *(QUESTION NO. 8702*)*

MUHAMMAD AKRAM, CHODHARY

questions REGARDING-

-Details about Allama Iqbal Hospital and Sardar Begum Hospital Sialkot *(Question No. 1281)* 143
501

-DETAILS ABOUT CONSTRUCTION OF DRAINS IN PP-122, SIALKOT *(QUESTION NO. 1275)*

MUHAMMAD ANEES QURESHI, MR.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Starred Question No. 7183 asked by Mrs. Raheela Anwar, MPA (W-357) 384

MUHAMMAD ARIF ABBASI, MR.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Possession of Al Barak Turkish Company over valuable state land in Rawalpindi 282

BILL *(Discussed upon)-*

-The Punjab Shehr-e-Khamoshan Authority Bill 2017 304, 318

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

PAGE NO.

-Starred Question No. 7621 asked by Mian Muhammad Aslam Iqbal, MPA (PP-148) 213

questions REGARDING-

-ADULTERATION IN MILK IN DISTRICT SAHIWAL AND ACTION TAKEN AGAINST THE RESPONSIBLES *(QUESTION NO. 8635*)* 261

-DETAILS ABOUT HOUSE RENT ALLOWANCE OF GOVERNMENT EMPLOYEES IN DISTRICT SAHIWAL *(QUESTION NO. 8664*)* 476

-Details about metal lining of canals in Sahiwal under PMU project *(Question No. 8506*)* 166

-Details about schools working under administrative control of Workers Welfare Board in district Sahiwal *(Question No. 1782)* 382

-Factories and workshops in district Sahiwal *(Question No. 8674*)* 414

-Institutions of TEVTA in district Sahiwal and scholarships granted to students *(Question No. 8671*)* 411

-Land of Forest Department in district Sahiwal *(Question No. 8571*)* 193

MUHAMMAD ASAD ULLAH, CH. *(Parliamentary Secretary for Food)*

Answers to the questions REGARDING-

-ADULTERATION IN MILK IN DISTRICT SAHIWAL AND ACTION TAKEN AGAINST THE RESPONSIBLES *(QUESTION NO. 8635*)* 262

-NUMBER OF EMPLOYEES FOR CONTROL OVER ADULTERATION IN MILK IN FOOD DEPARTMENT IN DISTRICT BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 8703*)* 258

-NUMBER OF SUGAR MILLS AND USE OF SUGAR CESS IN DISTRICT RAHIM YAR KHAN *(QUESTION NO. 8702*)* 256

MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.

questions REGARDING-

-Details about repair of Sialkot- Pasrur Road *(Question No. 8574*)* 491

-Students of Government Girls Degree College Daska *(Question No. 1665)* 66

-Subjects taught in Government Girls College Daska, Sialkot 64

PAGE NO.

(Question No. 1664)

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-Starred Question No. 3620 asked by Dr Muhammad Afzal, MPA (PP-276) 437

-Starred Questions No. 3158 asked by Mr Shahzad Munshi, MPA (NM-369) 437

point of order REGARDING- 208

-Demand for appointing the representative of Punjab in IRSA

QUORUM- 85

-INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTING HELD ON 19TH MAY, 2017 75

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-The Punjab Shehr-e-Khamoshan Authority Bill 2017 (Bill No. 10 of 2017

MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ

questions REGARDING-

-Details about increase of House Rent Allowance of Government employees *(Question No. 8714*)* 492

-Recruitment of class four employees in Communication & Works Department in Chiniot *(Question No. 8928*)* 496

-Regularization of Lecturers in Education Department *(Question No. 8699*)* 60

-Upgradation and time scale of teachers in colleges of Higher Education *(Question No. 8700*)* 61

MUHAMMAD MASOOD ALAM, MAKDUM, SYED

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-Starred Question No. 8025 asked by Mr. Ehsan Riaz Fatyana, MPA (PP-58) 148

-Starred Question No. 8058 asked by Mr. Muhammad Arif Abbasi, MPA (PP-13) 148

-The Prisons (Amendment) Bill 2016 (Bill No. 30 of 2016) moved by Miss Hina Pervaiz Butt, MPA (W-353) 148

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-Starred Question No. 8402 asked by Mrs. Saadia Sohail Rana, MPA (W-355) 150

MUHAMMAD NAEEM AKHTAR KHAN BHABHA, MR. (*Minister for Agriculture)*

PAGE NO.

Answers to the questions REGARDING- 267

-CONTROL OVER SALE OF SPURIOUS AND SUBSTANDARD AGRICULTURAL MEDICINES IN DISTRICT NANKANA SAHIB *(QUESTION NO. 8803*)* 462

453

-DETAILS ABOUT FACILITIES PROVIDED TO FARMERS IN TEHSIL DINA AND PIND DADAN KHAN DISTRICT JHELUM *(QUESTION NO. 8953*)* 268

275

276

-DETAILS ABOUT OFFICES, BRANCHES AND LAND OF AGRICULTURE DEPARTMENT IN DISTRICT GUJRAT *(QUESTION NO. 8872*)* 255, 460

390

-MAKING WATER LOGGED AND SALT AFFECTED SOILS CULTIVATABLE IN DISTRICT NANKANA SAHIB *(QUESTION NO. 8804*)*

-MARKET COMMITTEES IN DISTRICT RAWALPINDI *(QUESTION NO. 1783)*

-OFFICES AND EMPLOYEES OF AGRICULTURE DEPARTMENT IN DISTRICT RAWALPINDI *(QUESTION NO. 1784)*

-SHIFTING OF PESTICIDES QUALITY CONTROL LABORATORIES IN MULTAN *(QUESTION NO. 8897*)*

DISCUSSION On-

-Food and Agriculture

MUHAMMAD NIZAM-UL-MEHMOOD, KHAWAJA

point of order REGARDING-

-Demand for supply of water in Chashma Right Bank Canal of Tounsa Sharif 285

MUHAMMAD ZUBAIR KHAN, MR.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-The Punjab Animal Slaughter Control (Amendment) Bill 2016 (Bill No. 5 of 2016) moved by Dr Nausheen Hamid, MPA (W-356) 217

PAGE NO.

MURAD RAAS, DR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Expiry of precious injections kept in Punjab Institute of Cardiology Lahore 433
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-
-Adjournment Motion No. 1093 moved by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 215
-Starred Question No. 2588 asked by Dr Nausheen Hamid, MPA (W-356) 215
-Starred Question No. 7681 asked by Haji Imran Zafar, MPA (PP-111) 215
-Starred Question No. 7677 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 215
-Starred Question No. 7169 asked by Mr Abdul Majeed Khan Niazi, MPA (PP-262) 215
-Starred Question No. 3539 asked by Mr. Muhammad Arshad Malik, Advocate, MPA (PP-222) 215
-Starred Question No. 8383 asked by Mr. Asif Mehmood, MPA (PP-9) 150
-Starred Question No. 4980 asked by Mr Shahzad Munshi, MPA (NM-369) 215
QUORUM-
-INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTING HELD ON 26TH MAY, 2017 441
151
report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-Starred Question No. 8445 asked by Mr. Ehsan Riaz Fatyana, MPA (PP-58)

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (صلی اللہ علیہ وسلم) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-19th May, 2017 14
-22nd May, 2017 92
-23rd May, 2017 160
-24th May, 2017 252
-25th May, 2017 362
-26th May, 2017 398
-29th May, 2017 448
NAZAR HUSSAIN, MR. *(Parliamentary Secretary for Law & Parliamentary Affairs)*
Privilege motion REGARDING- 221
-Improper behaviour of Commissioner and DCO Faisalabad with MPA
Resolutions REGARDING- 234
228
-Demand to make over head bridge in between Victoria Hospital and

PAGE NO.

medicine market Bahawalpur
-Demand to take solid steps against quacks

NAUSHEEN HAMID, DR.

BILL *(Discussed upon)*-
-The Punjab Women Protection Authority Bill 2017 334, 341,346

question REGARDING- 272
-Raids and fines by Punjab Food Authority in Lahore *(Question No. 8776*)*

NAVEED ALI, MIAN *(Parliamentary Secretary for Labour & Human Resources)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details about brick kilns and Labour in district Rawalpindi *(Question No. 8693*)* 373
-Details about factories registered with Labour Department in district Gujrat *(Question No. 8643*)* 364
-Details about schools dispensaries and hospitals of Labour Department in district Gujrat *(Question No. 8690*)* 368

NIGHAT SHEIKH, MS.

question REGARDING- 64
-Establishment of girls college in PP-144 Lahore *(Question No. 1648)*

Resolution REGARDING- 234
-Demand to make over head bridge in between Victoria Hospital and medicine market Bahawalpur

zero hour NOTICE REGARDING- 239
-Disclosure of distribution of vehicles of Apna Rozgar Scheme against rules and regulations

NAJMA BEGUM, MRS.

question REGARDING-
-Facility of transport for Government girls colleges in Dera Ghazi Khan *(Question No. 1805)* 74

NASEER AHMAD, MIAN.

question REGARDING- 205
-Details about funds allocated for Forest Department *(Question No. 1770)*

NOTIFICATION of-
-Prorogation of 29th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 19th May, 2017
-Summoning of 29th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab

PAGE NO.

commenced on 19th May, 2017 513

1

O

OFFICERS-
-Of the House 11
ORDINANCES *(Laid in the House as a Bill)-*
-The Faisalabad Medical University Ordinance 2017 297
-The Nishtar Medical University Ordinance 2017 297
-The Police Order (Amendment) Ordinance 2017 298
-The Rawalpindi Medical Univeristy Ordinance 2017 296

P

Panel of Chairmen-
-Announcement regarding Panel of Chairmen for 29th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 19th May, 2017 15

Parliamentary Secretaries- 9
-Of the Punjab
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR FINANCE
-See under Babar Hussain, Rana
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR FOOD
-See under Muhammad Asad Ullah, Ch.
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR FORESTRY, WILDLIFE & FISHERIES
-See under Fida Hussain, Mian
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HIGHER EDUCATION
-See under Mehwish Sultana, Ms.
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LABOUR & HUMAN RESOURCES
-See under Naveed Ali, Mian
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS
-See under Nazar Hussain, Mr.
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR POPULATION WELFARE
-See under Amjad Ali Javaid, Mr.

PAGE NO.

points of order REGARDING-

-Condemnation of fake news about taking Churches in Control of Government 449
-Demand for appointing the representative of Punjab in IRSA 208
-Demand to increase the salary of Members of Punjab Assembly 218
-Demand for presentation of a resolution brutality against Kashmiris 77
-Demand for supply of water in Chashma Right Bank Canal of Tounsa Sharif 285
-Neglecting the Quota for disable person in recruitment advertisement of Children Hospital and Institute of Child Health Multan 509

PRISONS DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Establishment of new prison in district Nankana Sahib *(Question No. 8711*)* 410
-Prisoners in District Jail Gujrat *(Question No. 8742*)* 400
-Women prisoners in prisons of distirct Rawalpindi *(Question No. 8770*)* 404
-Working limits of jammers installed in Central Jail Multan *(Question No. 8829*)* 408
-Search operations in prisons of Rawalpindi region *(Question No. 8817*)* 418
-Sub-jail in thesil Sangla Hill *(Question No. 8712*)* 411

PAGE NO.

Privilege motions REGARDING- 221 430

-IMPROPER BEHAVIOUR OF COMMISSIONER AND DCO FAISALABAD WITH MPA

-Not to implement the decision of Privileges Committee by IG Police

Prorogation-

-NOTIFICATION OF PROROGATION OF 29TH SESSION OF 16TH PROVINCIAL ASSEMBLY 513

of the Punjab commenced on 19th May, 2017

Q

questions REGARDING-

AGRICULTURE DEPARTMENT- 267

-CONTROL OVER SALE OF SPURIOUS AND SUBSTANDARD AGRICULTURAL MEDICINES IN DISTRICT NANKANA SAHIB *(QUESTION NO. 8803*)* 462

453

-DETAILS ABOUT FACILITIES PROVIDED TO FARMERS IN TEHSIL DINA AND PIND DADAN KHAN DISTRICT JHELUM *(QUESTION NO. 8953*)* 268 275

276

-DETAILS ABOUT OFFICES, BRANCHES AND LAND OF AGRICULTURE DEPARTMENT IN DISTRICT GUJRAT *(QUESTION NO. 8872*)* 254, 459

495

-MAKING WATER LOGGED AND SALT AFFECTED SOILS CULTIVATABLE IN DISTRICT NANKANA SAHIB *(QUESTION NO. 8804*)* 500

503

-MARKET COMMITTEES IN DISTRICT RAWALPINDI *(QUESTION NO. 1783)* 490 501

468

-OFFICES AND EMPLOYEES OF AGRICULTURE DEPARTMENT IN DISTRICT RAWALPINDI *(QUESTION NO. 1784)* 506

497

-SHIFTING OF PESTICIDES QUALITY CONTROL

PAGE NO.

LABORATORIES IN MULTAN (QUESTION NO. 8897*) 487

COMMUNICATION & WORKS DEPARTMENT- 492

-CONSTRUCTION OF RING ROAD IN BAHAWALPUR (QUESTION NO. 8920*) 494 480

-CONSTRUCTION OF ROAD BASIRPUR TO MUHAMMAD NAGAR VIA KOT SHER KHAN FAIZABAD OKARA (QUESTION NO. 1196) 482 506 491

-CONSTRUCTION OF ROADS UNDER PUNJAB RURAL ROADS PROGRAMME IN 496

MIANWALI (QUESTION NO. 1443) 499 502

-DETAILS ABOUT CONSTRUCTION OF BUILDINGS IN GUJRANWALA (QUESTION NO. 8065*) 505

-DETAILS ABOUT CONSTRUCTION OF DRAINS IN PP-122, SIALKOT (QUESTION NO. 1275) 484 493

-DETAILS ABOUT CONSTRUCTION OF ROAD AT BANK OF WATER COURSE 9/RK IN GUJRAT (QUESTION NO. 8563*) 476 492

-DETAILS ABOUT CONSTRUCTION OF ROAD PHALORA MANDI THEHRWO, SIALKOT (QUESTION NO. 1670) 472 466

-Details about employees and roads of Provincial Highway in district Sheikhupura *(Question No. 8980*)* 261

-Details about encroachments in Wahdat Colony Quarters *(Question No. 8733)* 278

-Details about extension of Taxila Wah Cantt road, Rawalpindi *(Question No. 8820*)* 258

-Details about making Khanewal-Lodhran Road dual way *(Question No. 8919*)* 256

-Details about Mamu Kanjan to Kamalia inter district road *(Question No. 8620*)* 270 271

-Details about Raiwind flyover *(Question No. 8623*)* 272

-Details about repairing and renovation of Government residences in Sargodha *(Question No. 1587)* 274

-Details about repair of Sialkot- Pasrur Road *(Question No. 8574*)* 205

-Recruitment of class four employees in Communication & Works Department in Chiniot *(Question No. 8928*)* 181 203

PAGE NO.

-Repair and construction of Bheera to Dhoori road Sargodha 197
(Question No. 933)
-Repair of roads in district Sargodha *(Question No. 1422)*
201
-Steps taken for construction of Phalina Mandra road Rawalpindi 200
(Question No. 1446) 193
188

Finance department-

-DETAILS ABOUT BARNCHES OF THE BANK OF 60
PUNJAB *(QUESTION NO. 8767*)*
46
-DETAILS ABOUT GRANT OF NFC AWARD
(QUESTION NO. 8904*) 29
71
-DETAILS ABOUT HOUSE RENT ALLOWANCE OF 16
GOVERNMENT EMPLOYEES IN 64
DISTRICT SAHIWAL *(QUESTION NO. 8664*)* 74
21
-DETAILS ABOUT INCREASE OF HOUSE RENT 73
ALLOWANCE OF GOVERNMENT 35
EMPLOYEES *(QUESTION NO. 8714*)*
63
-DETAILS ABOUT SALARY OF EMPLOYEES WORKING IN 69
FINANCE DEPARTMENT IN
FAISALABAD DIVISION *(QUESTION NO. 8573*)* 68
25
-MATTER OF RESTARTING OF ADVANCE INCREMENTS 47
OF GOVERNMENT EMPLOYEES 60
66
(QUESTION NO. 7184*)
64

Food department-
61
-ADULTERATION IN MILK IN DISTRICT SAHIWAL AND
ACTION TAKEN AGAINST THE 51
RESPONSIBLES *(QUESTION NO. 8635*)*
63
-CONTROL OVER ADULTERATION IN EDIBLES IN DISTRICT
BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1794)*
415
-NUMBER OF EMPLOYEES FOR CONTROL OVER 414
ADULTERATION IN MILK IN FOOD 422
DEPARTMENT IN DISTRICT BAHAWALPUR *(QUESTION* 424

PAGE

NO.

NO. 8703)*

411

-NUMBER OF SUGAR MILLS AND USE OF SUGAR CESS IN DISTRICT RAHIM YAR KHAN 420
(QUESTION NO. 8702*) 409

-Offices and employees of Punjab Food Authority *(Question No. 8651*)*
204
-Purchase of wheat in district Layyah *(Question No. 8669*)*
175
-Raids and fines by Punjab Food Authority in Lahore *(Question No. 8776*)*
206
-Tests of products of milk and ghee in Lahore *(Question No. 1777)*

206

Forest, Wildlife & Fisheries department-

-Details about funds allocated for Forest Department *(Question No. 1770)*
204
-Details about Jallo Park Lahore *(Question No. 8496*)*
-Details about taxes upon sale of private forest *(Question No. 8961*)*
184
-Details about tax upon sale of wood in Forest Department *(Question No. 8960*)*
-Land of Forest Department fixed for hunting in district Mianwali 166
(Question No. 8449)* 161
-Land of Forest Department in district Mianwali *(Question No. 8448*)* 191
-Land of Forest Department in district Sahiwal *(Question No. 8571*)*
-Land of Forest Department in Gujranwala division *(Question No. 8531*)*

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT- 373

381

-ADMISSION IN M.PHIL CLASSES IN UNIVERSITY OF SARGODHA, LAHORE CAMPUS 363
(QUESTION NO. 8538*)

379

-CHAIRMEN OF BOARDS OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION 367
(QUESTION NO. 8728*)

382
-Charging excessive fee in PST College Kamalia Toba Tek Singh
(Question No. 8461)*
376
-Colleges in district Mianwali *(Question No. 1774)*
-Construction of buildings for colleges in Bahawalpur *(Question No. 7291*)*
410
-Establishment of girls college in PP-144 Lahore *(Question No. 1648)*
400
-Facility of transport for Government girls colleges in Dera Ghazi Khan
404
(Question No. 1805)
-Fee of BS classes in Islamia University Bahawalpur *(Question No. 8366*)*
408
-Government colleges in PP-200 Multan *(Question No. 1801)*
418
-Late payment of fee in universities *(Question No. 8727*)*
411
-Lecturers and Professors posted in Madina Town University Faisalabad
(Question No. 1577)
-Motor vehicles of University of Sargodha *(Question No. 1745)*
98
-Posting of junior officer at post of senior officer in Waqar-un-Nisa

PAGE NO.

Government Girls Post Graduate College Rawalpindi *(Question No. 1689)* 134
-PST College Kamalia, Toba Tek Singh *(Question No. 8460*)*
-Regularization of employees of Sargodha University *(Question No. 8845*)* 139
-Regularization of Lecturers in Education Department *(Question No. 8699*)*
-Students of Government Girls Degree College Daska *(Question No. 1665)* 143
-Subjects taught in Government Girls College Daska, Sialkot *(Question No. 1664)* 142
-Upgradation and time scale of teachers in colleges of Higher Education *(Question No. 8700*)* 138 127
-Vacant posts and buses of Government Post Graduate College for Boys Vehari *(Question No. 8847*)* 136
-Vacant posts in Government College for Women Mianwali *(Question No. 8918*)* 106

INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT DEPARTMENT- 145
-Departments and budget of Government College of Technology Railway Road Lahore *(Question No. 8701*)* 109
-Factories and workshops in district Sahiwal *(Question No. 8674*)*
-Government Institute of Emerging Technology Lahore *(Question No. 1776)* 102
-Government Printing Press Bahawalpur *(Question No. 1781)*
-Institutions of TEVTA in district Sahiwal and scholarships granted to students *(Question No. 8671*)* 116 141
-Recruitment of Assistant Consultants in Industries Department *(Question No. 9111*)* 120
-Turkish programme of TIKA Corporation *(Question No. 8517*)*

IRRIGATION DEPARTMENT- 132
-Brick lining of Kot Lakhpat Drain, Lahore *(Question No. 1200)*
-Details about brick lining of minor R-8 Gujrat *(Question No. 8560*)* 144
-Details about canal water theft in Bhera, Sargodha *(Question No. 1808)*
-Details about desilting of Rajbah Kalyanpur tehsil Bhera district Sargodha *(Question No. 1807)* 147
-Details about establishment of smalll dams in district Pakpattan *(Question No. 86)* 93
-Details about Government Engineering Academy Punjab *(Question No. 8647*)* 146
-Details about metal lining of canals in Sahiwal under PMU project *(Question No. 8506*)*
-Details about Punjab Irrigation and Drainage Act *(Question No. 6669*)*
-Details about water capacity in Abbasia Link Canal *(Question No. 8795*)*

LABOUR & HUMAN RESOURCES DEPARTMENT-
-Details about brick kilns and Labour in district Rawalpindi *(Question No. 8693*)*
-Details about brick kilns in Sargodha *(Question No. 1743)*
-Details about factories registered with Labour Department in district Gujrat *(Question No. 8643*)*

PAGE NO.

-Details about Labour and Human Resoures Department in district Sheikhupura *(Question No. 8650*)*
-Details about schools dispensaries and hospitals of Labour Department in district Gujrat *(Question No. 8690*)*
-Details about schools working under administrative control of Workers Welfare Board in district Sahiwal *(Question No. 1782)*
-Details about staff and budget of schools and hospitals of Labour Department in disrtict Faisalabad *(Question No. 8628*)*

PRISONS DEPARTMENT-

-Establishment of new prison in district Nankana Sahib *(Question No. 8711*)*
-Prisoners in District Jail Gujrat *(Question No. 8742*)*
-Women prisoners in prisons of distirct Rawalpindi *(Question No. 8770*)*
-Working limits of jammers installed in Central Jail Multan *(Question No. 8829*)*
-Search operations in prisons of Rawalpindi region *(Question No. 8817*)*
-Sub-jail in thesil Sangla Hill *(Question No. 8712*)*

SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT-

-BUYING AND SELLING OF KIDNIES *(QUESTION NO. 2616*)*
-Construction of new block in Services Hospital Lahore *(Question No. 8568*)*
-Co-curriculum activities in School of Allied Health Sciences Lahore *(Question No. 8846*)*
-Details about Allama Iqbal Hospital and Sardar Begum Hospital Sialkot *(Question No. 1281)*
-Details about ambulances in Mayo Hospital Lahore *(Question No. 1183)*
-Details about burnt patients in Hospitals of Rawalpindi and facilities for them *(Question No. 8774*)*
-Details about Burn Unit of Mayo Hospital Lahore *(Question No. 8566*)*
-Details about CT Scan machine in DHQ Hospital Gujranwala *(Question No. 8695*)*
-Details about fake documents of employees in DHQ Hospital Faisalabad *(Question No. 5053*)*
-Details about Institute of Cardiology Faisalabad *(Question No. 1339)*
-Details about Neuro Surgery Department in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 6735*)*
-Details about permission of private practice to Government doctors *(Question No. 4888*)*
-Details about PhD doctors in Government Medical Colleges *(Question No. 8305*)*
-Details about posts of grade 21 in Health Department *(Question No. 1144)*
-Details about recruitments in General Hospital Lahore

PAGE NO.

(Question No. 8375)*
-Details about staff of Government Nawaz Sharif Hospital Sheranwala Gate Lahore *(Question No. 7639*)*
-Making Angiography machine functional in DHQ Hospital Gujranwala *(Question No. 1327)*
-Payment of honorarium to staff of Punjab Assembly dispensary *(Question No. 1719)*
-Procedure for storage of vaccine and medicine in hospitals of Bahawalpur *(Question No. 2544*)*

-REGULARIZATION OF SPECIAL NEEDS EDUCATIONIST ASSISTANT IN CHILDREN HOSPITAL LAHORE *(QUESTION NO. 1452)*

QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-
-19th May, 2017 85
-22nd May, 2017 154
-24th May, 2017 279, 316, 338
-25th May, 2017 391
-26th May, 2017 441

R

RAHEELA ANWAR, MRS.
BILL *(Discussed upon)*-
-The Punjab Shehr-e-Khamoshan Authority Bill 2017 322

questions REGARDING- 204
-Brick lining of Kot Lakhpat Drain, Lahore *(Question No. 1200)* 462

-DETAILS ABOUT FACILITIES PROVIDED TO FARMERS IN TEHSIL DINA AND PIND DADAN KHAN DISTRICT JHELUM *(QUESTION NO. 8953*)* 203

197

-Details about taxes upon sale of private forest *(Question No. 8961*)* 466
-Details about tax upon sale of wood in Forest Department *(Question No. 8960*)* 279

-MATTER OF RESTARTING OF ADVANCE INCREMENTS OF GOVERNMENT EMPLOYEES

(QUESTION NO. 7184*)

QUORUM-

PAGE NO.

-Indication of quorum of the House during sitting held on 24th May, 2017

RAHEELA KHADIM HUSSAIN, MRS.

question REGARDING-

-Details about staff of Government Nawaz Sharif Hospital Sheranwala Gate Lahore *(Question No. 7639*)* 132

RAZA ALI GILLANI, SYED (*Minister for Higher Education)*

Answers to the questions REGARDING-

-ADMISSION IN M.PHIL CLASSES IN UNIVERSITY OF SARGODHA, LAHORE CAMPUS *(QUESTION NO. 8538*)* 60

-Colleges in district Mianwali *(Question No. 1774)* 72

-Establishment of girls college in PP-144 Lahore *(Question No. 1648)* 64

-Facility of transport for Government girls colleges in Dera Ghazi Khan *(Question No. 1805)* 74

-Government colleges in PP-200 Multan *(Question No. 1801)* 74

-Lecturers and Professors posted in Madina Town University Faisalabad *(Question No. 1577)* 63

-Motor vehicles of University of Sargodha *(Question No. 1745)* 70

-Posting of junior officer at post of senior officer in Waqar-un-Nisa Government Girls Post Graduate College Rawalpindi *(Question No. 1689)* 69

-Regularization of Lecturers in Education Department *(Question No. 8699*)* 61

-Students of Government Girls Degree College Daska *(Question No. 1665)* 67

-Subjects taught in Government Girls College Daska, Sialkot *(Question No. 1664)* 65

-Upgradation and time scale of teachers in colleges of Higher Education *(Question No. 8700*)* 62

-Vacant posts in Government College for Women Mianwali *(Question No. 8918*)* 63

	PAGE NO.
RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on -	
-19th May, 2017	13
-22nd May, 2017	91
-23rd May, 2017	159
-24th May, 2017	251
-25th May, 2017	361
-26th May, 2017	397
-29th May, 2017	447
reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-	
-Privilege Motions No. 12, 14, 25, 31 and 44 for the year 2016	209
-Starred Question No. 8445 asked by Al Haj Muhammad Ilyas Chinioti, MPA (PP-73)	152
-Starred Question No. 8445 asked by Mr. Ehsan Riaz Fatyana, MPA (PP-58)	151
-Starred Question No. 8402 asked by Mrs. Saadia Sohail Rana, MPA (W-355)	150
-THE ANNUAL REPORTS OF THE OMBUDSMAN, PUNJAB FOR THE YEARS 2012-13 AND 2014-15	299
-THE ANNUAL REPORTS OF THE PUNJAB PUBLIC SERVICE COMMISSION FOR THE YEAR 2014-15	299
-THE ANNUAL REPORTS ON OBSERVANCE AND IMPLEMENTATION OF PRINCIPLES OF POLICY FOR THE YEARS 2011-12 & 2013	298
-THE PUNJAB BOILERS AND PRESSURE VESSELS (AMENDMENT) BILL 2017 (BILL NO. 11 OF 2017)	75
-The Punjab Shehr-e-Khamoshan Authority Bill 2017 (Bill No. 10 of 2017)	75
-The Punjab Women Authority Bill 2017 (Bill No. 7 of 2017)	76

PAGE NO.

Resolutions REGARDING- 511
-Condemnation of brutality against Kashmir by Indian Army 83
-Demand for raising the issue of Kullhushan Jadhav at internation level 229
-Demand to increase the limit of income tax on agriculture
-Demand to make over head bridge in between Victoria Hospital and medicine market Bahawalpur 234
-Demand to make sevice structure, pay proper salary, fix duty hours and grant medical facilities to Journalists of electronic media 224
228
-Demand to take solid steps against quacks
-Deployment of Special Security Division Troops for China-Pakistan Ecnomic Corridor Projects 287

S

SAADIA SOHAIL RANA, MRS.
BILL *(Discussed upon)-*
-The Punjab Women Protection Authority Bill 2017 330, 343

question REGARDING- 142
-Details about ambulances in Mayo Hospital Lahore *(Question No. 1183)*

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 152
-Starred Question No. 8445 asked by Al Haj Muhammad Ilyas Chinioti, MPA (PP-73)

SALAH-UD-DIN KHAN, DR.
BILL *(Discussed upon)-*
-The Punjab Boilers and Pressure Vessels (Amendment) Bill 2017 351
QUESTIONS regarding-
-Colleges in district Mianwali *(Question No. 1774)* 71
-Land of Forest Department fixed for hunting in district Mianwali *(Question No. 8449*)* 201
-Land of Forest Department in district Mianwali *(Question No. 8448*)* 200

SALMAN RAFIQ, KHAWAJA (*Minister for Specialized Healthcare & Medical Education)*

Answers to the questions REGARDING- 98
-BUYING AND SELLING OF KIDNIES *(QUESTION NO. 2616*)* 135
-Construction of new block in Services Hospital Lahore *(Question No. 8568*)* 140
-Co-curriculum activities in School of Allied Health Sciences 143
142

PAGE NO.

Lahore *(Question No. 8846*)*
-Details about Allama Iqbal Hospital and Sardar Begum Hospital Sialkot 138
(Question No. 1281) 128
-Details about ambulances in Mayo Hospital Lahore *(Question No. 1183)*
-Details about burnt patients in Hospitals of Rawalpindi and facilities for them *(Question No. 8774*)* 136
-Details about Burn Unit of Mayo Hospital Lahore (Question *No. 8566*)* 106
-Details about CT Scan machine in DHQ Hospital Gujranwala *(Question No. 8695*)* 146
-Details about fake documents of employees in DHQ Hospital Faisalabad *(Question No. 5053*)* 110
-Details about Institute of Cardiology Faisalabad *(Question No. 1339)* 102
-Details about Neuro Surgery Department in Jinnah Hospital Lahore
(Question No. 6735)* 117
-Details about permission of private practice to Government doctors 141
(Question No. 4888)* 120
-Details about PhD doctors in Government Medical Colleges
(Question No. 8305)* 132
-Details about posts of grade 21 in Health Department *(Question No. 1144)*
-Details about recruitments in General Hospital Lahore *(Question No. 8375*)* 145
-Details about staff of Government Nawaz Sharif Hospital Sheranwala Gate Lahore *(Question No. 7639*)* 148
-Making Angiography machine functional in DHQ Hospital
Gujranwala *(Question No. 1327)* 94
-Payment of honorarium to staff of Punjab Assembly dispensary
(Question No. 1719) 147
-Procedure for storage of vaccine and medicine in hospitals of Bahawalpur *(Question No. 2544*)*
-Regularization of Special Needs Educationist Assistant in Children Hospital Lahore *(Question No. 1452)*

SANA ULLAH KHAN, RANA *(Minister for Law & Parliamentary Affairs)*
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 82, 223

point of order (ANSWER) REGARDING- 219
-Demand to increase the salary of Members of Punjab Assembly
230

Resolutions REGARDING-
224
-Demand to increase the limit of income tax on agriculture
-Demand to make sevice structure, pay proper salary, fix duty hours and grant medical facilities to Journalists of electronic media

SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR

question REGARDING- 408

PAGE NO.

-Working limits of jammers installed in Central Jail Multan *(Question No. 8829*)*

SHAHBAZ AHMED, CH.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Starred Question No. 8288 asked by Mr Muhammad Arshad Malik, Advocate, MPA (PP-222) 213

SHAMEELA ASLAM, MRS.

questions REGARDING-

-Co-curriculum activities in School of Allied Health Sciences Lahore *(Question No. 8846*)* 139

-Vacant posts and buses of Government Post Graduate College for Boys Vehari *(Question No. 8847*)* 51

SHAUKAT HAYYAT KHAN BOSAN, MR.

question REGARDING- 73

-Government colleges in PP-200 Multan *(Question No. 1801)*

SHOUKAT AZIZ BHATTI, RAJA

ADJOURNMENT MOTION regarding- 222

-DEMAND TO PROMOTE DOCTORS POSTED IN DISPENSARIES OF LOCAL COUNCILS 219

77

points of order REGARDING-

-Demand to increase the salary of Members of Punjab Assembly

-Demand for presentation of a resolution brutality against Kashmiris

SHUNILA RUTH, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Corruption in procurement of medicines and X-Ray films in Government Hospitals 434

BILLS *(Discussed upon)-*

-The Punjab Shehr-e-Khamoshan Authority Bill 2017 316

-The Punjab Women Protection Authority Bill 2017 338

points of order REGARDING-

-Condemnation of fake news about taking Churches in Control of Government 452

-Neglecting the Quota for disable person in recruitment advertisement of Children Hospital and Institute of Child Health Multan 509

493

question REGARDING-

338

-DETAILS ABOUT GRANT OF NFC AWARD

228

PAGE

NO.

(QUESTION NO. 8904*)

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during sitting held on 24th May, 2017

Resolution REGARDING-

-Demand to take solid steps against quacks

SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT-

questions REGARDING- 98
134

-BUYING AND SELLING OF KIDNIES *(QUESTION NO. 2616*)* 139

-Construction of new block in Services Hospital Lahore *(Question No. 8568*)*
-Co-curriculum activities in School of Allied Health Sciences 143
Lahore *(Question No. 8846*)* 142
-Details about Allama Iqbal Hospital and Sardar Begum Hospital Sialkot
(Question No. 1281) 138
-Details about ambulances in Mayo Hospital Lahore *(Question No. 1183)* 127
-Details about burnt patients in Hospitals of Rawalpindi and
facilities for them *(Question No. 8774*)* 136
-Details about Burn Unit of Mayo Hospital Lahore (Question *No. 8566*)*
-Details about CT Scan machine in DHQ Hospital Gujranwala 106
(Question No. 8695)* 145
-Details about fake documents of employees in DHQ Hospital
Faisalabad *(Question No. 5053*)* 109
-Details about Institute of Cardiology Faisalabad *(Question No. 1339)*
-Details about Neuro Surgery Department in Jinnah Hospital Lahore 102
(Question No. 6735)*
-Details about permission of private practice to Government doctors 116
(Question No. 4888)* 141
-Details about PhD doctors in Government Medical Colleges 120
(Question No. 8305)*
-Details about posts of grade 21 in Health Department *(Question No. 1144)* 132
-Details about recruitments in General Hospital Lahore *(Question No. 8375*)*
-Details about staff of Government Nawaz Sharif Hospital 144
Sheranwala Gate Lahore *(Question No. 7639*)*
-Making Angiography machine functional in DHQ Hospital 147
Gujranwala *(Question No. 1327)*
-Payment of honorarium to staff of Punjab Assembly dispensary 93
(Question No. 1719)
-Procedure for storage of vaccine and medicine in hospitals of
Bahawalpur *(Question No. 2544*)* **146**
-Regularization of Special Needs Educationist Assistant in Children

PAGE NO.

Hospital Lahore *(Question No. 1452)*

SUMMONING-

-Notification of summoning of 29th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 19th May, 2017 1

T

TAMKEEN AKHTAR NIAZI, MRS.

question REGARDING-

-Vacant posts in Government College for Women Mianwali *(Question No. 8918*)* 63

TANVEER ASLAM MALIK, MR. *(Minister for Communication & Works)*

Answers to the questions REGARDING- 495

-CONSTRUCTION OF RING ROAD IN BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 8920*)* 500

504

-CONSTRUCTION OF ROAD BASIRPUR TO MUHAMMAD NAGAR VIA KOT SHER KHAN FAIZABAD OKARA *(QUESTION NO. 1196)* 490 501

469

-CONSTRUCTION OF ROADS UNDER PUNJAB RURAL ROADS PROGRAMME IN 506

MIANWALI *(QUESTION NO. 1443)* 487

-DETAILS ABOUT CONSTRUCTION OF BUILDINGS IN GUJRANWALA *(QUESTION NO. 8065*)* 498

493

-DETAILS ABOUT CONSTRUCTION OF DRAINS IN PP-122, SIALKOT *(QUESTION NO. 1275)* 495

480

-DETAILS ABOUT CONSTRUCTION OF ROAD AT BANK OF WATER COURSE 9/RK IN GUJRAT *(QUESTION NO. 8563*)* 483

506

491

-DETAILS ABOUT CONSTRUCTION OF ROAD PHALORA MANDI THEHRWO, SIALKOT *(QUESTION NO. 1670)* 496

499

-Details about encroachments in Wahdat Colony Quarters *(Question No. 8733)* 502

-Details about employees and roads of Provincial Highway 505

PAGE NO.

in district Sheikhupura *(Question No. 8980*)*
-Details about extension of Taxila Wah Cantt road, Rawalpindi *(Question No. 8820*)*
-Details about making Khanewal-Lodhran Road dual way *(Question No. 8919*)*
-Details about Mamu Kanjan to Kamalia inter district road *(Question No. 8620*)*
-Details about Raiwind flyover *(Question No. 8623*)*
-Details about repairing and renovation of Government residences in Sargodha *(Question No. 1587)*
-Details about repair of Sialkot- Pasrur Road *(Question No. 8574*)*
-Recruitment of class four employees in Communication & Works Department in Chiniot *(Question No. 8928*)*
-Repair and construction of Bheera to Dhoori road Sargodha *(Question No. 933)*
-Repair of roads in district Sargodha *(Question No. 1422)*
-Steps taken for construction of Phalina Mandra road Rawalpindi *(Question No. 1446)*

TARIQ MEHMOOD, MIAN

ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Attempt to make merit policy of Education Department of Narowal failed by technical ways 386

questions REGARDING- 134
-Construction of new block in Services Hospital Lahore *(Question No. 8568*)* 175
-Details about brick lining of minor R-8 Gujrat *(Question No. 8560*)* 127
-Details about Burn Unit of Mayo Hospital Lahore (Question *No. 8566*)*
468
-DETAILS ABOUT CONSTRUCTION OF ROAD AT BANK OF WATER COURSE 9/RK IN GUJRAT *(QUESTION NO. 8563*)* 363
453
-Details about factories registered with Labour Department in district Gujrat *(Question No. 8643*)* 367
188
-DETAILS ABOUT OFFICES, BRANCHES AND LAND OF AGRICULTURE DEPARTMENT IN DISTRICT GUJRAT *(QUESTION NO. 8872*)* 68
-Details about schools dispensaries and hospitals of Labour Department in district Gujrat *(Question No. 8690*)*
-Land of Forest Department in Gujranwala division *(Question No. 8531*)*
-Posting of junior officer at post of senior officer in Waqar-un-Nisa Government Girls Post Graduate College Rawalpindi *(Question No. 1689)*

TARIQ MEHMOOD BAJWA, MR.

PAGE NO.

questions REGARDING- 267

-CONTROL OVER SALE OF SPURIOUS AND SUBSTANDARD AGRICULTURAL MEDICINES IN DISTRICT NANKANA SAHIB *(QUESTION NO. 8803*)* 136

-Details about CT Scan machine in DHQ Hospital Gujranwala *(Question No. 8695*)* 410

-Establishment of new prison in district Nankana Sahib *(Question No. 8711*)* 268

-MAKING WATER LOGGED AND SALT AFFECTED SOILS CULTIVATABLE IN DISTRICT NANKANA SAHIB *(QUESTION NO. 8804*)* 411

-Sub-jail in thesil Sangla Hill *(Question No. 8712*)*

TEHSEEN FAWAD, MRS.

questions REGARDING- 373

-Details about brick kilns and Labour in district Rawalpindi *(Question No. 8693*)* 275

-MARKET COMMITTEES IN DISTRICT RAWALPINDI *(QUESTION NO. 1783)* 276

-Offices and employees of Agriculture Department in district Rawalpindi *(Question No. 1784)*

U

UMAR FAROOQ, MALIK, HAJI

questions REGARDING- 493

-Details about extension of Taxila Wah Cantt road, Rawalpindi *(Question No. 8820*)* 418

-Search operations in prisons of Rawalpindi region *(Question No. 8817*)*

V

VICKAS HASSAN MOKAL, SARDAR

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Annually heavy loss to Government due to poor policies of Auqaf and Religious Affairs Department 435

question REGARDING- 420

-Recruitment of Assistant Consultants in Industries Department *(Question No. 9111*)*

PAGE NO.

W

WASEEM AKHTAR, DR SYED
ADJOURNMENT MOTION regarding-

-NOT TO GIVE POSSESSION OF LAND TO AGRICULTURAL AND VETERINARY GRADUATES DESPITE ALLOTMENT 281
301
335

BILLS *(Discussed upon)-*
-The Punjab Shehr-e-Khamoshan Authority Bill 2017
-The Punjab Women Protection Authority Bill 2017 253

98
Fateha khwani ***(CONDOLENCE)-***
-For the forgiveness of Nawab Sadaq Muhammad Khan (Late) 46
16
questions REGARDING- 495

-BUYING AND SELLING OF KIDNIES *(QUESTION NO. 2616*)* 278

106
-CHAIRMEN OF BOARDS OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION *(QUESTION NO. 8728*)* 494
109
141
-CONSTRUCTION OF BUILDINGS FOR COLLEGES IN BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 7291*)* 161
191
21
-CONSTRUCTION OF RING ROAD IN BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 8920*)* 424
35

-CONTROL OVER ADULTERATION IN EDIBLES IN DISTRICT BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1794)* 147
93
-Details about fake documents of employees in DHQ Hospital Faisalabad *(Question No. 5053*)* 254, 459
-Details about making Khanewal-Lodhran Road dual way *(Question No. 8919*)*
-Details about Neuro Surgery Department in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 6735*)* 229
-Details about posts of grade 21 in Health Department *(Question No. 1144)* 226
-Details about Punjab Irrigation and Drainage Act *(Question No. 6669*)*
-Details about water capacity in Abbasia Link Canal *(Question No. 8795*)*
-Fee of BS classes in Islamia University Bahawalpur *(Question No. 8366*)*
-Government Printing Press Bahawalpur *(Question No. 1781)*

PAGE NO.

-Late payment of fee in universities *(Question No. 8727*)*
-Payment of honorarium to staff of Punjab Assembly dispensary *(Question No. 1719)*
-Procedure for storage of vaccine and medicine in hospitals of Bahawalpur *(Question No. 2544*)*

-SHIFTING OF PESTICIDES QUALITY CONTROL LABORATORIES IN MULTAN *(QUESTION NO. 8897*)*

Resolutions REGARDING-
-Demand to increase the limit of income tax on agriculture
-Demand to make sevice structure, pay proper salary, fix duty hours and grant medical facilities to Journalists of electronic media

Y

YAWAR ZAMAN, MIAN *(Minister for Forest, Wildlife & Fisheries)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details about funds allocated for Forest Department *(Question No. 1770)* 205
-Details about taxes upon sale of private forest *(Question No. 8961*)* 203
-Land of Forest Department fixed for hunting in district Mianwali *(Question No. 8449*)* 201
-Land of Forest Department in district Mianwali *(Question No. 8448*)* 200

Z

zero hour NOTICES REGARDING-
-Demand for laying separate sewerage pipeline in Allama Iqbal Town 241
-Disclosure of distribution of vehicles of Apna Rozgar Scheme against rules and regulations 239